e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 95 Friday , January 05 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۹۵) لکھنؤ، جمعہ ۵۔جنوری ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۲/جمادی الثانی ۔۱۴۴۵ھ صفحات ۔۸

سیاست کو ملک کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے: دھنکھر

نئی دہلی،04 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے جمعرات کو کہا کہ ہر شہری کو سیاست میں حصہ لینے کا حق ہے لیکن سیاست کو ملک کی ترقی میں رکاوٹ نہیں بننا چاہئے۔ جموں و کشمیر میں شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھر نے کہا کہ آرٹیکل 370 اور 35 اے جمہوری نظام میں رکاوٹ تھا۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 اب ہندوستانی آئین کا حصہ نہیں ہے۔ یہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کا خواب ہے جو حقیقت میں بدل گیا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہر شخص کو سیاست میں حصہ لینے کا حق ہے لیکن سیاست کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہئے۔ اس موقع پر سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتیندر سنگھ، بایو ٹیکنالوجی کے محکمے کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش گوکھلے، سائنسی اور صنعتی تحقیق کے محکمے کے سکریٹری ڈاکٹر این کلیسیلوی اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

پھر پاؤں پسار رہا ہے کورونا، 2 لوگوں کی موت

نئی دہلی۔ ہندوستان میں کورونا وائرس نے ایک بار پھر پیر پسارنا شروع کر دیا ہے۔ دن بہ دن نئے کورونا کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے اور اموات کے معاملے میں گزشتہ کچھ دنوں سے روزانہ سامنے آرہے ہیں۔ وزارت صحت نے جمعرات کو جو گزشتہ 24 گھنٹوں کا ڈاٹا شیئر کیا ہے، وہ بھی ڈرانے والے ہیں۔ وزارت صحت کے مطابق گزشتہ روز کورونا وائرس کے 760 نئے معاملے درج کیے گئے ہیں۔ کووڈ-19 سے دو مریضوں کی موت بھی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہوئی ہے۔ وزارت صحت کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق نئے معاملے سامنے آنے سے ملک میں فعال کیسز کی تعداد بڑھ کر 4423 ہو گئی ہے۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ جمعرات کی صبح 8 بجے اپڈیٹ کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 24 گھنٹے میں کیرالہ اور کرناٹک سے ایک ایک مریض کی موت ہوئی ہے۔

پی ایم شری اسکول اسکیم

928 اسکولوں کی ہوگی جدید کاری: وزیر اعلیٰ یوگی

ایک سے 12 ویں جماعت کو اپگریڈ کیا جائے گا □ آپریشن کایاکلپ میں 96 فیصد بنیادی اسکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا

لکھنؤ:04 جنوری (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ نئے ہندوستان کے ویژن کو آگے بڑھانے کے لحاظ سے ضروری پی ایم شری اسکول اسکیم کے پہلے مرحلے میں 404 کروڑ کی رقم سے ریاست کے 928 اسکولوں کی جدید کاری ہوگی۔ پی ایم شری اسکولوں کی جدید کاری کے آغاز کے موقع پر یوگی نے جمعرات کو یہاں کہا کہ اسکیم کے پہلے مرحلے میں 404 کروڑ کی رقم سے ریاست کے 928 اسکولوں کی جدید کاری کی جائے گی۔ جہاں سے ایک سے 12 ویں جماعت کو اپگریڈ کیا جائے گا۔ ریاست میں سال 2017 سے پہلے غریب کا بچہ ایسے اسکولوں میں پڑھنے کو مجبور تھا۔ جہاں سہولیت، تعلیم اور ٹکنالوجی نہیں تھی۔ اتنا ہی نہیں یہ اسکول بند ہونے کو تھے۔ اقتدار میں آنے کے بعد، ہم نے آپریشن کایاکلپ کے ذریعے بنیادی اسکولوں کو اپ گریڈ کرنا شروع کیا۔ آج آپریشن کایاکلپ میں 96 فیصد بنیادی اسکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ ان اسکولوں میں اضافی کلاسز، بیت الخلاء، لیب اور سمارٹ کلاسز تعمیر کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے لوک بھون میں منعقد 404 کروڑ روپے کی رقم سے پی ایم شری اسکولوں کی جدید کاری کا افتتاح اور پروجیکٹ الانکار کے تحت ثانوی اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی استحکام کے لیے 347 کروڑ روپے کے فنڈز کی منتقلی کے دوران کہا کہ ڈراپ آؤٹ روکنے کے لئے اسکول چلو مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس سے ہر استاد، افسر اور عوامی نمائندے کو جوڑا گیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ سکولوں میں 40 لاکھ بچے بڑھے ہیں۔ مہم کے دوران معلوم ہوا کہ سردی میں بچے ننگے پاؤں اور قمیضوں میں آرہے ہیں۔ اس پر حکومت اپریل میں ڈی بی ٹی کے ذریعے بچوں کے تھیلوں، کتابوں، سویٹروں اور جوتوں کے لیے فنڈز ٹرانسفر کر رہی ہے۔ یہی نہیں اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے 1.25 لاکھ اساتذہ کی تقرری کی گئی۔ پی ایم شری اسکول اسکیم بچوں کو ٹیکنالوجی سے جوڑنے کے لیے بنیادی تعلیم میں ایک اختراعی تجربہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کا تجربہ ریاست میں کیا گیا ہے جسے اٹل رہائشی اسکول کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسی طرح ریاست کے 57 اضلاع میں مربوط اسکولوں کی تعمیر کے لیے کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے 1000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پہلے ریاست کے بچے کوچنگ کے لیے دوسری ریاستوں میں جاتے تھے۔ ابھیودیا کوچنگ کورونا کے بعد شروع کی گئی تھی۔ یہ کوچنگ ہر ضلع میں ورچولی و فزیکلی چلائی جا رہی ہے۔ آج یہاں کے بچے IIT، NEET، UPSC وغیرہ کی تیاری کر رہے ہیں۔ آئی پی ایس، پی سی ایس اور کئی دوسرے افسران روزانہ ایک گھنٹہ کوچنگ کلاس لے رہے ہیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ ریاست کے بچے مختلف مسابقتی امتحانات کے ذریعے ملازمتوں میں منتخب ہو رہے ہیں۔

وہ گروپ بی کے نومنتخب افسران میں تقرری کے خطوط کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمیشہ سے ایک سوال رہا ہے کہ جہاں غریب بچے پڑھتے ہیں وہاں سہولیات، اساتذہ اور رابطہ نہیں ہے۔ پہلے اسکول بند ہونے کے دہانے پر تھے۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ اس کا بچہ پڑھے۔ آج یوپی میں 96 فیصد بنیادی اسکولوں کو آپریشن کایاکلپ میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ کلاسز، بیت الخلاء، لیب اور سمارٹ کلاسز کی تعمیر کی گئی ہے۔ ان میں تمام طلباء، افسران اور قائدین شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ ہم نے ڈراپ آؤٹ کو روکنے کی بھی کوشش کی۔ سکول چلو مہم شروع کر دی۔ ہر استاد، افسر اور عوامی نمائندہ اس میں شامل ہو گیا۔ ہم نے لوگوں کو آدھار سے جوڑنے کا کام کیا۔ سکولوں میں 40 لاکھ بچے بڑھے ہیں۔ ہم نے فیصلہ کیا اور اسکولوں میں 1.25 لاکھ اساتذہ کو بھرتی کیا۔ آپریشن کیاکلپ شروع کیا گیا۔ بچوں کو بیگ، کتابیں، سویٹر اور جوتے دیے۔ اس کے لیے اپریل میں ڈی بی ٹی کیا جاتا ہے۔ پی ایم شری اسکول آج کی ضرورت ہے۔ یہ ایک جدید تجربہ ہے۔ اٹل رہائشی اسکول کے ساتھ ایک تجربہ کیا گیا ہے۔

اروند کیجریوال نے ای ڈی کے سمن کو غیر قانونی قرار دیا

نئی دہلی،4 جنوری (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے جمعرات کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جھوٹے الزامات اور فرضی سمن بھیج کر انہیں بدنام اور ان کی ایمانداری کو ٹھیس پہنچانا چاہتی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا، گزشتہ دو برسوں سے نام نہاد شراب گھوٹالہ کا لفظ سب نے ضرور سنا ہوگا۔ دو سال سے بی جے پی کی تمام ایجنسیاں کئی بار چھاپے مار چکی ہیں اور کئی لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ لیکن اب تک کہیں سے ایک بھی پیسے کا ثبوت نہیں ملا۔ اگر واقعی بدعنوانی ہوئی ہے تو کروڑوں روپے کہاں گئے؟ کیا سارا پیسہ ہوا میں غائب ہو گیا؟ سچ تو یہ ہے کہ کسی بھی قسم کی کوئی بدعنوانی ہوئی ہی نہیں ہے۔ ایسے فرضی کیسز میں انہوں نے عام آدمی پارٹی کے کئی لیڈروں کو اب تک جیل میں بند کر رکھا ہے۔ کسی کے بھی خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور کچھ ثابت نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بی جے پی انہیں گرفتار کرنا چاہتی ہے لیکن ان کا سب سے بڑا اثاثہ اور طاقت ان کی ایمانداری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹے الزامات لگا کر اور جعلی سمن بھیج کر وہ مجھے بدنام کرنا چاہتے ہیں اور میری ایمانداری کو ٹھیس پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو ایک خط لکھا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ سمن غیر قانونی کیوں ہے لیکن انہوں نے ایک بھی بات کا جواب نہیں دیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا، "اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے پاس میری باتوں کا کوئی جواب نہیں ہے۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ ان کی نوٹس غیر قانونی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا، بی جے پی کا مقصد تحقیقات کرنا نہیں ہے، بی جے پی کا مقصد تو مجھے لوک سبھا انتخابات میں مہم چلانے سے روکنا ہے۔ سی بی آئی نے مجھے آٹھ مہینے پہلے بلایا تھا۔ میں سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے دفتر گیا تھا اور ان کے تمام جوابات بھی دیئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بدعنوانوں کو نہیں پکڑ رہی ہے، بلکہ ای ڈی اور سی بی آئی کا استعمال کر کے دیگر پارٹیوں کے لیڈروں کو توڑ کر بی جے پی میں شامل کرنے کا کام کھلے عام کیا جا رہا ہے۔ ایک دو نہیں بلکہ ایسی بہت سی مثالیں ہیں، جہاں کسی پارٹی لیڈر کے خلاف ای ڈی یا سی بی آئی کے کیسز چل رہے تھے یا ان پر سنگین الزامات تھے، جیسے ہی وہ لیڈر بی جے پی میں شامل ہوئے، ان کے سارے کیس بند کر دیے گئے، یا ٹھنڈے بستے میں ڈال دیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ ملک کے لیے لڑا ہوں۔ میرا تن، من و دھن ملک کے لیے ہے۔ میری ہر سانس ملک کے لیے ہے۔ میرے خون کا ایک ایک قطرہ ملک کے لیے

کیا کیجریوال حکومت کی مشکلات میں پھر ہوگا اضافہ
دہلی کے ایل جی نے ایک اور معاملے میں دیا سی بی آئی جانچ کا حکم

نئی دہلی: دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونئے کمار سکسینہ ان دنوں کیجریوال حکومت کے خلاف ایکشن موڈ میں ہیں۔ ایل جی ایک کے بعد ایک معاملے میں حکومت کے خلاف سی بی آئی انکوائری کی سفارش کر رہا ہے۔ فرضی ادویات اور محکمہ جنگلات کے معاملے میں سی بی آئی کی جانچ کی سفارش کرنے کے بعد، ایک اور معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کے مطابق دہلی حکومت کے زیر انتظام محلہ کلینک میں فرضی مریضوں کے نام پر فرضی پیتھالوجی اور ریڈیولوجی ٹیسٹ کرائے جاتے تھے۔ ایل جی نے اس معاملے میں سی بی آئی تحقیقات کی سفارش کی ہے۔ دراصل اگست 2023 کے مہینے میں کل 7 محلہ کلینک میں کچھ بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ جہاں عملہ پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو کی بنیاد پر اپنی حاضری کو غلط مارک کر رہا تھا۔ ستمبر 2023 میں ان کے خلاف کارروائی کی گئی اور ایف آئی آر درج کی گئی۔ دہلی حکومت نے محلہ کلینک میں آنے والے مریضوں کی جانچ کے لیے دو پرائیویٹ لیبز کو کنٹراکٹ دیا ہے۔

ایودھیا میں بھگوان رام کے استقبال سے پورا ملک خوش ہے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ ایودھیا میں بھگوان شری رام کے استقبال کے لیے ہر کوئی مختلف طریقوں سے اپنے جذبات کا اظہار کر رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پورے ملک میں جوش و خروش ہے اور عقیدت مند اس مبارک دن کے لیے رام للا کی عقیدت میں مگن ہیں۔ دریں اثنا، وزیر اعظم مودی نے بھگوان شری رام کو وقف ہنس راج رگھوونشی کا بھجن بھی شیئر کیا۔ اپنی ایک ایکس پوسٹ میں وزیر اعظم نے کہا، "ایودھیا میں بھگوان شری رام کے استقبال سے پورا ملک خوش ہے۔ رام للا کی عقیدت میں ڈوبے ہوئے عقیدت مند اس مبارک دن کے لیے مختلف طریقوں سے اپنے جذبات کا اظہار کر رہے ہیں۔ بھگوان شری رام کے لیے وقف ہنس راج رگھوونشی جی کا یہ بھجن سنیں۔"

یوگی آدتیہ ناتھ کو بم سے اڑانے کی دھمکی

'زبیر' اور 'عالم' کے نام سے ای میل آئی ڈی بنانے والے تاہر سنگھ اور اوم پرکاش گرفتار

لکھنؤ: یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو بم سے اڑانے کے الزام میں پولیس نے دو لوگوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر دھمکی دی تھی، جس کے بعد پولیس فعال ہو گئی اور تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق سوشل میڈیا پر ان لوگوں نے رام مندر اور یوگی آدتیہ ناتھ کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی تھی۔ تفتیشی افسران نے اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ایک بیان کے مطابق، اتر پردیش کی اسپیشل ٹاسک فورس کی ایک ٹیم نے لکھنؤ کے گومتی نگر کے وبھوتی کھنڈ علاقے سے تاہر سنگھ اور اوم پرکاش مشرا کو گرفتار کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں نے نومبر میں ہینڈل کا '@iDevendraOffice' استعمال کرتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں آدتیہ ناتھ، ایس ٹی ایف کے سربراہ امیتابھ یش اور ایودھیا کے رام مندر کو دھمکی دی تھی۔ معلومات دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ یہ دھمکی ای میل آئی ڈی

alamansarikhan608gmail.com

اور zubairkhanisi199gmail.com

کی مدد سے دی گئی تھی۔ جب دونوں ای میل آئی ڈی چیک کیے تو پتہ چلا کہ تاہر سنگھ نے ای میل اکاؤنٹس بنائے اور اوم پرکاش مشرا نے دھمکی آمیز پیغامات بھیجے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سنگھ اور مشرا دونوں گونڈا کے رہنے والے ہیں اور ایک پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں کام کرتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ایس ٹی ایف معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

حزب المجاہدین کا مطلوب جاوید احمد مٹو دہلی میں گرفتار

نئی دہلی۔ جموں و کشمیر میں حزب المجاہدین کے مطلوب دہشت گرد جاوید احمد مٹو کو جمعرات کو دہلی میں پکڑا گیا۔ اسے دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے گرفتار کیا تھا۔ مٹو پر جموں و کشمیر میں کئی دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کا الزام ہے اور وہ سکیورٹی ایجنسیوں کی فہرست میں وادی کے ٹاپ 10 اہداف میں سے ایک تھا۔ اس کے سر پر 5 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ مٹو سوپور کا رہنے والا ہے اور کئی بار پاکستان جا چکا ہے۔ پچھلے سال، یوم آزادی سے پہلے، ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا جس میں مٹو کے بھائی کو سوپور میں اپنے گھر پر ترنگا لہراتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

جگدیش گاندھی اسپتال میں داخل

لکھنؤ: عظیم ماہر تعلیم اور سی ایم ایس کے بانی منیجر جگدیش گاندھی ان دنوں اسپتال میں داخل ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ گمراہ کن خبریں پھیلنے سے تعلیمی دنیا میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ اس بارے میں خبر پھیل گئی۔ ایس کے پی آر او رشی نے بتایا کہ جگدیش گاندھی کو پانی کی کمی اور کم بی پی کی وجہ سے 29 دسمبر کو داخل کرانا پڑا، انہوں نے بتایا کہ عمر اور کمزوری کی وجہ سے وہ تھوڑا کمزور محسوس کر رہے تھے۔ مشاہدہ میں ان کی حالت مستحکم ہے۔

غزہ میں اسرائیل کی بمباری جاری، مزید 128 فلسطینی شہید

غزہ کے باہر بھی اسرائیل کا جنگی 'پاور پلے شروع، لبنان کے بعد عراق میں بھی ڈرون حملہ
غزہ میں نسل کشی: اسرائیل کے خلاف آئندہ ہفتے سماعت کرے گی عالمی عدالت انصاف

غزہ،4 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کا قتل عام کوئی نہ روک سکا۔ سفاک فوج نے دہشت گردانہ کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے خان یونس پر تازہ حملوں میں مزید 20 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق 29 سالہ فلسطینی نوجوان کو اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے تمون قصبے پر فوجی چھاپے کے دوران گولی مار کر قتل کر دیا۔ اسرائیلی فوجیوں نے جھڑپوں کے دوران نوجوان لڑکے کی پیٹھ میں اس وقت گولی ماری جب مقامی فلسطینی نوجوانوں نے گھروں پر اسرائیلی فوج کے چھاپوں کے خلاف مزاحمت کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس کے علاوہ غزہ کے جنوبی شہر خان یونس میں بھی اسرائیلی حملوں میں 20 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ میں 24 گھنٹوں کے دوران جاری جھڑپوں اور بمباری کے باعث تقریباً 120 فلسطینی اسرائیلی شہید ہو گئے، شہدا کی مجموعی تعداد 22 ہزار 300 سے تجاوز کر گئی۔

اسرائیل جس نے جنگی حکمت عملی میں تبدیلی کے اشارے چند روز پہلے دیے تھے۔ اس کی طرف سے پڑوسی ملکوں کے خلاف کارروائیوں میں تواتر آنے لگا ہے۔ جمعرات کے روز اسرائیل نے اپنے ڈرون حملوں کے لیے عراق میں مزاحمتی گروپ کے ہیڈ کوارٹر کو چنا۔ جس کے نتیجے میں مزاحمتی گروپ کے کم از کم دو جنگجو ہلاک ہو گئے۔ یہ اسرائیلی ڈرون حملہ مشرقی بغداد کے علاقے میں کیا گیا۔ حملے کا نشانہ ایرانی حمایت یافتہ جنگ جو گروپ کے ہیڈ کوارٹر کو بنایا گیا۔ مقامی پولیس اور دوسرے سکیورٹی ذرائع نے اس حملے کی تصدیق کر دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ کم از کم دو جنگجو ڈرون کی زد میں آ کر ہلاک ہو گئے ہیں۔

واضح رہے منگل کی رات اسرائیل نے لبنانی دارالحکومت کے مضافات میں حماس کے نائب سربراہ صالح العاروری کو ٹارگٹ کیا تھا۔ اس سے دو پہلے شام میں ایرانی پاسداران انقلاب کے سینیئر کمانڈر سید رضی موسوی کو ہلاک کیا تھا۔ اب جمعرات کے روز عراق میں ڈرون حملہ کیا ہے۔

ہیگ: غزہ میں اسرائیل کی جانب سے کی جا رہی نسل کشی کے تعلق سے جنوبی افریقہ کی طرف سے دائر مقدمے کی بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) اگلے ہفتے سماعت کرے گی۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ہیگ میں قائم آئی سی جے نے کہا کہ یہ سماعت جنوبی افریقہ کی عارضی اقدامات کے لیے کی گئی درخواست کی بنیاد پر کی جائے گی۔ آئی سی جے میں اپنی 84 صفحات پر مشتمل درخواست کے بعد جنوبی افریقہ کے صدر نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل اس بات کا پابند ہے کہ نسل کشی کو روکا جائے۔ بی بی سی نے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "جنوبی افریقہ کو غزہ کی پٹی پر جاری اسرائیلی حملوں میں طاقت کے اندھا دھند استعمال اور رہائشیوں کی جبری نقل مکانی پر تشویش ہے۔ اس کے علاوہ انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم جیسے بین الاقوامی جرائم کی اطلاعات موصول ہو رہی ہے اور اس طرح کی اطلاعات بھی ہیں کہ وہاں نسل کشی کی جا رہی ہے۔" اسرائیل کے قومی سلامتی کے مشیر تجاچی ہانگبی نے منگل کے روز مقامی میڈیا کو بتایا کہ یہودی ریاست نے ہیگ میں قائم عدالت میں پیش ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہانگبی نے کہا، "اسرائیل نے نسل کشی کے خلاف کنونشن پر دستخط کیے ہیں اور ہم کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کریں گے۔

وائس ایڈمرل ترپاٹھی نے بحریہ کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی4 جنوری (یو این آئی) وائس ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے جمعرات کو یہاں بحریہ کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھال لیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد انہوں نے قومی جنگی یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھا کر ملک کے لیے عظیم قربانی دینے والے بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وائس ایڈمرل ترپاٹھی نے اس سے پہلے ویسٹرن نیول کمانڈ کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ سینک اسکول ریوا اور نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، کھڑکواسلا کے سابق طالب علم وائس ایڈمرل ترپاٹھی کو جولائی 1985 میں ہندوستانی بحریہ میں کمیشن دیا گیا تھا۔ مواصلات اور الیکٹرانک جنگ کے ماہر وائس ایڈمرل ترپاٹھی نے سگنل کمیونیکیشن آفیسر اور الیکٹرانک وارفیئر آفیسر کے طور پر بحریہ کے فرنٹ لائن جنگی جہازوں پر اور بعد میں گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائر آئی این ایس ممبئی کے ایگزیکٹو آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز وناش، کرپچ اور ترشول کی کمان بھی سنبھالی۔ انہوں نے مختلف اہم آپریشنل اور اسٹاف کی تقرریوں پر بھی کام کیا ہے۔ ریئر ایڈمرل کے عہدے پر ترقی کے بعد انہوں نے ہیڈ کوارٹرز میں پرنسپل نیول اسسٹنٹ (پالیسی اور پلانز) اور ایسٹرن بیڑے کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ کے طور پر کام کیا۔ جون 2019 میں وائس ایڈمرل کے عہدے پر ترقی کے بعد، انہیں کیرالہ کے ایزیمالا میں باوقار انڈین نیول اکیڈمی کا کمانڈنٹ بنایا گیا۔

مودی حکومت کے 10 سال میں کوئی قابل ذکر حصولیابی نہیں: کھڑگے

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو ناکارہ قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ 10 سالہ مدت کار میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت کے نام کوئی قابل ذکر حصولیابی نہیں ہے اور اس نے کانگریس کے جدید ہندوستان کی تعمیر کی کوششوں کو نظر انداز کر کے ملک کو بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں کانگریس کے ریاستی صدور، متعلقہ پارٹی کے لیڈروں اور پارٹی کے سینئر عہدیداروں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت عوام کی توقعات پر پوری نہیں اتری ہے، اس لیے 2024 کے عام انتخابات میں اسے باہر کا راستہ دکھانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی حکومت نے گزشتہ 10 سال میں ایک بھی ایسا کام نہیں کیا ہے جسے سنگ میل کہا جا سکے۔ وہ کانگریس کی قیادت والی متحدہ ترقی پسند اتحاد حکومت کی اسکیموں کا نام اور شکل تبدیل کرنے کا کام کرتے رہے ہیں۔ پبلک سیکٹر کی کمپنیوں اور بڑے اداروں کو فروخت کر رہے ہیں۔ پبلک سیکٹر کی لائف لائن ریلوے سے لے کر ہر ادارے کو تباہ کیا ہے۔ ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی جیسے اداروں کا کھلے عام غلط استعمال کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم کا آج تک مٹی پورٹ جانا ظاہر کرتا ہے کہ یہ قومی سوالات پر کتنی غیر ذمہ داری سے کام کرتے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "مودی حکومت جدید ہندوستان بنانے میں کانگریس کے تعاون کو مسلسل نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہمیں ان کا ٹھوس جواب دینا ہوگا۔ پارٹی کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کئی اہم کام کیے گئے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے تنظیم کی تیاری کے لیے 28 ریاستوں کے رہنماؤں کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ ہوئی ہے۔

کانگریس نے 'بھارت نیائے یاترا' کا نام بدل کر 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' رکھا

نئی دہلی۔ یاترا کا نام بدلنے کا فیصلہ کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی چیف ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے دوران لیا گیا، اس میں پارٹی جنرل سکریٹری، ریاستی انچارج، ریاستی یونٹ چیف وغیرہ موجود تھے۔ راہل گاندھی کی قیادت میں شروع ہونے والی 'بھارت نیائے یاترا' کا نام اب بدل گیا ہے۔ منی پور سے ممبئی تک چلنے والی اس یاترا کو اب 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے نام سے جانا جائے گا۔ یاترا اروناچل پردیش سمیت 15 ریاستوں سے ہو کر گزرے گی۔ نام بدلنے کا فیصلہ کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی چیف ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے دوران لیا گیا۔ اس میں پارٹی جنرل سکریٹری، ریاستی انچارج، ریاستی یونٹ چیف اور کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس سلسلے میں لوگوں کو جانکاری دی۔ جے رام رمیش نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس سلسلے میں جانکاری شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ کانگریس سبھی انڈیا بلاک لیڈرس کو اس یاترا میں حصہ لینے کے لیے مدعو کرتی ہے۔

قطر کی سپریم کورٹ میں 60 دن کے اندر اپیل کی جائے گی

نئی دہلی،04 جنوری (یو این آئی) قطر میں مجرم قرار دیے گئے ہندوستانی بحریہ کے آٹھ سابق افسران کی سزا کے خلاف وہاں کی سپریم کورٹ میں 60 دنوں کے اندر اپیل کی جائے گی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج یہاں ایک باقاعدہ بریفنگ میں قطری اپیل کورٹ کے 28 دسمبر کے فیصلے کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا، "ہماری قانونی ٹیم کے پاس قطر کی اپیل کورٹ کا حکم ہے جو کہ خفیہ ہے۔" قطر کی سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کے لیے 60 دن کا وقت ہے۔ ہم سپریم کورٹ میں اپیل کریں گے۔ ہم اہل خانہ اور قانونی ٹیم کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 28 دسمبر کو اپیل کورٹ نے قطر میں جاسوسی کے الزام میں آٹھ سابق بحریہ افسران کو سزائے موت سنائے جانے کے معاملے میں اپنا فیصلہ سنایا تھا اور ان کی سزاؤں کو قید کی مختلف مدتوں میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ جب یوکرین روس جنگ کے دوران ہندوستانی ساختہ توپ کے گولے ملنے کی خبروں پر وضاحت طلب کی گئی تو مسٹر جیسوال نے واضح طور پر کہا، "ہم نے یوکرین کو کوئی گولہ بارود نہیں بھیجا ہے۔" کینیڈین صوبے برٹش کولمبیا میں ہندوستانی نژاد لوگوں کو بھتہ خوری کی دھمکی آمیز کال موصول ہونے کی خبروں کا حوالہ دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ انہیں اس سلسلے میں کوئی خاص اطلاع نہیں ملی ہے لیکن اگر کینیڈا میں ہندوستانیوں کو بھتہ خوری کی کالیں موصول ہو رہی ہیں، یہ واقعی تشویشناک بات ہے۔ 22 جنوری کو اجودھیا کے شری رام مندر میں پران پرتشٹھا تقریب کے لیے غیر ملکی نمائندوں کو مدعو کرنے کے سوال کے جواب میں ترجمان نے کہا کہ یہ دعوت شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کی طرف سے دی جا رہی ہے اور یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ کس کو دعوت دیتے ہیں۔ ایران میں کل کے بم دھماکہ کے واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان نے کل ایک بیان جاری کیا ہے۔

اسرائیل نے غزہ پر 45 ہزار سے زائد بم اور راکٹ گرائے

غزہ میں غذائی بحران سنگین، فاقہ کشی پر مجبور مائیں بچوں کو دودھ پلانے قابل بھی نہ رہیں، غزہ میں اسرائیل کے مظالم نظر انداز کرنے پر بائیڈن انتظامیہ کا سینیئر عہدیدار مستعفی

غزہ، 4 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) اسرائیلی فوج نے 7 اکتوبر کو فلسطین اسرائیل تنازعہ میں شدت آنے کے بعد سے غزہ پٹی پر 45 ہزار سے زائد راکٹ اور بم گرائے ہیں جن کا وزن 65 ہزار ٹن سے زیادہ ہے۔ غزہ میں سرکاری میڈیا کے دفتر نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ "اسرائیل کے قبضے والے طیاروں نے نسل کشی کی جنگ کے دوران غزہ پٹی پر 45 ہزار سے زیادہ راکٹ اور بڑے بم گرائے، جن میں سے کچھ میں دو ہزار پاؤنڈ دھماکہ خیز مواد تھا۔" دفتر نے کہا کہ غزہ پٹی پر گرائے گئے دھماکہ خیز مواد کا وزن 65 ہزار ٹن سے زیادہ تھا۔ 7 اکتوبر کو فلسطینی تحریک حماس نے غزہ پٹی سے اسرائیل کے خلاف بڑے پیمانے پر راکٹ حملے کیے اور اس کے جنگجوؤں نے سرحد پار کر کے فوجی اہداف پر حملہ کیا۔ غزہ میں اسرائیل کی جارحیت کے باعث پیدا ہونے والی غذائی قلت نے شیر خوار بچوں کی زندگی بھی مشکل بنا دی جہاں فاقہ کشی پر مجبور مائیں بچوں کو دودھ پلانے قابل بھی نہ رہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق بین الاقوامی این جی او ایکشن ایڈ فلسطین کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کے غزہ میں وحشیانہ حملوں اور پابندیوں سے پیدا ہونے والی غذائی قلت سنگین صورتحال اختیار کر چکی ہے جس وجہ سے فاقہ کشی پر مجبور خواتین اپنے شیر خوار بچوں کو دودھ پلانے کے قابل بھی نہیں رہی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس غزہ اور وہاں کے لوگوں کی انتہائی خطرناک صورتحال بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں، وہاں موجود تمام آبادی اس وقت بھوک کا شکار ہے جب کہ حاملہ خواتین اور بچوں کو دودھ پلانے والی مائیں اور ان کے شیر خوار بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہو چکے ہیں، وہاں سے ملنے والی داستانیں انتہائی دردناک ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل نے جنگ میں گھرے غزہ میں انسانی امداد کو مکمل طور پر بند کر رکھا ہے جس سے ملبے کا ڈھیر بنے علاقے میں مسلسل مسائل بڑھ رہے ہیں۔ اس حوالے سے اقوام متحدہ کے امدادی ادارے کے سربراہ کا کہنا تھا کہ غزہ میں امداد کی کمی اور اس کی سپلائی کی کئی وجوہات ہیں جن میں مسلسل اسرائیلی بمباری سب سے بڑی وجہ ہے، امدادی قافلوں پر بھی حملے کیے جا رہے ہیں، فلسطینی سرزمین پر داخلے کے لیے امدادی ٹرکوں کو پہلے انسپکشن کی ایک طویل لائن سے گزرنا پڑتا ہے، اسرائیلی فوج کی جانب سے ریجیکٹڈ مصنوعات کی فہرستیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب امریکہ سے تعلق رکھنے والے انسانی حقوق کے گروپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کو مٹانے کے لیے فاقہ کشی کو بطور ہتھیار استعمال کر رہا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کی طرف سے اختیار کی گئی اسرائیل کی حمایت پر مبنی پالیسی نے انہیں ڈیموکریٹک پارٹی کے نوجوان حامیوں کی طرف سے سخت تنقید کا سامنا ہے۔ جو بائیڈن کی مخالفت پر منفی تاثر 2024 میں آنے والے انتخابات سے قبل صدر جو بائیڈن کے انتخابی نتائج کو متاثر کر سکتا ہے۔ جو بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینیئر اہلکار نے کل بدھ کو اپنے ملک کی جانب سے غزہ میں فلسطینی شہریوں کو پرتشدد اسرائیلی حملے سے بچانے میں ناکامی کی وجہ سے اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا۔ وزارت تعلیم کے پلاننگ، ایویلیوایشن اور پالیسی ڈویلپمنٹ کے دفتر میں پالیسی ایڈوائزر طارق حبش نے وزیر تعلیم میگوئل کارڈونا کو ایک مکتوب بھیجا، جس میں انہوں نے لکھا کہ وہ خاموش نہیں رہ سکتے جب کہ یہ انتظامیہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی مظالم پر آنکھیں بند کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم فلسطینیوں کی زندگیوں کو درپیش مشکلات اور ان پر اسرائیلی مظالم پر چپ نہیں رہ سکتے۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق انسانی حقوق کے متعدد ماہرین نے اسرائیلی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی جنگ کو نسل کشی کی مہم قرار دیا۔ حبش کے دو صفحات پر مشتمل خط میں کہا گیا ہے کہ بائیڈن نے اسرائیل کو لگام دینے کے لیے کچھ بھی نہیں کیا، وہ غزہ میں انسانی تباہی کو روکنے میں ناکام رہے۔ میں خاموشی سے انتظامیہ کی جانب سے اسرائیل کے سب سے طاقتور اتحادی کے طور پر اثر انداز ہونے میں ناکامی میں ملوث نہیں ہو سکتا۔" اسرائیل پوری منصوبہ بندی سے غزہ میں فلسطینیوں کو خوراک، پانی، بجلی، ایندھن اور طبی سامان سے محروم کر کے انہیں بنیادی حقوق سے محروم کر رہا ہے اور خطرناک جنگی ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ صدر نے عوامی طور پر فلسطینیوں کی ہلاکتوں کی تعداد کے درست ہونے پر سوال اٹھائے ہیں حالانکہ اس تعداد کو محکمہ خارجہ، اقوام متحدہ اور بہت سی انسانی حقوق کی غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے بار بار استعمال کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فلسطینی نژاد امریکی طارق حبش نے ڈیموکریٹک صدر کی انتخابی مہم کے پرجوش حامی سے اپنا راستہ بدل کر غزہ کی جنگ کی وجہ سے بائیڈن کو درپیش پریشانی اور مایوسی میں اضافہ کیا ہے۔ وزارت تعلیم کے ترجمان نے طارق حبش پر تبصرہ کرنے کی درخواست کے جواب میں کہا کہ "ہم اس کی مستقبل کی کوششوں میں کامیابی کی خواہش کرتے ہیں"۔ اگرچہ یہ واقعہ بائیڈن کو آئندہ انتخابات میں درپیش مسائل کی حد تک عکاسی کرتا ہے، حبش کا استعفیٰ غزہ پر اسرائیلی جنگ کے صدر کی جانب سے نمٹنے کے حوالے سے امریکی انتظامیہ کی صفوں میں بے چینی کی تازہ ترین علامت ہے۔ گذشتہ ماہ سی آئی اے کی ڈپٹی ڈائریکٹر کو فلسطینیوں کی حمایت اور سوشل میڈیا پر فلسطینی حمایت میں پوسٹیں نشر کرنے کی معلومات سامنے آئی تھیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک اعلیٰ اہلکار نے بھی بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے غزہ کی جنگ سے نمٹنے کے لیے اپنا استعفیٰ پیش کر دیا تھا۔ اسلحے کی منتقلی سے متعلق کام کرنے والے آفس آف کانگریشنل اینڈ پبلک افیئرز کے ڈائریکٹر جوش پال نے اپنے فیصلے کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیل کو مزید امریکی فوجی امداد کی حمایت نہیں کر سکتے۔

ایران میں آج قومی سوگ

دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب دیا جائے گا: علی خامنہ ای

تہران، 4 جنوری (یو این آئی) ایران میں آج کرمان دھماکے کے بعد ایک روزہ قومی سوگ ہے، جب کہ دشمن سے بدلہ لینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے ایک بیان میں کہا ہے کہ دہشت گرد حملے کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ایران میں سابق پاسداران انقلاب کمانڈر قاسم سلیمانی کی چوتھی برسی کے موقعے پر ان کے مزار پر ہونے والے بم دھماکوں میں ہلاکتوں کے بعد آج جمعرات کو ایک روزہ قومی سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے دھماکوں میں ملوث دشمن کو سخت جواب دینے کا عہد کیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے کہا کہ بدھ کے روز کرمان کو ہلا دینے والے "دہشت گردانہ حملے" کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ ہم کرمان میں دہشت گرد حملے میں ملوث دشمن سے بدلہ لیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بدھ کی شام پاسداران انقلاب کے کمانڈر قاسم سلیمانی کے مزار پر ان کی برسی کے موقعے پر جمع لوگوں کے ہجوم میں دھماکے ہوئے، جن میں تقریباً 103 افراد جاں بحق اور 188 زخمی ہوئے۔

صدر اردوان کا ایرانی ہم منصب سے رابطہ، ہلاکتوں پر تعزیت کا اظہار

انقرہ، 4 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے اپنے ایرانی ہم منصب ابراہیم رئیسی سے ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ بات چیت کے دوران صدر اردوان نے کرمان میں دہشت گردانہ حملوں میں ہلاک ہونے والوں کے لیے رئیسی سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اردوان نے بات چیت میں شہریوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور کہا کہ ترکیہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایران کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور ایرانی عوام کو ان کے نقصانات پر صبر کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ملاقات کے دوران صدر اردوان نے ایران سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مشترکہ طور پر کام کرنے کے مطالبے کا اعادہ کیا۔ اجلاس میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے اپنے دورہ ترکیہ کو جزوی طور پر ملتوی کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ ایران کے صوبہ کرمان میں گزشتہ روز پاسداران انقلاب کی القدس فورس کے سابق کمانڈر قاسم سلیمانی کی قبر کے قریب ہونے والے دوہرے دہشت گردانہ حملے میں 95 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ 3 جنوری 2020 کو عراق کے دارالحکومت بغداد میں امریکی حملے میں ہلاک ہونے والے سلیمانی کے قتل کی 4 ویں برسی کے موقع پر ایران میں یادگاری پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔

روس: صدر پوتن کا ایران کے لئے تعزیتی پیغام، دہشت گردی کی مذمت

ماسکو، 4 جنوری (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے، ایران کے صوبے کیرمان میں، دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کی ہے۔ کریملن کے جاری کردہ بیان کے مطابق صدر پوتن نے ایران کے لیڈر علی خامنائی اور ایران کے صدر ابراہیم رئیسی کو ارسال کردہ پیغام میں، کیرمان میں دہشت گردانہ حملوں اور ان کے المیہ نتائج کی وجہ سے، اظہار تعزیت کیا ہے۔ پیغام میں پوتن نے کہا ہے "قبرستان جاتے شہریوں کے قتل نے مجھے ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہم دہشت گردی کی ہر شکل اور ہر ظہور کی بھرپور مذمت کرتے اور اس برائی کے خلاف مصمم جدوجہد کے ساتھ اپنی وابستگی کی تصدیق کرتے ہیں"۔

ایران میں بم دھماکے، سعودی عرب کی شدید مذمت

ریاض، 4 جنوری (یو این آئی) ایران میں جنرل قاسم سلیمانی کے مقبرے کے قریب ہونے والے بم دھماکوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر سعودی عرب کی جانب سے شدید مذمت کی گئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی وزارت خارجہ کی جانب سے المناک واقعے پر ایران سے تعزیت، ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے دہشت گردانہ بم دھماکوں کو مسترد کرنے اور ان کی مذمت کرنے کا اعادہ بھی کیا جبکہ ایران میں گزشتہ روز ہونے والے جانی نقصان پر پاکستان کی جانب سے بھی مذمت کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران میں جنرل قاسم سلیمانی کے مقبرے کے قریب دو زوردار دھماکے ہوئے تھے جس کے نتیجے میں 103 سے زائد افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے تھے۔

اسرائیل نے لبنان پر حملہ کیا تو ہزیمت اس کا مقدر ہوگی: حسن نصر اللہ

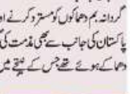

بیروت، 4 جنوری (یو این آئی) لبنانی حزب اللہ کے سکریٹری جنرل حسن نصر اللہ نے کہا ہے کہ حماس کے بانیوں میں شامل صالح العاروری کی ہلاکت کا جواب ضرور ملے گا۔ حسن نصر اللہ نے ایران کے سابق کمانڈر قاسم سلیمانی کی چوتھی برسی کے موقع پر بیروت میں منعقدہ ایک تعزیتی تقریب میں بذریعہ ویڈیو شرکت کی۔ نصر اللہ نے ٹیلی ویژن پر اپنے بیان میں حماس کے لیڈروں میں شامل صالح العاروری کی ہلاکت کے حوالے سے اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ آگ سے کھیل رہا ہے اسے جواب ضرور ملے گا۔ حسن نصر اللہ نے کہا کہ ہم سے جنگ اسرائیل کو مہنگی پڑے گی، اسے منہ کی کھانا پڑے گی، لبنان کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت سے اسے ہزیمت بھی سہنا ہوگی، حزب اللہ آخری دم تک اسرائیل جنگ جاری رکھے گی۔ نصر اللہ کا بیان دو حصوں میں نشر کیا جائے گا جس کا باقی ماندہ حصہ جمعے کو نشر ہوگا۔

سلمان رشدی پر حملے کے مقدمے کی سماعت مؤخر

امریکہ میں سن 2022 میں مصنف سلمان رشدی پر حملہ کر کے انہیں چھرا گھونپ کر زخمی کرنے والے ملزم کے مقدمے کی سماعت میں مصنف کی آنے والی نئی کتاب کی وجہ سے تاخیر ہوئی ہے۔ سلمان رشدی ایک آنکھ کی بینائی سے محروم، ایک ہاتھ بھی ناکارہ۔ مدعا علیہ ہادی مطار کے وکلاء نے امریکی عدالت میں دلیل پیش کی کہ انہیں سلمان رشدی کی آنے والی کتاب کا جائزہ لینے کا حق حاصل ہے اس لیے انہیں اس کی اجازت دی جائے۔ سلمان رشدی پر حملہ کرنے والے ملزم نے اقبال جرم نہیں کیا۔ نیویارک میں جیوری کا انتخاب آٹھ جنوری کو شروع ہونا تھا لیکن وفاقی وکلاء نے کہا کہ سلمان رشدی کی نئی کتاب، حملے سے متعلق یادداشت پر مبنی تحریر، میں ثبوت و شواہد بھی ہو سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ سلمان رشدی پر اگست سن 2022 میں حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے ان کی ایک آنکھ چلی گئی اور ان کے ہاتھوں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ استغاثہ نے اس حوالے سے امریکی ریاست نیوجرسی کے رہائشی 26 سالہ ہادی مطار کے خلاف اسٹیج پر ایک درجن سے زیادہ مرتبہ مصنف پر چھرا گھونپنے کا الزام لگایا ہے۔ اس واقعے کے بعد سے ملزم مطار جیل میں ہیں۔ مسٹر رشدی نے اس حملے کے بارے میں ایک یادداشت ※ تحریر کی ہے جس کا نام نائف: میڈیٹیشن آفٹر این اٹیمپٹڈ مرڈر ※ ہے۔ اس کتاب کا اجرا آئندہ اپریل میں ہونا ہے۔ اس کتاب کا اعلان گزشتہ اکتوبر میں کیا گیا تھا، تاہم ملزم ہادی مطار کی دفاعی ٹیم نے جج ڈیوڈ فولی سے مقدمے کی سماعت شروع ہونے سے کچھ دیر پہلے ملتوی کرنے کی درخواست کی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کتاب کے مواد کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق اس بات کی توقع ہے کہ ان کے وکیل ناتھانیئل بارون کو اس کتاب کا ایک مخطوطہ پیش کیا جائے گا۔ البتہ سلمان رشدی کی کتابوں کی ناشر کمپنی پینگوئن رینڈم ہاؤس ※ کی جانب سے ابھی اس بارے میں کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ چطاؤکا کاؤنٹی ڈسٹرکٹ کے اٹارنی جیسن شمٹ نے مقدمے کی سماعت کی تاخیر پر مایوسی کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ وہ ※※ عوام کو یہ یقین دلا سکتے ہیں کہ یہ حتمی نتائج کو تبدیل نہیں کرے گا۔ اپنی متنازعہ کتاب سیٹینک ورسیز ※ کی اشاعت کے بعد سلمان رشدی نے کئی برس تک روپوشی میں گزارے۔ ان کی اس کتاب کے خلاف کئی مسلم ممالک میں مظاہرے ہونے کے ساتھ ہی ان کے خلاف فتوے بھی جاری کیے گئے تھے۔ برسوں تک سخت حفاظتی تنہائی کے بعد رشدی نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران دوبارہ آزادانہ طور پر سفر کرنا شروع کر دیا تھا۔

یوکرین میں روسی فوجیوں کو جدید ٹی-80 بی وی ایم ٹینکوں کی فراہمی

میلی ٹوپول، 04 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) روسی فوجی یونٹوں کو یوکرین میں فوجی آپریشن کے آغاز کے بعد پہلی بار زاپوریژیا کی سمت میں اپ گریڈ شدہ T-80BVM ٹینک فراہم کیے گئے ہیں۔ روسی ٹینک یونٹ کمانڈر نے جمعرات کو یہ اطلاع دی ہے۔ کمانڈر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہمارے پاس بالکل نئی گاڑی ہے"۔ گاڑی میں بنیادی طور پر ایک ایسا نیا مواصلاتی نظام ہے...، جسے جام نہیں کیا جا سکتا، یہ بہت اچھی طرح سے کام کرتی ہے۔ اس کی آواز اعلیٰ معیار کی ہے، صاف ہے، کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یہ مشین بالکل نئے حفاظتی نظام سے بھی لیس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹینک میں نئی اور بہتر خصوصیات کا ایک سلسلہ ہے، جو اس کی جنگی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے۔ خاص طور پر نیا مواصلاتی نظام 10 کلومیٹر تک کے فاصلے پر ایک قابل اعتماد سگنل فراہم کرتا ہے۔ کمانڈر نے یہ بھی کہا کہ ٹینک پر اضافی آرمر ماڈیولز نصب کیے گئے ہیں، جو اسے ڈرون اور ٹینک شکن میزائلوں کے حملوں کو برداشت کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے پیر کے روز کہا کہ 2024 میں ملک میں 600,1 سے زیادہ ٹینک تیار اور مرمت کیے جا سکتے ہیں، جب کہ یوکرین کو مغربی ممالک سے کل تقریباً 450 ٹینک ملے ہیں۔

ترکیہ: فلسطین کے لئے امدادی بحری جہاز روانہ ہوگیا

انقرہ، 4 جنوری (یو این آئی) ترکیہ سے فلسطین کے لئے 109 ٹرالروں پر مشتمل انسانی امداد سے لدا بحری جہاز مرسین بین الاقوامی بندرگاہ سے روانہ ہوگیا ہے۔ ترکیہ محکمہ آفات و ہنگامی حالات اور مرسین گورنر دفتر کے زیر انتظام اور 29 سول سوسائٹیوں کے تعاون سے تیار کیا گیا امدادی سامان 109 ٹرالروں کی صورت میں ہے۔ امدادی سامان 2 ہزار 334 ٹن خوراک، صفائی کے سامان اور رہائشی مصنوعات پر مشتمل ہے۔ امدادی کا قوائے سے لدے بحری جہاز نے مرسین کی بندرگاہ سے لنگر اٹھا لیا ہے۔ واضح رہے کہ 13 اکتوبر سے اب تک امدادی سامان سے لدے 12 طیارے اور 3 بحری جہاز فلسطین روانہ کئے جا چکے ہیں۔

امریکہ میں مسجد کے باہر امام کا قتل

نیوجرسی (ایجنسی): ریاست نیوجرسی میں بدھ کو علی الصبح ایک مسجد کے باہر اس کے امام کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا، حملہ آور کی تلاش جاری ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں قتل کے اس واقعے میں تعصب پر مبنی کارروائی کا اشارہ نہیں ملا ہے۔ امریکی حکام نے بتایا کہ نیوجرسی کے نیوآرک میں ایک مسجد کے باہر بدھ کی صبح کو مسجد کے امام کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ حملے میں ملوث شخص یا اس کے محرک کا فی الحال پتہ نہیں چلا ہے۔ حملہ آور کی تلاش اور اس واقعے کی تفتیش جاری ہے۔ نیوجرسی کے اٹارنی جنرل میتھیو پلاٹکن نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اب تک تحقیقات میں جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ فائرنگ تعصب پر مبنی جرم یا دہشت گردی کی کوئی کارروائی تھی۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق پلاٹکن کا دفتر بالعموم اس قسم کی معلومات کو ابتدائی مرحلے میں ظاہر نہیں کرتا ہے لیکن انہوں نے کہا کہ وہ مختلف عقائد بالخصوص مسلم کمیونٹی کے خلاف تعصب کے واقعات میں حالیہ اضافے کے مد نظر ایسا کر رہے ہیں۔ ایسکیس کاؤنٹی کے پراسیکیوٹر تھیوڈور اسٹیفنز نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ امام حسن شریف کو بدھ کے روز صبح چھ بجے کے قریب نیوآرک میں مسجد محمد کے باہر ان کی گاڑی میں گولی ماری گئی۔ انہیں قریبی ہسپتال پہنچایا گیا لیکن زخموں کی تاب نہ لا کر دوپہر کے وقت دم توڑ دیا۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق امام حسن شریف کو ایک سے زائد گولیاں ماری گئیں۔ وہ مسجد محمد میں پچھلے پانچ سالوں سے امامت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ مختلف عقائد بالخصوص مسلم کمیونٹی کے خلاف تعصب کے واقعات میں حالیہ دنوں میں اضافہ ہوا ہے مختلف عقائد بالخصوص مسلم کمیونٹی کے خلاف تعصب کے واقعات میں حالیہ دنوں میں اضافہ ہوا ہے پلاٹکن نے کہا کہ "نیوجرسی میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو ابھی خوف کے شدید احساس کو محسوس کر رہے ہیں۔" اٹارنی جنرل پلاٹکن نے کہا کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے دوران دنیا کے کئی حصوں میں پھیلنے والی کشیدگی کو تسلیم کرتے ہوئے امریکہ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے عبادت گاہوں، بالخصوص مسلمانوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں، کی سکیورٹی بڑھا دی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں جانتا ہوں کہ عالمی واقعات کی روشنی میں، بہت سی کمیونٹیز کے ساتھ، بالخصوص مسلم کمیونٹی کے ساتھ، ہماری ریاست میں تعصب میں اضافہ نظر آ رہا ہے۔ اس وقت نیوجرسی میں بہت سے ایسے ہیں، جو اس قتل کی خبر کی وجہ سے شدید خوف یا اضطراب کی محسوس کر رہے ہیں۔" پلاٹکن نے بتایا کہ سات اکتوبر کے بعد سے حکام نے نیوجرسی کی تمام عبادت گاہوں بالخصوص مساجد اور یہودی عبادت گاہوں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موجودگی بڑھا دی ہے۔ نیوجرسی کے پبلک سیفٹی ڈائریکٹر فرنٹز فریگ نے کہا کہ ابھی تک اس بات کا اشارہ نہیں ملا ہے کہ حملہ آور تعصب سے متاثر تھا۔ لیکن کہا کہ تفتیش کار "تمام پہلوؤں" کا جائزہ لے رہے ہیں۔

پاک افغان تعلقات میں تناؤ، دونوں ممالک کا مشترکہ اجلاس

اسلام آباد، 4 جنوری (یو این آئی) پاک افغان جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل کا مشترکہ اجلاس آج دارالحکومت میں منعقد ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق پاک افغان جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل کے مشترکہ اجلاس کے لیے عبوری افغان طالبان حکومت کا سینئر وفد گزشتہ روز اسلام آباد پہنچ گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق افغان عبوری حکومت کے وفد کی قیادت سینئر طالبان رہنما اور گورنر قندھار ملا شیرین اخوند کر رہے ہیں، وفد میں 9 سے 10 اراکین شامل ہیں، جو افغان وزارت دفاع، وزارت اطلاعات اور انٹیلیجنس حکام پر مشتمل ہے۔ وفد دورہ پاکستان میں پاکستانی حکام سے دوطرفہ مذاکرات کرے گا، یہ مذاکرات پاک افغان کل جوائنٹ کوآرڈینیشن کونسل کے مشترکہ اجلاس کے دوران ہوں گے۔ افغان وفد کل پاکستان کے نمائندہ خصوصی برائے افغانستان آصف درانی سے بھی ملاقات کرے گا، افغان وفد کی دفتر خارجہ و عسکری حکام سے ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔

سویڈن میں ریکارڈ سردی، درجہ حرارت منفی 40 ڈگری سے بھی نیچے

سویڈن: سویڈن کی قومی موسمیاتی ایجنسی ایس ایم ایچ آئی کے ماہر موسمیات تھیاس لنڈ نے نیوز ایجنسی اے ایف پی کو بتایا، "یہ سن 1999 کے بعد سے سویڈن میں جنوری کا سب سے کم ترین درجہ حرارت تھا۔" جنوری 1999 کے دوران سویڈن میں منفی 49 ڈگری سینٹی گریڈ (مائنس 56.2 فیرن ہائیٹ) درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا تھا۔ تب 1951 میں قائم کردہ ریکارڈ برابر ہوا تھا۔ اتنا کم درجہ حرارت سویڈن کے شمالی حصوں میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس حصے میں پہلے ہی اچھی خاصی سردی ہوتی ہے لیکن سردی کی موجودہ لہر نے مقامی بس آپریٹرز کو سروسز منسوخ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ٹرین آپریٹر وائی نے منگل کو کہا کہ اس نے اومیا شہر کے شمال میں کئی دنوں کے لیے تمام ٹرینیں منسوخ کر دی ہیں۔ سویڈن کے ہمسایہ ملک فن لینڈ میں بھی ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل پڑا جبکہ لیپ لینڈ کے شمالی علاقے میں منگل کی شام درجہ حرارت منفی 7.38 سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ متاثرہ علاقے میں پانی کے پائپ منجمد ہونے کے بھی متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ فن لینڈ کے نشریاتی ادارے وائے ایل ای کے مطابق ٹیمپیر شہر میں تقریباً تین سو افراد کو پانی کی فراہمی منقطع ہو چکی تھی۔ انتہائی سرد درجہ حرارت، برف باری اور تیز ہواؤں نے پورے نورڈک خطے میں نقل و حمل کو متاثر کیا ہے۔ متعدد پل بند کرنے کے ساتھ ساتھ فیری سروسز بھی معطل کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح متاثرہ علاقوں میں موسم بہتر ہونے تک اسکول بھی بند رکھنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

صدر مملکت سید ابراہیم رئیسی کا شہید قاسم سلیمانی کی برسی کے اجتماع سے خطاب

تہران (ایجنسی): صدر مملکت سید ابراہیم رئیسی نے بدھ کی رات مصلائے تہران میں شہید محاذ استقامت جنرل قاسم سلیمانی کی چوتھی برسی کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید قاسم سلیمانی، مغربی ایشیا میں دہشت گردی کے خلاف مہم کے مقبول ترین ہیرو تھے جو مظلوموں اور مظلوم فلسطینیوں کا دفاع کرتے رہے اور اس راہ میں دھمکیوں اور تمام خطرات کو مواقع میں تبدیل کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج فلسطین کے بہادر اور جیالے عوام نے مسلح افواج نہ ہونے کے باوجود صرف خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے غاصب صیہونی حکومت کی چولیں ہلا کر رکھ دیں یہاں تک کہ فلسطینیوں کی تحریک استقامت و مزاحمت نے دنیا کے بہت سے ملکوں کے حکمرانوں کو حیرت زدہ کر دیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ دشمن جب تحریک استقامت کا مقابلہ نہ کر سکا تو اس نے عورتوں اور بچوں کا قتل عام کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کا یقین ہے کہ دس ہزار بچوں کے خون کا انتقام خدا لے گا اور غاصب صیہونی حکومت کا زوال یقینی ہے اور ہم بھی سب اس غاصب حکومت کے خاتمے کا مشاہدہ کریں گے۔ سید ابراہیم رئیسی نے کہا کہ دشمنوں نے اس بنا پر بزدلانہ طریقے سے رات میں جنرل قاسم سلیمانی کو شہید کیا کہ انہوں نے علاقے میں امریکہ، صیہونی حکومت کے پروردہ دہشت گرد گروہ داعش کا قلع قمع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن نہ صرف شہید جنرل قاسم سلیمانی بلکہ ان کے مزار مقدس اور زائرین سے بھی خوف زدہ ہیں اور ان سے بھی دشمنی و عداوت رکھتے ہیں۔ صدر مملکت نے کرمان کے دہشت گردانہ دھماکوں کے مجرم عناصر کو مخاطب کرتے ہوئے تاکید کی کہ تم نے شہید جنرل قاسم سلیمانی کے مزار کی طرف زائرین کے امڈتے سیلاب کو دہشت گردانہ حملے کا نشانہ بنایا، مگر جان لو اس وحشیانہ جرم کا، کہ جس کا تم نے ارتکاب کیا ہے ایسا خمیازہ بھگتنا پڑے گا کہ تمہیں اپنے کئے پر پچھتاوا ہوگا۔

غاصب صیہونی حکومت اپنے زوال سے مزید قریب ہوگئی ہے: ایران

تہران: (ایجنسی) ایران کے نائب صدر نے، جو کرمان میں دہشت گردانہ دھماکوں کے بعد کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے کرمان گئے ہوئے ہیں، کہا ہے کہ کرمان میں دہشت گردوں کی جانب سے عام شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنائے جانے سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت اب اپنے زوال سے مزید قریب ہوگئی ہے۔ سحر نیوز/ ایران: ایران کے سینئر نائب صدر محمد مخبر نے کرمان میں نامہ نگاروں سے گفتگو میں شہدا کے اہل خانہ کو تعزیت پیش کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کی اور کہا کہ دہشت گردوں کو ایران کے سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا اور ایران کی جانب سے اس واقعے کے ذمہ داروں سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی عوام کے دلوں میں جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کا غم ابھی تازہ ہے اور غاصب صیہونی حکومت براہ راست مقابلہ کرنے کی توانائی نہیں رکھتی، اور یہ غاصب حکومت طوفان الاقصیٰ آپریشن کے نتیجے میں بری طرح سے شکست سے دوچار ہے اور اس کی بوکھلاہٹ اس بات کا ثبوت ہے کہ فلسطینیوں کا خون بہا کر صیہونی حکومت اپنا کوئی مقصد حاصل نہیں کر سکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی عوام کا اتحاد غاصب صیہونی حکومت کا کوئی بھی شرمناک مقصد کامیاب نہیں ہونے دے گا۔

برطانیہ میں ڈاکٹرس کی طویل ترین ہڑتال شروع

لندن، 4 جنوری (یو این آئی) برطانیہ میں نیشنل ہیلتھ سروس کی جونیئر ڈاکٹرز نے طویل ترین 6 روزہ ہڑتال کا آغاز کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سال نو پر برطانیہ میں جونیئر ڈاکٹرز نے پھر ہڑتال کر دی، بدھ تین جنوری کے روز ہزاروں ڈاکٹروں نے اپنی چھ روزہ ہڑتال کا آغاز کر دیا، یہ سرکاری فنڈز سے چلنے والی نیشنل ہیلتھ سروس (این ایچ ایس) کی تاریخ کی آج تک کی طویل ترین ہڑتال بتائی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تنخواہوں میں اضافے کے لیے ڈاکٹرز نے نو جنوری تک کام کرنا بند کر دیا جس کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ جونیئر ڈاکٹرز اسپتالوں اور کلینک میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں، پورے انگلینڈ میں جونیئر ڈاکٹروں کی ہڑتال کے نتیجے میں لاکھوں مریضوں کی تشخیص اور آپریشنز ملتوی ہو گئے ہیں۔ واضح رہے کہ برطانیہ کے ہیلتھ سیکٹر کو گزشتہ پورے سال ہڑتالوں کا سامنا رہا ہے کیوں کہ طبی عملہ زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات میں اضافے کی وجہ سے تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بی ایچ یو کی طالبہ کا گینگ ریپ، ملزمین بی جے پی کے آئی ٹی سیل سے وابستہ

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) یکم نومبر 2023 کو بنارس ہندو یونیورسٹی کے آئی آئی ٹی شعبہ کی بی ٹیک کی طالبہ کے ساتھ رات 1:30 بجے تین نوجوانوں نے گینگ ریپ کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں بندوق کی نوک پر طالبہ کو برہنہ کر کے ویڈیو بھی بنائی گئی۔ اس معاملہ کے بعد کئی دنوں تک بنارس ہندو یونیورسٹی کے کیمپس میں طلبہ و طالبات نے احتجاجی مظاہرے کیے۔ کیس درج کرنے کے 60 دن بعد پولیس نے تینوں ملزموں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک کا نام کنال پانڈے ہے، جو بی جے پی آئی ٹی سیل مہانگر کا کوآرڈینیٹر ہے۔ دوسرا ابھم پٹیل بی جے پی آئی ٹی سیل کا معاون کوآرڈینیٹر ہے۔ جب کہ تیسرے ملزم کی شناخت آنند عرف ابھیشیک چوہان کے طور پر ہوئی ہے۔ جو بی جے پی آئی ٹی سیل ٹیم کا رکن ہے۔ ان تینوں کا وزیر اعظم نریندر مودی بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا و اسمرتی ایرانی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ فوٹو سماجی رابطہ کی سائٹ پر تیزی سے وائرل ہو رہے ہیں۔ سماجی رابطہ سائٹ پر اس واقعہ کی شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی ان ملزمان پر سخت کارروائی کرنے کا مسلسل مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ 31 دسمبر کو ان تینوں ملزمان کو سخت سکیورٹی کے ساتھ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ جس کے بعد 14 دن کے ریمانڈ پر بھیج دیا

گیا ہے۔ درج ایف آئی آر کے مطابق طالبہ نے بیان دیا تھا کہ میں ایک نومبر کی رات ایک بج کر 30 منٹ پر اپنے ہاسٹل سے کسی ضروری کام کے لیے باہر نکلی۔ کیمپس کے سمتیا چوراہے کے پاس مجھے میرا دوست ملا۔ ہم دونوں ساتھ میں جا رہے تھے کہ راستے میں کرمن بابا مندر سے قریب 300 میٹر دور پیچھے سے ایک بلٹ بائیک آئی جس پر تین لڑکے سوار تھے۔ ان لوگوں نے بائیک کھڑی کر کے مجھے اور میرے دوست کو روک لیا۔ لڑکی نے بتایا کہ اس کے بعد ان لوگوں نے میرے دوست کو الگ کر دیا اور میرا منہ دبا کر مجھے ایک کونے میں لے گئے۔ وہاں پہلے مجھے کس کیا اس کے بعد برہنہ کیا اور میرا ویڈیو بنایا اور فوٹو کھینچی۔ میں جب بچاؤ کے لیے چلائی تو مجھے مارنے کی دھمکی دی۔ قریب 10 / 15 منٹ تک مجھے اپنے قبضے میں رکھا اور پھر چھوڑ دیا۔ میں اپنے ہاسٹل کی جانب بھاگی تو پیچھے سے بائیک کی آواز آنے لگی۔ خوف کی وجہ سے ایک پروفیسر کی رہائش گاہ میں گھس گئی۔ وہاں پر 20 منٹ تک رکی اور پروفیسر کو آواز دی۔ پروفیسر نے مجھے گیٹ تک چھوڑے۔ اس کے بعد پارلیمنٹ سکیورٹی کمیٹی کے راہل راٹھور نے مجھے آئی آئی ٹی بی ایچ یو پیٹرولنگ گارڈ کے پاس لے کر پہنچے۔ جہاں سے میں اپنے ہاسٹل تک محفوظ پہنچ گئی۔ تینوں ملزم میں سے ایک موٹا دوسرا پتلا اور تیسرا متوسط قد کا تھا۔ اس واردات کے آٹھویں دن متاثرہ کے بیان کے مطابق پولیس نے گینگ ریپ کی دفعہ یعنی 376 ڈی بڑھائی تھی۔ شروعاتی ایف آئی آر کے مطابق بلٹ سے آئے تین نوجوانوں نے گن پوائنٹ پر طالبہ کے کپڑے اور ویڈیو بنایا تب دفعہ 354 بی یعنی کپڑے اتروانا اور 509 دھمکی دینا کی دفعہ کی تحت کیس درج ہوا تھا۔ دو نومبر کی صبح طالبہ نے بنارس کے لنکا تھانے میں شکایت درج کرنے کے لیے درخواست دی تھی جیسے ہی یہ معاملہ طلبہ و طالبات کو معلوم ہوا تو اس کے بعد قریب 2500 طلبہ و طالبات نے راجپوتانہ ہاسٹل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد یہ احتجاجی مظاہرہ مزید بڑھتا گیا اور یونیورسٹی کے کیمپس میں بیشتر طلبہ و طالبات نے مظاہرے میں شرکت کی۔ جس میں ریسرچ، لیب اور کلاسز بھی بند ہو گئے۔ یونیورسٹی کیمپس میں انٹرنیٹ کی سروس بھی بند کر دی گئی تھی، 11 گھنٹے احتجاجی مظاہرے کے بعد پولیس اور آئی ٹی بی ایچ یو کے ڈائریکٹر نے طلبا کے ساتھ ایک میٹنگ کی تھی اور انہیں یقین دلایا تھا کہ سات دن میں سبھی ملزموں کو گرفتار کر کے جیل بھیجیں گے۔

مولانا یعسوب عباس کی جانب سے اودھ پوائنٹ پر نذر جنابِ معصومہ کا اہتمام

لکھنؤ۔ ولادت باسعادت جناب فاطمہ زہراؑ کے سلسلہ میں انجمن ہائے ماتمی کے کنوینر شیعہ عالم دین مولانا یعسوب عباس کی جانب سے اودھ پوائنٹ نخاس، لکھنؤ میں نذر جناب معصومہ کا اہتمام کیا گیا۔ نذر سے قبل ایک محفل منعقد ہوئی جس کی صدارت آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے صدر حجۃ الاسلام مولانا سید صائم مہدی نقوی نے کی جس میں مہمان خصوصی کے طور پر آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے نائب صدر حجۃ الاسلام مولانا سید ذاہد احمد رضوی، حجۃ الاسلام سید صیف عباس نقوی، مولانا سید انور حسین رضوی، مولانا اعجاز اطہر صاحب، پرنس یوسف نواب مالکی، مرزا محمد رضوان موجود رہے اور شاعر اہلبیت حسن فراز، تیر مجیدی نے شہزادیؑ کونین کی بارگاہ میں کلام پیش کر کے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ بعد محفل حضرت علمائے کرام، خطباء، شعراء، انجمن ہائے ماتمی و قومی تنظیموں کے ذمہ داران حضرات کے ساتھ کثیر تعداد میں مومنین نے نذر جناب معصومہ میں شرکت کی۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

فاطمہ زہراؑ کے علمی کمالات سے ہر محب کو آشنا ہونا چاہئے: مولانا سہیل عباس

شاعر اہلبیتؑ اعجاز زیدی عمرہ اور زیارات کے لئے سعودی عرب روانہ ہوئے۔ اودھ پوائنٹ پر مولانا یعسوب عباس و مولانا اعجاز اطہر رخصت کرتے ہوئے۔

لکھنؤ 4 جنوری 2024 شہزادی فاطمہ زہراؑ کی ولادت کے پرمسرت موقع حوزہ علمیہ ابوطالبؑ دوبگا روڈ میں ایک عظیم الشان جشن فاطمہ زہراؑ کا انعقاد کیا گیا۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ محفل پرمسرت کو خطاب کرتے ہوئے مولانا سہیل عباس نے کہا کہ شہزادی فاطمہ زہراؑ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے وسیلہ سے پوری کائنات خلق ہوئی۔ انسان اپنی زندگی کے ہر لمحے رسولؐ کی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمہ زہراؑ کا شکر ادا کرنا چاہئے کیونکہ آج اس دنیا جو زندگی بسر کر رہا ہے وہ شہزادی فاطمہ زہراؑ کا صدقہ ہے۔ مولانا سہیل عباس نے مزید کہا کہ فاطمہ زہراؑ کے علمی کمالات سے ہر محب کو آشنا ہونا چاہئے۔

حیات یونانی میڈیکل کالج میں طلباء نے کیا ہنگامہ

لکھنؤ۔ جمعرات کو دارالحکومت کے سکروری میں واقع حیات یونانی میڈیکل کالج میں طلباء نے ہنگامہ کیا اور کالج کا گیٹ بند کر دیا۔ کالج کا گیٹ بند ہونے کی وجہ سے کالج ملازمین باہر نہیں جا سکے۔ شام کو طلبہ نے گیٹ کھول دیا جس کے بعد ملازمین اپنے گھروں کو چلے گئے۔ طلباء کا الزام ہے کہ کم حاضری کی صورت میں کالج انتظامیہ طلباء سے ان کی حاضری کے تناسب سے پیسے لے کر امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دے رہی ہے۔ اس حوالے سے کالج انتظامیہ سے رابطہ کیا گیا تاہم رابطہ نہیں ہو سکا۔ جمعرات کو حیات یونانی میڈیکل کالج میں طلبہ نے ہنگامہ آرائی کی اور کالج کا گیٹ بند کر دیا اور الزام لگایا کہ حاضری کم ہونے کی وجہ سے پیسے لے کر امتحان میں بیٹھنے دیا گیا۔ طلباء نے الزام لگایا کہ جن طلباء کی حاضری کم ہے انہیں اسی تناسب سے پیسے لے کر امتحانات میں بیٹھنے دیا جا رہا ہے۔ طلباء نے کالج پر باقاعدہ کلاسز نہ کروانے کا بھی الزام لگایا۔ طلباء کا کہنا ہے کہ کالج میں باقاعدگی سے کلاسز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ طلباء کا مستقبل تباہ نہ ہو اور تمام طلباء کو ریکوری کے بغیر امتحان میں شرکت کی اجازت دی جائے۔ طلباء نے کہا کہ اگر جمعہ کو ان کے مطالبات پر مناسب کارروائی نہ کی گئی تو احتجاج جاری رہے گا۔ اس حوالے سے کالج انتظامیہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن رابطہ نہیں ہو سکا۔

پریاگ راج: بینک مینیجر کے خالی گھر سے لاکھوں کی چوری

پریاگ راج: 4 جنوری (پی این ایس) دیوپرایاگم جھلوا میں پنجاب نیشنل بینک کے افسر آلوک سریواستو کے گھر سے 10,000 روپے نقد سمیت لاکھوں روپے کی چوری ہو گئی۔ آلوک پی این بی کی گوپی گنج برانچ میں تعینات ہیں۔ ان کا پورا خاندان یکم جنوری کو مرزا پور میں اپنے آبائی گھر گیا تھا۔ اس دوران چوروں نے ان کے گھر کو نشانہ بنایا۔ گھر سے قیمتی زیورات چھین لیے گئے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں تین بدمعاش گھر میں داخل ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ فی الحال پولیس نے نامعلوم کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔

مدرسہ جامعۃ المنتظر میں طرحی محفل مقاصدہ بعنوان جشن بتول کا انعقاد

نوگانواں سادات (پریس ریلیز) امروہہ کے نوگانواں سادات میں شہزادیؑ کونین، صدیقہ طاہرہ حضرت فاطمہ زہراؑ کے یوم ولادت باسعادت کے موقع پر جلسہ اور طرحی محفل مقاصدہ بعنوان جشن بتول کا انعقاد کیا گیا۔ نوگانواں کی تاریخی دانشگاہ جامعۃ المنتظر کے زیر اہتمام منعقد کی جانے والی اس محفل کی صدارت فارسی زبان کے معروف استاد ڈاکٹر عراق رضا زیدی نے فرمائی اور معروف خطیب، مفکر، کالم نگار و شاعر ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے نظامت کے فرائض بحسن وخوبی انجام دیے۔ محفل کی ابتداء قاری علی اکبر کرگلی نے تلاوت کلام پاک سے کی۔ اس موقع پر منعقد کئے جانے والے سیمینار کی صدارت بزرگ عالم دین مولانا علی نقی نے فرمائی اور نظامت کے فرائض علی عباس رسول پوری نے انجام دیے۔ ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق، ڈاکٹر اصغر اعجاز قائمی، مولانا قرۃ العین مجتبی عابدی، مولانا پیغمبر عباس نے جناب فاطمہ کی سیرت ساز حیات طیبہ پر مغز مقالات پیش کئے۔ اور ڈاکٹر نظر عباس نے خصوصی تقریر میں سیدۂ کونین کی سیرت طیبہ پر مفصل گفتگو کی۔ مہمان ذی وقار کے طور پر نوگانواں سادات کے سابق چیئرمین اور موجودہ چیئرپرسن کے شوہر سید ندیم عباس زیدی اور ردا و حایئرز ڈائریکٹر شاہ رضا شاہی نے شرکت کی۔ مصرع طرح فاطمہؑ نے پال کر قرآں کو قرآن کر دیا پر مشہور و معروف مقامی و بیرون شعراء نے کلام پیش کیا۔ آخر میں مولانا قرۃ العین نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے پیش ہیں شعراء کرام کے منتخب اشعار:

گھر میں رہ کر اس طرح تبلیغ کی اسلام کی
زندگی اور موت کی راہوں کو آساں کر دیا
خادم شبیر نقوی قیصر آبادی

ہاتھ دایاں اور بایاں خود بھی والد کا بنیں
ہر پریشانی کا ان کی خوب درماں کر دیا
عراق رضا زیدی آدمی سینتھلی

فقر میں ایثار زہراؑ تھا ادھر حق نے ادھر
اس عمل کو زینت آیات قرآں کر دیا
ڈاکٹر مولانا اصغر اعجاز قائمی

واسطہ جب آپ کا ہم نے دیا یا فاطمہؑ
آپ کے شوہر نے ہر مشکل کو آساں کر دیا
شہنشاہ بجنوری

کی عطاء کوثر تمہیں جو فاطمہؑ کی شکل میں
یا نبی رب نے تمہیں فخر سلیماں کر دیا

انجم جعفری کربلائی
مدح زہرا کے لئے بالائی منبر آگیا
فاطمہ کے ذکر نے مجھ کو بھی ذیشاں کر دیا
ڈاکٹر نجمی کرتپوی

اب ہمیشہ کے لئے تحریف سے محفوظ ہے
فاطمہؑ نے پال کر قرآں کو قرآں کر دیا
ڈاکٹر یاسر رجبوی

با وضو ہو کر چلا تھا ذکر سرور کے لئے
مشکلوں کو فاطمہؑ زہرا نے آساں کر دیا
عباس علی نجفی

کر رہی تھیں فاطمہؑ کا ذکر میری بیٹیاں
دولت شرم و حیا نے ان کا داماں بھر دیا
مقیم قریشی

ان کے علاوہ آغا اکبر کرگلی، راقم نوگانوی، گوہر نوگانوی، رضا من نوگانوی، ماسٹر علی ظہیر، علی مہدی بلوانوی، کشش محمد جارچوی، رونان نوگانوی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد عارف املوی، مولانا جعفر حسین، مولانا افضال احمد، مولانا حسن رضا بلوانوی، مولانا پیغمبر عباس نوگانوی، مولانا غضنفر علی چھولسی، طاہر عباس کے علاوہ کثیر تعداد میں مومنین اور جامعۃ المنتظر کے طلباء نے شرکت کی۔

رام مندر بی جے پی کے لیے انتخابی موضوع: رکن اسمبلی ضیاء الرحمان برق

مرادآباد: 4 جنوری (پی این ایس) یہاں کے کنڈرکی حلقے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ضیاء الرحمن برق نے کہا کہ رام مندر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے دعوت نہیں ملی ہے۔ اگر دعوت مل بھی جاتی ہے تو ہم تقریب میں شرکت نہیں کرتے۔ برق نے رام مندر کے افتتاح کو لے کر بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس بابری مسجد تھی اور اسے گرانے کے بعد اس کی جگہ پر رام مندر بنایا گیا ہے۔ ایسے میں ہمیں مندر کے افتتاحی پروگرام میں شرکت کی دعوت دی جاتی تب بھی نہیں شریک ہوتے۔ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے ضیاء الرحمن برق نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پہلے تو ہمیں رام ایودھیا مندر کے افتتاح کا دعوت نامہ نہیں ملنے والا ہے اور اگر مل بھی گیا تو ہم نہیں جائیں گے، کیونکہ یہ ہمارا مسئلہ ہے۔ یہ ہمارے عقیدے کا معاملہ ہے۔ ہم کہتے رہے ہیں کہ ہمارے پاس بابری مسجد تھی لیکن جب سپریم کورٹ نے آستھا کی بنیاد پر فیصلہ دیا تو اس میں کوئی کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ جس دن رام مندر کا افتتاح ہوگا، اس دن وہ بابری مسجد کے لیے اللہ سے دعا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسے چھین لیا گیا اور اب اس پر رام مندر بنا دیا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 22 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح کریں گے، جس کے بعد اس مندر کو عوام کے لیے کھول دیا جائے گا، جب کہ اس تقریب میں شرکت کے لیے کئی سیاسی جماعتوں کے سینئر رہنماؤں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 22 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح کریں گے، جس کے بعد اس مندر کو عوام کے لیے کھول دیا جائے گا، جب کہ اس تقریب میں شرکت کے لیے کئی سیاسی جماعتوں کے سینئر رہنماؤں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

امت شاہ سے ملنے دہلی پہنچے او پی راج بھر

لکھنؤ: 4 جنوری (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں میں مصروف سبھا سپا کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر نے جمعرات کو وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔ راج بھر اور شاہ کے درمیان ملاقات کو کئی لحاظ سے اہم سمجھا جاتا ہے۔ راج بھر نے اس سے پہلے سی ایم یوگی اور بی جے پی صدر جے پی نڈا سے ملاقات کی ہے۔ اس میٹنگ میں دونوں لیڈروں کے درمیان یوپی کابینہ کی توسیع، لوک سبھا انتخابات اور دیگر مسائل پر بہت اہم بات چیت ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد راج بھر کے یوگی کابینہ میں شامل ہونے کی چرچائیں پھر زور پکڑ گئی ہیں۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ خرماس ختم ہوتے ہی کابینہ میں توسیع کی جا سکتی ہے جس میں راج بھر کو بھی شامل کیا جائے گا۔ او پی راج بھر نے بتایا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی خرماس تک انتظار کرنے کو کہا ہے۔ ہم نے امت شاہ جی سے پوچھا تھا کہ کابینہ کی توسیع میں اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے، تو انہوں نے ہمیں خرماس تک انتظار کرنے کو کہا۔ کابینہ میں توسیع کی حتمی تاریخ کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے تاہم توسیع کا اعلان خرماس کے بعد کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے راج بھر نے یہ بھی کہا کہ صرف اوم پرکاش راج بھر وزیر نہیں بنیں گے، دوسرے لوگوں کو بھی وزیر بنایا جا سکتا ہے۔ تاہم دیگر افراد میں سے کسی کے نام کا کھل کر انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ راج بھر نے وزیر داخلہ کے ساتھ اپنی ملاقات کی دو تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی ہیں۔ انہوں نے X پر لکھا ہے کہ نئے سال کے موقع پر آج نئی دہلی میں وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ خوشگوار ملاقات ہوئی۔ اس میٹنگ میں یوپی، بہار کی موجودہ سیاسی صورتحال اور لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ بھر راج بھر ذات کو شیڈول ٹرائب کے زمرے میں شامل کرنے کی تجویز پر یوپی حکومت سے دہلی حکومت سے رپورٹ طلب کرنے پر بھی بات چیت ہوئی ہے۔ او پی راج بھر نے اپنے پوسٹ کے ذریعہ بتایا کہ میٹنگ میں بنجارہ ذات کے سماجی مسائل اور یوپی کے تمام اضلاع میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ذات کے سرٹیفکیٹ کے حکم نامے پر عمل کرتے ہوئے گونڈ اور کھاروار ذات کے کاسٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر بھی بات چیت کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ محروم اور استحصال زدہ طبقات کے مفادات سے متعلق اہم امور پر بھی مثبت بات چیت کی گئی۔

ریاستی حکومت کی اہم ٹیکس محصولات میں، مالیاتی سال 2023-24 کے دسمبر کے مہینے میں کل 16628.18 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی

لکھنؤ: 04 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر خزانہ سریش کمار کھنہ نے کہا کہ ریاستی حکومت کی اہم ٹیکس (محصولات) ریونیو اشیاء میں مالی سال 24-2023 کے دسمبر کے مہینے میں 16628.18 کروڑ روپے کا ریونیو حاصل ہوا، جبکہ اس مہینے میں گزشتہ سال کل آمدنی 14698.19 کروڑ روپے کی تھی۔ اسی طرح دسمبر 2023 کے مہینے میں پچھلے سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 1929.99 کروڑ روپے زیادہ ریونیو موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 24-2023 میں ٹیکس ریونیو کے اہم مد کے تحت دسمبر 2023 تک 189984.74 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں مجموعی طور پر 136969.72 کروڑ روپے موصول ہوئے جو کہ مقررہ ہدف کا 72.1 فیصد ہے۔ اسی طرح دسمبر 2023 تک محصولات کی وصولی کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 52.2 فیصد حاصل کر لی گئی ہے۔ جناب سریش کمار کھنہ نے کہا کہ دسمبر 2023 کے مہینے میں جی ایس ٹی کے تحت کل 6239.81 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی ہے، جو دسمبر کے مہینے کے لیے مقرر کردہ ہدف کا 68 فیصد ہے۔ جبکہ پچھلے سال دسمبر 2022 میں یہ وصولی 5246.74 کروڑ روپے تھی۔ اسی طرح جی ایس ٹی کے تحت گزشتہ سال کے مقابلے 993.07 کروڑ روپے زیادہ ریونیو حاصل ہوا ہے۔ VAT کے تحت دسمبر 2023 کے مہینے میں 2861.37 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی تھی، جبکہ گزشتہ سال دسمبر 2022 کے مہینے میں 2764.41 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ دسمبر 2023 کے مہینے میں VAT کے

تحت ریونیو کے مقررہ ہدف کا 74.5 فیصد حاصل کر لیا گیا ہے۔ اس طرح اس سال اس مد میں 96.96 کروڑ روپے زیادہ ریونیو حاصل ہوا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ دسمبر 2023 کے مہینے میں ایکسائز کے تحت کل 3776.32 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی تھی، جب کہ گزشتہ سال دسمبر 2022 میں 3143.60 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ اسی طرح دسمبر 2023 میں ایکسائز کے تحت پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی کے مقابلے میں 632.72 کروڑ روپے زیادہ ریونیو حاصل ہوا ہے۔ دسمبر 2023 کے لئے اسٹامپ اور رجسٹریشن کے تحت آمدنی کی وصولی 2445.51 کروڑ روپے ہے، جب کہ پچھلے سال دسمبر 2022 میں وصولی 2487.35 کروڑ روپے تھی۔ ٹرانسپورٹ کے تحت، دسمبر 2023 کی آمدنی کی وصولی 910.05 کروڑ روپے ہے جبکہ پچھلے سال دسمبر 2022 میں وصولی 683.89 کروڑ روپے تھی۔ ٹرانسپورٹ مد کے تحت دسمبر 2023 میں ریونیو کی وصولی کے مقررہ ہدف کا 96.6 فیصد ریونیو موصول ہوا ہے۔ جو پچھلے سال کی اسی مدت میں حاصل ہونے والی آمدنی سے 226.16 کروڑ روپے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ٹیکس ریونیو کے تحت، جیولوجی اور کان کنی کے تحت دسمبر 2023 میں وصولی 395.12 کروڑ روپے ہے جبکہ گزشتہ سال دسمبر 2022 میں وصولی 372.20 کروڑ روپے تھی۔ مالی سال 24-2023 میں ٹیکس ریونیو کی اہم اشیاء کے تحت دسمبر 2023 تک حاصل ہونے والی آمدنی کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے جناب کھنہ نے کہا کہ جی ایس ٹی میں 54444.17 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں، جو کہ سالانہ ہدف کا 50.3 فیصد ہے۔ وی اے ٹی کے تحت 21810.44 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے جو کہ سالانہ ہدف کا 52.2 فیصد ہے۔ اسی طرح ماہ دسمبر 2023 تک ایکسائز کے تحت 31117.58 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی جو کہ سالانہ ہدف کا 53.7 فیصد ہے۔ اسٹامپ اور رجسٹریشن کے تحت 19846 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے جو کہ سالانہ ہدف کا 57.4 فیصد ہے۔ نقل و حمل کے تحت 7569.96 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے۔ جو کہ سالانہ ہدف کے لحاظ سے 59.7 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال 24-2023 میں دسمبر 2023 تک ٹیکس ریونیو کی اہم اشیاء کے تحت 136969.72 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔

محبت کرنے والے جوڑے کی موت کے بعد بھی لاشوں کو پیٹتے رہے قاتل

بدایوں: 4 جنوری (پی این ایس) نیتو اور جے پال کی موت ہو جانے کے باوجود بدایوں کے بلسی تھانہ علاقے کے گاؤں پرولی میں منگل کی صبح تقریباً 4.30 بجے قاتل نیتو اور جے پال کی لاشوں کو قاتل مسلسل پیٹتے رہے۔ وہ پھاوڑے سے اس کے سر اور گردن کو کاٹ رہے تھے۔ وہ دونوں مر چکے تھے لیکن ان کا غصہ تھم نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر جے پال کے والد سورج پال کی روح کانپ گئی۔ وہ کچھ دوری پر کھڑا تھا لیکن قاتلوں کا غصہ دیکھ کر آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہوئی اور قریب ہی چھپ گئے۔ گاؤں پرولی کے رہنے والے سورج پال کی جھونپڑی ان کے گھر سے تقریباً 50 میٹر کے فاصلے پر بنی ہوئی ہے۔ وہ رات کو وہیں اپنی گائے باندھتا ہے۔ انہیں کچھ اندازہ نہیں تھا کہ منگل کی رات کیا ہونے والا ہے۔ کھانا کھا کر وہ سونے کے لیے گھر سے جھونپڑی میں چلا گیا۔ سورج پال کا کہنا ہے کہ منگل کی صبح تقریباً 4.30 بجے انہوں نے اپنے گھر کے دروازے پر آوازیں سنیں۔ پہلے تو وہ کچھ دیر اپنی جھونپڑی میں لحاف کے نیچے لیٹ گیا لیکن جب شور زیادہ ہوا تو وہ چارپائی سے اٹھ کر اپنے گھر کی طرف بڑھا۔ اس نے دیکھا کہ مکیش اور اس کا خاندان اس کے بیٹے جے پال اور اس کی بیٹی نیتو پر لاٹھیوں اور فاوڑے سے حملہ کر رہے ہیں۔ دونوں کے سر اور گردن سے خون بہہ رہا تھا۔

دبستان اہل قلم کا 52واں طرحی رباعی مشاعرہ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز) فیس بک گروپ دبستان اہل قلم لکھنؤ، کے باونواں طرحی رباعی مشاعرہ جناب نور محمد یاس کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بحیثیت مہمان خصوصی جناب گوہر خیرآبادی نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض ورد فیض خان نے انجام دیے۔ اہل نظر اور ماہرین فن اس پر روشنی ڈالتے آئے ہیں خود گروپ میں کئی مرتبہ اس پر سیر حاصل گفتگو ہو چکی ہے مجھے لگتا ہے اس میں اب کسی اضافے کی مزید گنجائش باقی نہیں ہے ایک بار پھر میں محمود کاکوروی صاحب اور بھائی معید رہبر کا تہہ دل سے ممنون و متشکر ہوں کہ مشاعرے کی صدارت کے لئے مجھ جیسے خاک نشین و گوشہ گیر شخص کو صدارت کے منصب سے نوازا واقعی آپ حضرات اس تاریخ ساز و بے مثال ادبی کام کے لئے بجا طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں میری نیک خواہشات تمام اراکین بزم کے ساتھ ہیں اور آگے بھی رہیں گی مجھے امید ہے یہ سلسلہ اسی طرح آگے بھی جاری رہے گا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا میں

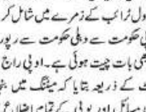

بیحد ممنون و مشکور ہوں دبستان اہل قلم لکھنؤ کے صدر ڈاکٹر محمود کاکوروی صاحب اور اس بزم کے سکریٹری معید رہبر صاحب اور تمام اراکین بزم کا جنھوں نے اس ناچیز کو مہمان خصوصی ہونے کا شرف بخشا۔ اور میں دل کی گہرائیوں سے اس بات کی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان حضرات نے رباعی کے فروغ کے لیے جو کارہائے نمایاں انجام دیے وہ قابل تحسین ہیں۔ حاضرین گرامی رباعی اس نظم کو کہتے ہیں جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں اس کو دوبیتی بھی کہتے ہیں۔ بقیہا رباعی کا ایک خاص وزن بھی ہوتا ہے اس کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اس طرحی رباعی مشاعرہ میں شرکت کرنے والے شعراء کرام کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ ڈاکٹر محمود کاکوروی، معید رہبر لکھنوی، ورد فیض خان، سید ضیا کاظم نقوی (ضیا نقوی)، عرفان بارہ بنکوی، سید آل راشد رضوی، تنویر پھول (امریکہ)، تنظیم احمد محمدی کھیری یوپی، فاروق انجم، ڈاکٹر عبد الحق امام (گورکھپور)، ناز پرتاپ گڑھی، اشفاق اللہ انصاری، کاوش شوکتی، آزاد مانجھا گڑھی، زاہد کوبچوی، باجرہ نور زریاب، یاور نقوی، احمد جاسم، ارشد طالب، مسعود جعفری، فرحان منظر، مسلم حسین لکھنوی، ڈاکٹر ممتاز منور، اشتیاق علی گلشن خیرآبادی، ڈاکٹر عزیز خیرآبادی، محبوب عالم محبوب خیرآبادی، حافظ مسعود محمود آبادی، ضیاء الدین ضیا خیرابادی، اقرار خیرابادی، عثمان ابراہیم سالک، ملک نوید بھوپال، اطہر بلسوی، نفیس سیتاپوری، خطیب رفعت اللہ رفعت، نیو یارک، امریکہ، نصیر سراجی، ڈاکٹر منتظر قائمی، اختر مجیبی خیرآبادی۔ آخر میں جنرل سکریٹری معید رہبر نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

سمجھو کسے کہتے ہیں بلاغت کا نظام
جانو تو فصاحت ہے کس اسلوب کا نام
گم رہتے ہو تم تو شعراء میں فرحان
پڑھ کر کبھی دیکھا ہے خدا کا بھی کلام
فرحان منظر

ہو شاہ کوئی یا کہ ہو وہ کوئی غلام۔
یکساں ہیں سبھی کے لئے رب کے احکام۔
جو ان سے تجاوز کریں وہ کافر ہیں۔
ایسوں پہ نہیں نار جہنم بھی حرام۔
("ناز" پرتاپ گڑھی)

واضح ہے وہی اور وہی ہے علام
امداد کے حامل ہوئے اس کے احکام
ہر لحہ اسی کی ہے عطا اور کرم
محدود ہوں کس طرح احد کے اکرام
(تنویر پھول، امریکہ)

جونپور میں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

جونپور: 4 جنوری (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ضلع جونپور میں بھنڈاری ریلوے اسٹیشن کے پاس واقع الفا ہیلتھ کیئر ہسپتال کی جانب سے ایک مفت شوگر میگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں تقریباً 300 مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور ساتھ ہی مختلف قسم کی صحت سے متعلق کولیسٹرول اور اعصاب کی جانچ نیوروپیتھی ٹیسٹ، ذیابیطس کاؤنسلنگ اور دیگر ٹیسٹ مفت کیا گیا۔ اس دوران ڈاکٹر محمد چاند باغبان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بھارت میں شوگر کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور یہ دیکھا جا رہا ہے کہ بیداری کی کمی کے باعث لوگ اس بیماری کو جھیلنے کے لیے رہے ہیں اور علاج نہیں کر رہے ہیں۔ اس میگا کیمپ کے انعقاد کا سب سے بڑا مقصد مریضوں کو آگاہی فراہم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے مریض مالی حالت خراب ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر سے علاج نہیں کرا پاتے ہیں اس لیے ان کی مدد کے لیے اس طرح کے مفت طبی کیمپ کا انعقاد کرنا بہت ضروری ہے۔

ریاست میں کووڈ-19 جے این 1 کے نئے ویرینٹ کے بڑھتے ہوئے کیسز کے بارے میں ڈاکٹر چاند باغبان نے کہا کہ ہمیں زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ کورونا کے کیسز بڑھ رہے ہیں، اس لیے لوگوں کو ماسک پہننا چاہیے اور علامات ظاہر ہونے پر باقاعدگی سے اپنا ٹیسٹ کروانا چاہیے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن احتیاط سے اس کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے۔

اودھ نامہ

کعبہ کس منھ سے جاؤ گے غالب

بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے انڈیا اتحاد کے اجلاس میں کانگریس کے صدر ملک ارجن کھرگے کا نام بطور وزیر اعظم پیش کرکے ایک تیر سے کئی شکار کر لئے۔ ان کی تجویز کو عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے فوراً تائید بھی کردی۔ اس سے پہلے کہ ممتا کی تجویز سے حزب اختلاف میں تفریق پیدا ہونے کی گنجائش نکلے فوراً ہی کھرگے نے میڈیا کو دیئے بیان میں یہ کہہ کر بات کو بگڑنے سے بچالیا کہ ہماری پہلی کوشش الیکشن جیتنے کی ہے۔ وزیر اعظم کے نام کا فیصلہ بعد میں ساتھیوں کے مشورہ سے کیا جائے گا۔ اس طرح کھرگے نے ممتا کے نہلے پر دہلا مار دیا کہ فی الحال وزیر اعظم کے نام پر کوئی گفتگو نہیں کی جانا چاہئے اور پورا دھیان الیکشن پر لگایا جائے۔ کھرگے نے یہ بھی صاف کردیا کہ انھیں ممتا کی تجویز سے اتفاق یا اختلاف دونوں ہی نہیں ہیں۔ یعنی وہ اس بات پر چرچا بعد میں کرسکتے ہیں۔ اسی لئے انھوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ وزیر اعظم کی دوڑ میں شامل نہیں ہیں بلکہ یہ کہا کہ اس پر الیکشن کے بعد گفتگو کیا جانا بہتر ہے۔

ممتا بنرجی نے یہ صاف کردیا کہ الیکشن کے بعد اگر اتحاد کے نتائج مثبت آتے ہیں تو کانگریس کے راہل گاندھی بطور وزیر اعظم قابل قبول نہیں ہیں۔ اس طرح سے انھوں نے بعض ان کانگریسیوں کی دال میں کنکر ڈال دئے جو اندر ہی اندر راہل کے وزیر اعظم بننے کا خواب دیکھ رہے تھے۔ اس سے اس بات کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اتحاد اس بات کو سمجھ رہے ہیں کہ اگر نتائج مثبت آئے تو وزیر اعظم کانگریس کا ہی ہوگا۔ کیونکہ وہی بڑی پارٹی ہوسکتی ہے۔ اور اس کی طرف سے دعویٰ پیش کیا جانے کے امکانات زیادہ ہیں۔ اس لئے پہلے ہی ممتا بنرجی نے ان امکانات کو مسترد کردیا ہے۔ کیجریوال کی فوری تائید سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے اندر بھی وہی کھچڑی پک رہی ہے جو ممتا بنرجی کے اندر پک رہی تھی۔ اس سے ایک اشارہ یہ بھی ملتا ہے کہ حزب اختلاف کے ریجنل لیڈر انڈیا اتحاد کا حصہ تو بننا چاہتے ہیں لیکن ریاست میں کانگریس کا اثر بڑھنے سے ڈرتے ہیں۔ یہ ڈر الگ الگ شکلوں میں سامنے آرہا ہے۔ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں کانگریس کو صرف تین سیٹیں دینے کی بات کی ہے۔ وہیں نتیش کمار جو اپنی پارٹی کے اب صدر ہوگئے ہیں ان کے ناراض ہونے کی خبریں بھی میڈیا میں آرہی ہیں۔ سارا کھیل نتیش بگاڑ بھی سکتے ہیں، کیونکہ وہ پہلے بھی بھاجپا کے ساتھ حکومت میں رہے ہیں اور جیسے ہی موقع ملا انھوں نے بی جے پی کو بہار سے باہر کا راستہ دکھایا کہ اور لالو کی پارٹی سے ہاتھ ملالیا، اس لئے ممکن ہے کہ اگر کچھ مواقع بنیں تو نتیش ایک بار پھر بھاجپا سے ہاتھ ملا کر وزیر اعظم کی کرسی تک پہونچنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

جبکہ پارلیمانی انتخاب میں اب زیادہ وقت نہیں رہ گیا ہے۔ ایک طرف بھاجپا اپنے مندر مدعے کو بھرپور استعمال کررہی ہے اور اجودھیا میں "پران پرتشٹھان" کی زبردست تیاری کررہی ہے اور ایک بار پھر پورے ملک کو رام مئی بنایا جارہا ہے۔ اور اس کا اثر عوام میں دکھائی دے رہا ہے۔ اجودھیا کی ترقی کے بڑے نئے پروجکٹ آرہے ہیں۔ ہوائی اڈہ بن چکا ہے اور ایک دو دن میں اس کا افتتاح باقاعدہ ہونے والا ہے۔ دو ک مپنیوں نے اپ نے جہاز اڑانے کی رضامندی بھی دے دی ہے۔ ہوائی اڈے کا نام بالمیکی رشی کے نام پر رکھ کر بھاجپا نے بالمیکی سماج کو اپنے ساتھ جوڑنے کا کارڈ کھیل دیا ہے۔ دوسری طرف انڈیا اتحاد تیاری کے کے لحاظ سے بہت پیچھے چل رہا ہے۔ اور اس کے اندر کے اختلافات سامنے آرہے ہیں۔ سیٹوں کا مسئلہ الجھا ہوا ہے۔ کانگریس کو مرکزیت دینا کوئی نہیں چاہتا۔ اتر پردیش میں اکھلیش یادو کانگریس کو زیادہ سیٹیں دینے کے موڈ میں نظر نہیں آرہے ہیں۔ مایاوتی جو گیم چینجر کے کردار میں ہیں وہ انڈیا اتحاد سے دور ہیں۔ اویسی بھی کھیل بگاڑنے کی بھرپور کوشش میں ہیں۔ عام آدمی پارٹی دہلی اور پنجاب میں کانگریس کو حاشیہ پر رکھنا چاہتی ہے کیونکہ دونوں جگہ اس کی حکومت ہے۔ ایسے میں سیٹوں کا فیصلہ کرنا ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ پھر سوال یہ بھی ہے کہ سیٹوں پر جو بھی فیصلہ ہوگا کیا زمینی سطح کے سبھی پارٹی کارکن اسے مان لیں گے۔ کیا کوئی پارٹی اپنے ووٹ اتحادی امیدوار کے حق میں ٹرانسفر کرا پائے گی۔ بہار اور مہاراشٹر میں بھی سیٹوں کو لے کر پیچ پھنسنے والا ہے اس لئے اگر سیٹوں کی تقسیم، منیمم کامن پروگرام اور مدعے وقت رہتے طے نہیں ہوئے تو انڈیا اتحاد کا خواب کم از کم 2024 میں پورا ہونے والا نہیں ہے۔

سپریم کورٹ کے سابق جج سنجے کشن کول کا کہنا ہے کہ عدلیہ اپوزیشن کی جگہ نہیں لے سکتی، اپوزیشن کو اپنا کام کرنا ہی ہوگا۔ یعنی اسے عوام کے سوال سنجیدگی سے اٹھانے ہوں گے۔ یہ بتانا ہوگا کہ ملک کی معیشت کس طرح پٹری سے اتر گئی، مہنگائی کیوں بڑھی، بے روزگاروں اور غریبوں کی تعداد میں روز بہ روز اضافہ کیوں ہورہا ہے۔ سماجی انحطاط کی وجہ کیا ہے، خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم میں اضافہ کیوں ہورہا ہے وغیرہ۔ ان مسائل سے وہ کیسے نجات دلا سکتی ہے۔ انڈیا اتحاد ابھی تک ایسا کوئی ایجنڈہ سیٹ نہیں کرپایا ہے۔ جبکہ بی جے پی پارلیمانی [illegible]

ہندوستانی عوام کے نام پیغام

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ہندوستان کا دستور جامع، سیکولر، تمام گروپ، طبقات اور کمیونٹیز کے حقوق پر مشتمل ہے، آئین سازوں نے ایک ایسا دستور مرتب کیا جس میں کوشش کی گئی کہ ملک کے سبھی طبقات کو یکساں حقوق ملے، کسی کو کسی پر برتری اور فوقیت حاصل نہ ہو، کسی کے ساتھ بھید بھاؤ کا معاملہ نہ کیا جائے، جن کمیونٹیز اور گروپ کو برسوں تک انصاف، مساوات اور آزادی سے محروم رکھا گیا، جن کو انسانی حقوق سے ہمیشہ محروم کیا گیا جن کے ساتھ ظلم و بربریت کی گئی سبھی کو انصاف ملے، سبھی کو برابری کا درجہ ملے، کسی کو ذات پات، خاندان، علاقہ، زبان یا کسی اور وجہ سے حقیر نہیں سمجھا جائے بطور انسان سبھی تمام شعبوں میں برابری کے حقدار مانے جائیں۔ آئین ہند کی انہیں خوبیوں کی وجہ سے گذشتہ ستر سالوں میں بھارت کے دلتوں، آدی واسیوں، اقلیتوں اور دوسرے کمزور طبقات کو مختلف شعبوں میں نمائندگی کا موقع ملا ہے، ان کی نسلوں نے تعلیم حاصل کی ہے، ملازمت کے مواقع ملے ہیں، بزنس اور تجارت کے امکانات پیدا ہوئے ہیں، سیاسی اور سماجی میدان میں انہوں نے اپنی نمائندگی درج کرائی ہے، سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں اپنا مقام بنایا ہے حالاں کہ یہ سب ابھی تک مکمل طور پر نہیں ہوسکا ہے، آئین سازوں کا خواب ابھی تک ادھورا ہے، آج بھی آئین کے خلاف ورزی کرتے ہوئے ملک کے دلتوں، آدی واسیوں، اقلیتوں اور دوسرے کمزور طبقات کے ساتھ بھید بھاؤ کیا جاتا ہے، ان کو برابری کا حقدار نہیں مانا جاتا ہے، کچھ علاقوں میں آج دلتوں اور آدی واسیوں کے بچوں کو اسکول میں جانے کی اجازت نہیں ہے، تعلیم حاصل کرنے پر پابندی ہے، ان سے صرف مزدوری کا کام لیا جاتا ہے، ان کو غیر انسانی کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے ایک طبقہ انہیں لائف ٹائم نوکر اور زر خرید غلام سمجھتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک دستور پر مکمل طور پر عمل نہیں ہوسکا ہے، دستور کو ایمانداری سے نافذ نہیں کیا جارہا ہے، کچھ لوگ دستور سے بالاتر اپنی روایت کو سمجھتے ہیں۔ اس لئے ملک کے دانشوران اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ سامنے آئیں، آئین ہند پر عمل کی یقین دہانی کی مہم چلائیں، تمام باشندوں تک آئین کی باتوں کو پہونچائیں، یہ بتائیں کہ ملک کا آئین کیا کہتا ہے، آئین میں کیا حقوق دیئے گئے ہیں اور کس طرح آئین کے تقاضوں کے خلاف انتظامیہ اور حکومت کا رویہ ہے۔ آئین پر عمل کرنے میں کس طرح امتیاز سے کام لیا جاتا ہے، بھید بھاؤ کیا جاتا ہے، ذات، مذہب، علاقہ اور زبان کو دیکھا جاتا ہے جبکہ یہ سبھی آئین کے خلاف ہیں، اس کی روح کو شرمسار کرنے والے افعال ہیں۔ حکومت، انتظامیہ اور عدلیہ سبھی آئین کے پابند ہیں۔

ہندوستان شروع سے مختلف مذاہب، تہذیب اور قوموں کا سنگم رہا ہے، بھائی چارہ اور محبت یہاں کی مٹی میں شامل ہے، سبھی کو ساتھ لیکر چلنا، ایک دوسرے کا احترام کرنا، نفرت سے گریز کرنا یہاں کی صدیوں پرانی شناخت اور خصوصیت ہے، ملک کی آزادی کے بعد بھیم راؤ امبیڈکر اور آئین ساز کمیٹی نے آئین تحریر کرتے ہوئے ان چیزوں کو عملی جامہ پہنایا اور یہی کوشش کہ ہندوستان کی یہ پہچان، شناخت اور ثقافت برقرار رہے یہاں کسی کے ساتھ بھید بھاؤ، زیادتی، نفرت اور تعصب نہ ہو۔ آج کے ہمارے موجودہ دانشوران اور رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین سازوں کے اس خواب کو آگے بڑھائیں، ملک میں ایک ماحول بنائیں کہ آئین پر ہر شعبہ میں عمل کیا جائے، لوگ ایک دوسرے سے پیار اور محبت کریں، مذہب، علاقہ اور ذات کی بنیاد پر کسی سے نفرت نہ کریں، کسی کے خلاف زہر افشانی نہ کریں، کسی کی موجودگی کو اپنے لئے خطرہ اور دشمنی نہ سمجھیں، کسی کے ساتھ امتیازی رویہ نہ اپنائیں، تعصب سے ہمیشہ پاک رہیں۔ ماضی میں ہمارے ملک کے دانشوروں اور ذمہ داروں نے آئین کا یہ پیغام ملک میں عام کرنے کی کوشش کی ہے، لوگوں کو دستور سے جوڑا ہے، ان کو دستور کا پابند بنایا ہے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی بھی بی جے پی سے تعلق رکھنے کے باوجود ملک کے آئین اور دستور پر مکمل بھروسہ رکھتے تھے، وہ دستور ہند کے نفاذ کی تلقین کرتے تھے۔

ضرورت اسی بات کی ہے ہم اس دستور پر یقین رکھیں، اس کو آگے بڑھائیں، لوگوں میں بیداری پیدا کریں، حکمراں جماعت سے بھی ہماری درخواست ہے کہ وہ اٹل بہاری واجپائی کے راستہ پر چلے، ملک کے آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کریں، اس کے نفاذ کو یقینی بنائیں، انتظامیہ کو آئین پر عمل کرنے کا پابند بنائیں کیوں کہ ہمارے ملک کا دستور جامع ہے، سبھی کیلئے قابل قبول ہے، اس میں لچک بھی ہے اور سختی بھی، سبھی کو بنیادی حقوق عطا کیا گیا ہے، مذہبی، ثقافتی اور سماجی آزادی کی بھی آئین میں ضمانت دی گئی ہے، یہ آئین سبھی طبقات کو برابر کا درجہ دیتا ہے، سبھی کو انسانی حقوق کی گرانٹی فراہم کرتا ہے اس لئے ہم تمام باشندگان ہند خاص طور پر لوگ سماج کے معزز اور سرکردہ افراد ہیں، انہیں دانشور اور ذمہ دار مانا جاتا ہے وہ آگے آئیں، اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں، ملک کی ترقی، خوشحالی اور سماجی ہم آہنگی کیلئے قربانیاں دیں، آئین کو فروغ دینے کیلئے سلسلے میں بیداری مہم چلائیں، ذات، نسل، علاقہ، مذہب اور زبان دیکھے بغیر آئین ہند کے نفاذ اور اس کے عمل کو یقینی بنائیں تاکہ بھارت کے معماروں، آئین سازوں اور مجاہدین آزادی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہوسکے، بھارت کے تمام شہریوں کو مکمل طور پر یکساں حقوق ملے، کسی کے ساتھ کوئی بھید بھاؤ اور امتیاز نہ ہو۔

ملک کی آزادی میں کلیدی رول نبھانے اور درست راستہ بتانے والے مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد اور اس جیسی شخصیات کو ہم مشعل راہ بنائیں، ان کے مشن اور راستے پر خود کو گامزن کریں، آپسی اتحاد اور تال میل کے ذریعہ ہم اس کام کو آگے بڑھائیں، اپنے درمیان اختلافات کے باوجود اتحاد کا پیغام دیں، سبھی کو ساتھ جوڑنے اور مہم کا حصہ بنائیں۔ اسی کی اس وقت ضرورت ہے اور اسی میں بھارت کی ترقی ہے، عوام کیلئے بہتری ہے۔ اس کی وجہ سے ملک کے حالات بھی بہتر ہوں گے، آئین پر عوام کا اعتماد مضبوط ہوگا اور ملک میں دستور کی حکمرانی ہوگی۔

مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ وہ اتحاد و اتفاق کا نمونہ بن جائیں۔ اسلام میں بھی اتحاد کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے، جگہ اتحاد و اتفاق کی فضیلت بتائی گئی ہے اس لئے باہمی اتحاد، اتفاق اور سبھی کو ساتھ لیکر چلنا اسلامی نقطہ نظر سے بھی ہم واجب اور لازم ہے۔

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

رام راج کی واپسی یا جنگل راج کی؟

عبدالعزیز

آئندہ 22 جنوری کو اجودھیا میں رام مندر کے افتتاحی پروگرام کا ملک بھر میں چرچا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی رام مندر کا افتتاح کریں گے۔ یہ سارا پروگرام رام مندر کے تعلق سے منایا جانے والا ہے۔ اس کا ہندو دھرم یا کسی اور دھرم سے دور دور کا تعلق نہیں ہے۔ یہ خالص سیاسی پروگرام ہے۔ مندر کی تکمیل بھی ابھی نہیں ہوئی ہے پھر بھی اس کا افتتاح کیا جارہا ہے اس مقصد سے کہ 2024ء کا جنرل الیکشن سر پر ہے۔ رام مندر بنانے کی مہم جس طرح چلائی گئی اس کا بھی مقصد سیاسی تھا۔ بی جے پی یا نریندر مودی اقتدار کی کرسی تک جو پہنچے ہیں وہ اسی مہم کی دین ہے۔ ہر الیکشن میں رام مندر کا مدعا بی جے پی اٹھاتی رہی اور اپنے منشور میں وعدہ کرتی رہی کہ وہ کبھی نہ کبھی اور کسی طرح رام مندر کی تعمیر کرے گی۔ آر ایس ایس کی تقریباً دو ڈھائی سو ذیلی تنظیمیں ہیں۔ وشو ہندو پریشد ان میں سے ایک ہے۔ اسی تنظیم نے اشوک سنگھل کی قیادت میں مندر کی تعمیر کی مہم شروع کی تھی جسے آر ایس ایس نے اچک لیا اور پھر بی جے پی نے اسے اپنا سیاسی ایجنڈہ بنالیا۔ ایل کے اڈوانی نے رام مندر کے لئے ہی گجرات کے سومناتھ مندر سے لے کر اجودھیا تک رتھ یاترا نکالی تھی جس کے نتیجے میں ملک بھر میں فساد برپا ہوا تھا۔ یہ رتھ یاترا بھی دو مقصد سے نکالی گئی تھی۔ ایک مقصد منڈل کمیشن کی سفارشات کے نفاذ کے کاؤنٹر کے لئے تھا اور دوسرا مقصد رام مندر کے مسئلے کو ملک بھر میں اجاگر کرنے کے لئے۔

1949ء میں بابری مسجد کے گنبد کے نیچے چند شرپسندوں نے رات کی تاریکی میں رام کی مورتی رکھ دی۔ مسجد میں اس کے بعد تالا لگادیا گیا۔ راجیو گاندھی کی وزارت عظمیٰ کے زمانے میں مسجد کا تالا کھولا گیا تاکہ مورتی کی دیکھ بھال کی جاسکے اور اس پر پھول مالا چڑھا سکے۔ راجیو گاندھی ہی کے زمانے میں مندر کا شیلانیاس بھی کرایا گیا۔ 6 دسمبر 1992ء کو سابق وزیر اعظم نرسمہا راؤ اور سابق وزیر اعلیٰ اتر پردیش کلیان سنگھ کی ملی بھگت سے کارسیوکوں کو ایل کے اڈوانی، مرلی منوہر جوشی کی سربراہی میں مسجد کو منہدم کرنے کی پوری چھوٹ دے دی گئی۔ نرسمہا راؤ نے مسلمانوں کو بیوقوف بنانے کے لئے یہ اعلان کیا کہ "مسجد جہاں تھی وہیں اس کی تعمیر کی جائے گی"۔ مجرموں کی ایک بڑی جماعت کے خلاف ایف آئی آر کیا گیا جس میں بی جے پی کے بڑے بڑے لیڈران شامل تھے لیکن کسی کو ایک دن کی بھی سزا نہیں ملی۔ مجرموں کو سزا دینے کے بجائے ہندستان کی سپریم کورٹ میں مجرموں کو ہی بابری مسجد کی جگہ کو رام مندر بنانے کے لئے دے دی گئی۔ یہ دنیا کی کسی عدالت کا انتہائی عجوبہ فیصلہ تھا۔ فیصلہ اس کے حق میں کیا گیا جس نے کسی کا گھر اجاڑا ہو وہ گھر کی جگہ اسے دے دی گئی ہو کہ وہ اپنا گھر تعمیر کرلے۔ فیصلہ نامہ میں بھی عجیب و غریب باتیں درج کی گئیں۔ لکھا گیا کہ بابری مسجد میں مورتی رکھنا غلط تھا۔ مسجد کی عمارت کو مسمار کرنا مجرمانہ عمل تھا۔ مسجد کی عمارت کے نیچے سنگھ پریوار کے دعوے کے مطابق پہلے کوئی مندر نہیں تھا۔ ان سب حقائق کے باوجود محض آستھا (عقیدہ) کی بنیاد پر بابری مسجد کی جگہ سنگھ پریوار کے شرپسندوں کو سونپ دی گئی۔ آج اسی جگہ پر رام مندر کی ادھوری عمارت تعمیر کردی گئی ہے۔ بابری مسجد کو توڑنے والی ٹیم کے سرغنہ ایل کے اڈوانی کے چیلے نریندر مودی اس عمارت کا افتتاح 22 جنوری کو کریں گے۔

نریندر مودی کے بارے میں بھی طرح طرح کی باتیں اس وقت مسلمان نہیں بلکہ ہندو قوم میں سے بہت سے لوگ بیان کررہے ہیں۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا ممبر سبرامنیم سوامی فرمارہے ہیں "رام اپنی بیوی کے لئے 14 سال کی بنواس کے دوران لڑتے رہے اور کسی طرح وہ اپنی بیوی کو گھر لانے میں کامیاب ہوئے۔ ایک ایسا شخص جس کا نام نریندر مودی ہے وہ اپنی بیوی کو ڈیڑھ دو سال میں اپنے گھر سے بھگا دیتا ہے پھر آج تک اس کی خیر و خبر نہیں لیتا۔ ایسا شخص کیسے رام کے نام پر کسی مندر کا افتتاح کرسکتا ہے؟" سوامی من موہن مشرا کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے جو تقریباً 15 منٹ کا ہے۔ انھوں نے نریندر مودی کے مجرمانہ عمل کو گجرات سے لے کر دہلی تک بیان کیا ہے اور اپنے بیان میں کہا ہے کہ "کیسے ایک ایسا شخص جس کا ہاتھ انسانوں کے قتل عام سے رنگا ہوا ہو وہ رام کے نام پر کسی مندر کا اُدگھاٹن (افتتاح) کرسکتا ہے؟" انھوں نے تو یہاں تک کہا ہے کہ "اگر رام بھگوان ہیں تو ان کو یقین ہے کہ وہ ایسے شخص کو ہرگز مندر کا افتتاح کرنے نہیں دیں گے"۔ ہندو دھرم سے تعلق رکھنے والے ایک نہیں کئی سوامی نریندر مودی کے ہاتھوں رام مندر کے افتتاح کی مخالفت کر رہے ہیں۔ بعض سوامی تو یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ نریندر مودی کوئی دھارمک شخص نہیں ہیں۔ انھیں کسی طرح بھی ایسے پوتر کام کرنے کا حق نہیں ہے۔ وہ سیاسی آدمی ہیں اور رام مندر کا استعمال اپنی کرسی کے لئے کر رہے ہیں۔ بدھ مت کے سربراہوں میں سے بہت سے لوگ یہ بیان کررہے ہیں کہ "اجودھیا بدھ نگری ہے، یہاں رام نام کا کوئی آدمی پیدا ہی نہیں ہوا۔ اس بدھ نگری میں رام مندر کی تعمیر یا رام جنم بھومی کی بات برہمنوں کے دماغ کی پیداوار ہے"۔

اتر پردیش کے ایک چھوٹے سے شہر اجودھیا میں رام مندر کی عمارت کی تعمیر کی گئی ہے اور فیض آباد ضلع کے نام کو بھی بدل کر اجودھیا رکھ دیا گیا ہے۔ اجودھیا میں ہوائی اڈہ بھی بنایا گیا ہے اور اسے اسمارٹ سٹی بنانے کا وزیر اعظم کی طرف سے وعدہ بھی کیا گیا ہے۔

ان سب کے باوجود یوگی راج کو اگر دیکھا جائے تو جنگل راج میں تبدیل ہوگیا ہے۔ چھوٹی بڑی سواریوں پر بی جے پی کے چھوٹے بڑے لیڈران یا کارکنان بی جے پی کا بورڈ لگا کر ادھر سے ادھر سے گھوم پھر رہے ہیں اور جس سے بھی ان کی تو تو میں میں ہوجاتی ہے اس کا جینا حرام کردیتے ہیں۔ اس وقت جرائم میں اتر پردیش تمام ریاستوں سے آگے ہے۔

دو مہینے پہلے بنارس ہندو یونیورسٹی کی ایک 'بی ٹیک' کی طالبہ کی اجتماعی عصمت دری یکم نومبر 2023ء بی جے پی کے آئی آئی ٹی سیل کے کنال پانڈے، آنند ابھیشک چوہان، ساکشم پٹیل نے کی۔ طالبہ اپنے ہوسٹل سے نکل کر اپنی ایک دوست کے ساتھ جارہی تھی تو قریب کے ایک مندر کے پاس پانڈے، چوہان اور پٹیل نے لڑکی کو اس کے دوست سے الگ کرکے اس کی عصمت دری کی اور اس کے کپڑے اتار کر اس کا ویڈیو بنایا اور اس کو مارا پیٹا اور پھر اسے راستے میں چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ تینوں نوجوان مدھیہ پردیش چلے گئے اور وہاں بی جے پی کی انتخابی مہم میں شامل ہوگئے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو سات دن کے بعد اس شرمناک واقعے کا علم ہوا مگر چانسلر صاحب نے اپنی متاثر طالبہ کے حق میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ اتر پردیش کی پولس کو سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے پوری تفصیل مل گئی پھر بھی پولس نے آئی ٹی سیل کے نوجوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کیا۔ لڑکی کی شکایت پر بھی پولس نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کیا۔ دو مہینے تک پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جب بنارس یونیورسٹی کے طلبا و طالبات ہزاروں کی تعداد میں احتجاج کرنے لگے تو پولس نے مجبوراً ایف آئی آر درج کرکے بی جے پی کے تینوں نوجوانوں کو گرفتار کیا۔ پولس نے انھیں جیل کسٹڈی کے لئے بھی مطالبہ نہیں کیا۔ انھیں جوڈیشیل حراست میں 14 دنوں کے لئے رکھا گیا ہے۔ اگر یہ بی جے پی کے علاوہ کسی اور پارٹی سے تعلق رکھتے تو پورے ہندستان میں نربھیا سانحہ کی طرح ہنگامہ برپا ہوجاتا اور گودی میڈیا میں بھی روز و شب اس کا چرچا ہوتا۔ بی جے پی بھی اس واقعے کو سر پر اٹھالیتی۔ اگر کوئی مسلمان لڑکا ملوث ہوتا تو اس کی نہ صرف گرفتاری ہوتی بلکہ اس کا گھر بلڈوزر سے مسمار کردیا جاتا۔

عصمت دری کے ایک نہیں کئی واقعات بی جے پی سے تعلق رکھنے والے ممبران و کارکنان گزشتہ کئی سال سے کر رہے ہیں۔ گونڈہ کے برج بھوشن سرن سنگھ ایم پی نے پہلوان لڑکیوں کے ساتھ جس طرح جنسی طور پر ہراساں و پریشان کیا ہے اس کا شہرہ نہ صرف ملک میں بلکہ دنیا بھر میں ہورہا ہے۔ کئی مہینوں تک پہلوان لڑکیوں کی طرف سے مہم چلائی گئی پھر بھی اس کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کیا گیا۔ سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد اس کے خلاف ایف آئی آر درج کیا گیا۔ دہلی پولس نے اس کے باوجود اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ کئی گولڈ میڈل یافتہ پہلوان لڑکے اور لڑکیوں نے اپنا میڈل واپس کردیا۔ ساکشی ملک نے پریس کانفرنس میں روتے ہوئے اپنا میڈل واپس کرتے ہوئے اپنی ریٹائرمنٹ کا بھی اعلان کردیا۔ پھر بھی برج ب بھوشن سرن سنگھ کے خلاف اب تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ یوپی ہی میں کئی ایسے لوگ جو بڑے بڑے جرائم میں ملوث ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ ایک شخص جس نے ایک سب انسپکٹر کو گولیوں سے بھون دیا تھا جب وہ جیل سے ضمانت پر واپس آیا تو پھولوں کا ہار پہنایا گیا۔ اس طرح بی جے پی کے ممبران یا کارکنان جو جرم کرتے ہیں ان پر حکومت کی نظر کرم ہوتی ہے اور جو لوگ بی جے پی سے تعلق نہیں رکھتے ان کی فوراً گرفتاری ہوتی ہے اور ان کے گھروں کو بلڈوزر سے مسمار کردیا جاتا ہے۔

آج (4 جنوری 2024ء) کے انگریزی روزنامہ 'دی ٹیلیگراف' میں بی جے پی کے راجیہ سبھا ایم پی سپن داس گپتا نے ایک آرٹیکل لکھا ہے جس کا عنوان ہے: "Bharat - has been reclaimed for Ram Hour of triumph" (بھارت میں رام کی واپسی۔ فتح یابی کی گھڑی)۔ اپنے مضمون کے آخر میں انھوں نے لکھا ہے کہ "after,As the bhakts would say Bharat has been ,years 500 reclaimed for" (اب (رام) بھگت کہہ سکتے ہیں 500 سال کے بعد بھارت میں رام کی واپسی ہوئی ہے)۔ بی جے پی کی طرف سے رام کے نام پر نہ صرف سیاست کی جارہی ہے بلکہ پورے اتر پردیش میں یوگی راج یا جنگل راج ہے۔ اسی جنگل راج میں 22 جنوری کو ایک رام بھگت جو ملک کے سیاہ و سفید کے مالک ہوگئے ہیں وہ رام مندر کا افتتاح کریں گے۔ اتر پردیش کی اس نگری میں جس کو اجودھیا کہتے ہیں۔ اجودھیا سنسکرت کا لفظ ہے جس کا مطلب ایک ایسی جگہ ہے جہاں کوئی یدھ نہ ہو، جنگ نہ ہو جہاں کوئی خون خرابہ نہ ہو، امن اور سکون ہو۔ اس کے برعکس اسی اجودھیا میں آج سب کچھ روا ہے۔ مسجد کا توڑنا، لوگوں کو پریشان کرنا۔ یہ تو ہے اجودھیا کا رنگ و روپ، لیکن اس کے آس پاس کے علاقے بھی انسانوں کے لئے محفوظ نہیں ہیں۔ جنگل راج کا سماں ہے۔ اسی جنگل راج میں رام مندر کی عمارت کی تعمیر ہوئی ہے اور یہیں وہ لوگ اس کا افتتاح کر رہے ہیں جنھوں نے پانچ سو سالہ ایک تاریخی عمارت کو منہدم کیا ہے اور اب کہہ رہے ہیں کہ پانچ سو سال کے بعد ان کے بھگوان رام کی واپسی ہورہی ہے۔ رام کی جو کہانی ہے اور اس وقت کی جو کہانی وہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔ رام کی کہانی سلامتی اور سکون کی ہے اور اس وقت جو سیاسی رام کی کہانی ہے اس کا سلامتی اور سکون سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ فتنہ و فساد سے تعلق ہے۔

E-mail:azizabdul03 gmail.com
Mob:9831439068

کسی آبادی کو سڑک جیسی بنیادی سہولت سے کیسے محروم کیا جاسکتا ہے؟

سید زاہد

کسی بھی علاقہ کی ترقی کے لئے رابطہ سڑک کا ہونا انتہائی اہم ہے کیونکہ سڑک واحد ایک ہی وہ بنیادی سہولت ہے جس کے ذریعے ہر فرد اپنے مصائب، سفر یا روزمرہ کام کاج کے چند گھنٹوں کا سفر با آسانی طے کرسکتا ہے۔ جتنے بھی ممالک ترقی کرچکے ہیں ان کی ترقی میں بہترین سڑکوں کا اہم کردار ہے تاہم ہندوستان کی ریاستوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا سلسلہ جاری [illegible]

[illegible] تو اس سڑک کی طرف راجوری انتظامیہ مکمل دھیان دیتی ہے اور نہ ریاسی انتظامیہ، جسکی وجہ سے یہ سڑک کھنڈرات میں تبدیل ہورہی ہے۔ اس سڑک پر پی ایم جی ایس وائی راجوری نے ترن سے بگی تک دو کلومیٹر کام مکمل کیا [illegible]

[illegible] کوٹرنکہ ہسپتال تک پہنچایا جاتا ہے۔ اس جانب انتظامیہ کو توجہ دینی چاہئے تاکہ مقامی عوام کی مشکلات کا ازالہ کیا جاسکے۔

50 سالہ ایک شہری محمد یوسف چوہان نے کہا ہمارے گاؤں سیاری بھگولی [illegible]

انہوں نے مزید کہا کہ جب یہاں سڑک نکالی گئی تو نکاسی آب کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے پوری سڑک نالی کی شکل اختیار کرتی ہے جس کی وجہ سے بارش کا پورا پانی جمع ہوکر ہماری فصل میں داخل ہوجاتا ہے جس سے ہماری فصلیں پوری طرح [illegible]

(چرخہ فیچرز)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی تخلیق مٹی سے کی، وہ مٹی جس کو جس قدر اوپر اچھال دیں، وہ زمین پر آ کر ہی گرے گا، حضرت آدم علیہ السلام کے بعد بنی نوع انسان کے درمیان توالد وتناسل کا جو سلسلہ چلا اور چلتا آرہا ہے اور قیامت تک چلتا رہے گا، وہ ایک حقیر قطرہ ہے، جو ناپاک بھی ہے اور گھٹیا بھی، اس طرح انسان کی فطرت اور سرشت تو یہی ہے کہ وہ اپنے کو کسی حال میں بڑا نہ سمجھے اور ہر آن، ہر لحہ اللہ کی بڑائی کا اقرار کرتا رہے، یہ بات اس کی عادت اور فطرت بن جائے اور شیطانی مکروو ساوس سے اس کی زندگی پاک رہے، اس کے لئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت دی کہ بچہ جب پیدا ہو تو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کے کلمات کہے جائیں، تاکہ بچے کے دل کے سادے کاغذ پر اللہ کی بڑائی، رسول کی رسالت، نماز وفلاح وکامیابی کی اہمیت اور اللہ کے علاوہ کسی اور کے معبود نہ ہونے کا خیال ثبت ہو جائے، پھر جب بڑا ہو اور اذان کے کلمات سن شعور میں پہونچ کر سنے تو اللہ کی بڑائی اور اس کے معبود مسجود ہونے کے احساس کے ساتھ نماز کے لئے چل پڑے، اللہ سے فلاح وکامرانی طلب کرے اور اعلان کردے کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو ہی سب سے بڑا ہے، جماعت کے کھڑے ہونے کے لئے اقامت میں کہے جانے والے الفاظ اس احساس کو مضبوط اور ان امور پر شعور کو پختہ کرتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے نماز میں اللہ اکبر کی تکرار اللہ کی بڑائی کے تصور کو قلب ودماغ میں راسخ کرتا ہے، عیدین کی نماز سے قبل تکبیر تشریق کا ورد، سماجی طور پر اللہ کے سب سے بڑے ہونے کا اعلان، جنازہ کی نماز میں چار تکبیر، دشمن کے چلے جانے سے خوش ہونے کے بجائے ذہن میں اللہ کی بڑائی کو راسخ کرنے کا ذریعہ اور اپنے سے بڑے قدوقامت والے جانور کے ذبح کے وقت بھی اللہ اپنی کبریائی کا خیال بندوں کے دل ودماغ میں باقی رکھنا چاہتے ہیں، مبادا ایسا نہ ہو کہ اپنی بڑائی کا خیال آجائے اور جانور کا گوشت حرام ہو جائے، اس وقت بھی بسم اللہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم اسی وجہ سے ہے کہ تم طاقتور اور قوی نہیں ہو، طاقت ور اور قوی تو صرف اللہ رب العزت ہے اور وہی سب سے بڑا ہے۔ اس یقین اور عقیدہ پر استقامت اس قدر ضروری ہے کہ اللہ رب العزت نے ہر اس چیز کو منع کردیا جس سے بڑے ہونے کا شائبہ بھی پیدا ہوتا ہو، اس بنیاد پر لوگوں سے بے رخی برتنے اور زمین پر اکڑ کر چلنے کو منع کیا گیا اور اعلان فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا (سورۃ لقمان:۱۸)

اپنے کو بڑا سمجھنا اس قدر قبیح ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہر غرور وتکبر کرنے والے سے پناہ چاہی (سورۃ المومن:۲۷) اللہ رب العزت نے یہ بھی اعلان کیا کہ جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ جلد ہی رسوا وذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے، یہاں پر ہمیں حضرت لقمان علیہ السلام کی وہ نصیحت بھی یاد رکھنی چاہئے جسے اللہ رب العزت نے سورۃ لقمان آیت نمبر اٹھارہ میں ذکر کیا ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ لوگوں سے تکبر کے ساتھ اپنا چہرہ مت پھیرنا اور زمین پر اکڑ کر مت چلنا، اللہ اکڑ کر چلنے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا، اپنی رفتار معتدل رکھنا، آواز پست رکھنا، کیوں کہ تمام آوازوں میں سب سے بری آواز گدھے کی ہے، اسی مفہوم کی ایک دوسری آیت سورۃ بنی اسرائیل میں ہے کہ زمین پر اتراتے ہوئے مت چلا کرو، اس لئے کہ تم اپنے اس عمل کی وجہ سے نہ تو پہاڑ کی بلندی تک پہونچ سکتے ہو اور نہ ہی زمین کو پھاڑ سکتے ہو، یہ کام تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

اونچی آواز سے بولنا، زمین پر اکڑ کر چلنا اور ٹخنہ سے نیچے پاجامہ اور ازار کا رکھنا تکبر کی علامت کی وجہ سے ممنوعات میں داخل کیا گیا ہے، جہاں کبر نہیں پایا جائے وہاں زور سے بولنے کی اجازت دی گئی، اس فہرست میں صرف مظلوم آتا ہے، ورنہ اللہ کے نزدیک زور سے بولنا بھی ایک ناپسندیدہ عمل ہے

تکبر کرنے والے کے لیے اللہ رب العزت نے مختلف قسم کے عذاب رکھے ہیں، ترمذی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن تکبر کرنے والوں کو چھوٹی چیونٹیوں کی طرح شکل میں جمع کیا جائے گا، ذلت ورسوائی ان پر مسلط ہوگی، جہنم کی طرف ان کو لے جایا جائے گا، آگ ان کو گھیر لے گی اور جہنمیوں کا پیپ وغیرہ اسے پینے کو دیا جائے گا۔

اسی طرح بخاری ومسلم کی ایک روایت میں ایک ایسے شخص کا واقعہ نقل کیا گیا ہے جو تکبر کی وجہ سے کپڑا گھسیٹ کر زمین پر چلتا تھا، اسے اللہ رب العزت نے زمین میں دھنسا دیا اور وہ مسلسل دھنستا چلا جا رہا ہے اور قیامت تک دھنستا ہی رہے گا، ایک دوسری روایت میں چند لوگوں کے ساتھ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخیوں کی فہرست میں متکبرین کو بھی شامل کیا ہے، ایک جگہ ارشاد فرمایا: حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر کبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

تکبر نفس کا دھوکہ ہے جو انسان کو سرکشی اور دوسروں کو حقیر سمجھنے پر ابھارتا ہے اس کا یہ عمل اس قدر دراز ہوتا ہے کہ اس کا نام متکبرین میں لکھا جاتا ہے اور وہ جہنم کا مستحق ہو جاتا ہے، یہ سخت عذاب اس لیے ہے کہ تکبر اللہ کی چادر ہے، ساری بڑائی اور عظمتیں اسی کے لیے سزاوار ہیں، اب اگر کوئی اللہ کی چادر میں گھسنے کی کوشش کرے گا تو اللہ اس کو ذلیل وخوار اور رسوا دنیا میں کردیں گے، اور آخرت میں جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلے اس کے منتظر ہیں۔

اللہ ورسول کے ساتھ کبر تو یہ ہے کہ اللہ کی بندگی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سمع وطاعت سے جان بوجھ کر گریز اور سمعنا واطعنا کی جگہ بنی اسرائیل کی طرح سمعنا وعصینا کہے، یعنی سن تو لیا لیکن اس کے خلاف کریں گے، مان کر نہیں دیں گے، اس کے علاوہ کبر کی ایک شکل عہدے، منصب، دولت اور اثر ورسوخ پر بھی اترانا ہوا کرتا ہے اور اس اترانے کی بنیادی وجہ وہی عجب اور اپنے کو بڑا سمجھنا ہوتا ہے ایسے لوگوں کے پاس کبر دوڑ کر جاتا ہے اور وہ اپنے کو بڑا سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہو جاتا ہے، اس کے چال، چلن بود وباش، نشست وبرخواست اور گفتگو تک میں کبر کے اثرات وافر مقدار میں پیدا ہو جاتے ہیں، اور وہ بھول جاتا ہے کہ تکبر نے عزازیل کو ذلیل ورسوا کردیا اور لعنت کا طوق اس کے گلے میں پڑ گیا۔ اسے اپنے "میں" کی فکر ہوتی ہے، مجھ سے کیوں نہیں پوچھا گیا، میرا خیال کیوں نہیں رکھا گیا، میری رائے کیوں نہیں مانی گئی، یہ سب تکبر کے ہی مختلف مظاہر ہیں۔

تکبر سے ملتی جلتی ایک چیز عجب ہوتی ہے، تکبر میں اپنے کو بڑا دوسرے کو حقیر سمجھا جاتا ہے، عجب میں آدمی خود پسندی میں مبتلا ہو جاتا ہے، اپنے کاموں کی خود تحسین کرتا ہے، پیٹھ تھپتھپاتا ہے، کہنا چاہیے کہ عجب، کبر سے الگ ہونے کے باوجود کبر کی پہلی منزل ہے، کیوں کہ خود پسندی خود ستائی کے بعد وہ مرحلہ آجاتا ہے، جس میں اپنا سب کچھ بڑھیا اور دوسرے کا کم تر نظر آنے لگتا ہے، یہی کبر ہے، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے لکھا ہے کہ تواضع اگر ریا اور دکھاوے کے لیے ہو تو وہ بھی کبر ہے، کیوں کہ وہ تواضع اس لیے اختیار کرتا ہے کہ دنیا اسے متواضع اور منکسر المزاج کہے، حالاں کہ وہ حقیقتاً ایسا نہیں ہے، وہ بازی گروں کی طرح لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے، اس کا یہ عمل کبر کے ساتھ دھوکہ دہی سے مل کر اور بھی قابل تعزیر وسزا ہو جاتا ہے، پروفیسر لطف الرحمن کا یہ شعر بے ساختہ قلم پر آگیا۔

عجب طرز انا ہے یہ خاکساری بھی
قریب سے جو دیکھا تو خدا نکلا

یا پھر یہ شعر

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

اس موقع سے سورۃ والنجم کی اس آیت (۳۲) کو ضرور یاد رکھنا چاہیے، جس میں اللہ رب العزت نے واضح طور پر ارشاد فرمادیا ہے کہ تم اپنے کو مقدس نہ سمجھا کرو، تقویٰ والوں کو اللہ خوب جانتا ہے، سورۃ کہف میں ہے کہ وہ اس خیال میں ہیں کہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

تکبر کے اس مرض کا واحد علاج حقیقتاً تواضع انکساری ہے جو صرف اللہ کے لیے کیا گیا ہو، آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ من تواضع للہ رفعہ اللہ، جو اللہ کے لیے جھکا اللہ اس کے درجات بلند کرتے ہیں، یہاں "للہ" کا لفظ خاص طور سے قابل غور ہے کہ یہ تواضع اور انکساری صرف اللہ کے لیے ہو کسی اور کے ڈر اور خوف سے نہ ہو، دنیاوی افسران، حاکموں اور قائدین کے ڈر سے تواضع اختیار کرنا مفید مطلب نہیں اور نہ ہی اس سے کبر ختم ہوگا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا خلاصہ یہ ہے کہ تواضع، جھکنا، رفعت وبلندی کے حصول کا قدرتی اصول ہے، اونچی سڑک پر چڑھنے کے لیے کمر جھکا کر چڑھنا ضروری ہے، یہی حال پہاڑ پر چڑھنے والوں کا ہوتا ہے، سائیکل اوپر چڑھائی ہو تو جھک کر پیڈل مارنا ہوتا ہے اور نیچی سڑک پر آنا ہو، پہاڑ سے اترنا ہو، سائکل کو ڈھلان میں لے جانا ہو تو غیر متوازن اور ان بیلنس ہونے کے خوف سے اکڑ کر اترا جاتا ہے، پیڈل ماری جاتی ہے، اگر اترنے والا ایسا نہ کرے تو وہ غیر متوازن ہو کر کھائی میں جا گرے گا۔

ہم سب کو قدرت کے اس نظام کو سمجھنا چاہیے، اللہ کی بڑائی کے علاوہ اپنے نفس کی ساری برائیوں کو ختم کرنا ہوگا، اللہ کی بڑائی کا خیال بندوں کو آپس میں احترام آدمیت سکھاتا ہے اور وہ جان لیتا ہے کہ تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے، اللہ رب العزت ہم سب کو اس احساس کے ساتھ زندگی گذارنے کی توفیق دے کہ اللہ ہی سب سے بڑا ہے اور ہم سب اللہ کے بندے ہیں اور اللہ رب العزت کے نزدیک ہمارا شمار فقیروں اور محتاجوں میں ہے۔

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: "ہم بار بار آپ کے رُخِ انور کا آسمان کی طرف پلٹنا دیکھ رہے ہیں، سو ہم ضرور بالضرور آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس پر آپ راضی ہیں، پس آپ اپنا رخ ابھی مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجئے، اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو پس اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر لو، ..."۔ تحویلِ قبلہ کے ساتھ ہی بنی اسرائیل کی معزولیت اور امتِ محمدیہ ﷺ کی امامت کا رسمی اعلان ہوگیا۔ آگے چل کر امامت کے فرضِ منصبی کی ادائیگی کے مراحل کا ذکر اس طرح کیا گیا کہ: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔ اس دوران شہادت کا مرحلہ پیش آئے تو تلقین کی گئی: "جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو، ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا" دیگر آزمائشوں کے حوالے سے فرمایا: "ہم ضرور تمہیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ: "ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے، انہیں خوش خبری دے دو کہ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اُس کی رحمت اُن پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رَو ہیں"۔

شیخ صالح العاروری اور ان کے ساتھیوں کی بیروت میں شہادت کو مذکورہ بالا آیت کے تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ اسرائیل کی ظالم حکومت یہ بھول گئی ہے کہ حماس کے شجر سایہ دار کو 2004 میں شیخ احمد یاسین نے اپنے خون سے سینچ کر پروان چڑھایا ہے۔ صیہونی حکومت نے ایک دہشتگردانہ کارروائی میں انہیں شہید کیا تو اس سے تحریک مزاحمت کو نئی زندگی مل گئی اور آج وہ اسرائیل کے دانت کھٹے کر رہی ہے۔ حماس کے نائب سربراہ صالح العاروری اور ان کے جام شہادت نوش فرمانے سے اس تحریک کے حوصلے پست نہیں ہوں گے کیونکہ اگر ایسا ممکن تھا تو بیس سال قبل ہو جاتا۔ گزشتہ تین ماہمیں اسرائیل چونکہ غزہ کی پٹی پر اپنا کوئی بھی ہدف حاصل نہیں کرسکا اس لیے وہ بیرونِ ملک بزدلانہ حملہ کر کے اپنے لوگوں کی توجہ بھٹکا رہا ہے۔ کشمکش کے دوران اگر کوئی غیر متوقع واردات پیش آجائے تو اس سے مایوسی طاری ہو جاتی ہے۔ حماس کے حملے سے قبل ماہ اگست میں شیخ العاروری نے کہا تھا کہ "یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ دشمن پہلے بھی حماس کی قیادت اور کارکنوں کو قتل کرتا رہا ہے۔ فلسطینی ہر روز دشمن کی جارحیت سے شہید ہوتے ہیں لیکن ہم مزاحمت جاری رکھیں گے اور دشمن کا پیچھا کریں گے۔ دشمن صرف جارح اور غاصب ہے"۔

شیخ صالح العاروری واضح انداز میں کہا تھا کہ ہماری طاقت جس کا وہ

ہم سے مقابلہ نہیں کرسکتے۔ یہ ہے کہ ہم شہادت سے محبت کرتے ہیں اور شہادت کی تمنا کرتے ہیں"۔ یہ کسی ایک فرد کا عزم وحوصلہ نہیں ہے بلکہ ان کی شہادت کو خراج عقیدت پیش کرنے والے سبھی لوگ انہیں جذبات سے سرشار ہے۔ ان کی بہن ام قتیبہ نے اپنے بھائی کی شہادت پر فلسطینی عوام اور قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ العاروری کی یہی خواہش تھی اور وہ ہر روز سجدہ کرتے ہوئے دعا کیا کرتے تھے "اے اللہ، مجھے شہادت کی موت عطا فرما۔" الحمدللہ میں اپنے آپ کو اور فلسطینی عوام کو ان کی شہادت پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ فلسطین کا ایک دن آزاد ہوگا، دشمن چاہے کتنے رہنماؤں کو قتل کردے مگر وہ اللہ کی منشا اور فتح کے فیصلے کو ختم نہیں کرسکتا"۔ شیخ العاروری کی والدہ نے کہا کہ میں اپنے بیٹے کو اس اعزاز پر مبارکباد پیش کرتی ہوں جس کی وہ خواہش کرتا تھا اور وہ اسے حاصل کر چکا ہے"۔

حماس کے سینئر رہنما عزت الرشق نے بھی یہی کہا ہے کہ اسرائیل کے اندرون ملک اور دنیا بھر میں فلسطینی قیادت کے خلاف حملوں سے بہادر مزاحمت کا جذبہ ختم نہیں کیا جاسکتا۔ معروف صحافی یوسف الدسوکی نے اس واردات پر یہ تبصرہ کا وکہ "قابض دشمن غزہ میں اپنے اہداف کا ایک ذرہ بھی حاصل کرنے میں ناکام ہے۔ اس لیے اس نے ایک پرانی، تجدید شدہ چال کا سہارا لیا، بیرون ملک رہنماؤں کو قتل کر کے وہ اپنے جرائم کو آگے بڑھا رہا ہے مگر دشمن دلدل میں پھنستا چلا جائے گا"۔ ایک اور صحافی تسنیم حسن نے لکھا کہ "وہ ہمارے فخر، فتح، اور انتقام میں موجود ہے۔ وہ موجود تھا اور رہے گا، کیونکہ جسم فنا ہو جاتا ہے اور روح ہمارے اندر اور اس زمین کے اندر رہتی ہے۔" شیخ صالح کی شہادت پر اس دلیرانہ خراج عقیدت کی وجہ یہ ہے کہ مومن کے نزدیک تو یہ زندگی چند روزہ اور فانی زندگی ہے، اصلی زندگی کا بعد از موت ہے۔

جام شہادت نوش فرمانے والے شہیدوں سے متعلق فرمانِ قرآنی ہے: "جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو، وہ تو حقیقت میں زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اُس پر خوش وخرم ہیں، اور مطمئن ہیں کہ جو اہل ایمان انکے پیچھے دنیا میں رہ گئے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہنچے ہیں ان کے لیے بھی کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر شاداں وفرحاں ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا"۔ ان آیات پر کامل یقین کے بغیر کوئی ماں، باپ، بہن یا رفیق کار اس طرح خراج عقیدت نہیں پیش کرسکتا۔ شیخ صالح کی شہادت کا پیغامِ حقیقی مولانا محمد علی جوہر کے اس شعر میں مضمر ہے۔

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

نعتِ رسولِ محترم ﷺ

ذکی طارق بارہ بنکوی

جو سچ پوچھو حقدارِ جنت نہیں ہے
جسے مصطفےٰ سے عقیدت نہیں ہے
ابھی اس میں مدخول سنت نہیں ہے
ابھی زندگی خوبصورت نہیں ہے
ہے جنت کی خواہش تو بن مصطفےٰ کا
سوا اس کے کوئی بھی صورت نہیں ہے
کہاں مجھ سا عاصی کہاں نعتِ آقا
یہ کیا ہے جو مولیٰ کی رحمت نہیں ہے
خدا بخش سکتا ہے ہر جرم، بھائی
مگر شرک پر کچھ رعایت نہیں ہے
محافظ ہے میرا درود مقدس
مجھے کوئی خوف مصیبت نہیں ہے
ہیں یوں تو سخی جانے کتنے جہاں میں
غنی سی کسی میں سخاوت نہیں ہے
اکھاڑا تھا اک جھٹکے میں بابِ خیبر
کسی میں علی سی شجاعت نہیں ہے

سعادتگنج۔ بارہ بنکی

☆☆☆

"آج کل نعت خوانی ایک منافع بخش کاروبار کا روپ دھار چکی ہے"

قیصر محمود عراقی

ایک زمانہ تھا ہمارے علماکرام اور بڑے بزرگ کہا کرتے تھے تصویریں گھروں میں رکھنا گناہ ہے، رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ آج سڑکوں پر دیکھیں، دیواروں پر دیکھیں، بجلی کے کھمبوں اور رکشوں پر دیکھیں، محفل میلاد ﷺ کے نام پر اپنے ہی پیارے رسول ﷺ کے گنبدِ خضریٰ اور خانہ کعبہ شریف کے پوسٹرز، فلیکس پر علماکرام، مفتی حضرات، پیر صاحبان اور نعت خوانوں کی طرح طرح کی خطاب والقاب سے مزین نام لکھے ہوئے سڑکوں پر گری نظر آتی ہیں۔ یہ بے ادبی انکی وجہ سے ہوتی ہے جو چندہ لیکر یہ پروگرام انجام دیتے ہیں اور یہی لوگ ان پوسٹروں کی بے حرمتی کے ذمہ دار ہیں، ان پر نہ کوئی ادارہ نوٹس لیتا اور نہ ہی ہمارے علماکرام۔ یقین نہیں تو کسی دن کارپوریشن کے ڈپو میں جا کر دیکھیں، اسی طرح قبرستان میں جا کر دیکھیں وہاں کتنے قرآن پاک کے اوراق اور قل شریف لکھی چادریں جو ہمارے استقبال میں ہمارے گلے میں ڈالی جاتی ہیں، وہ ہزاروں چادریں کہاں جاتی ہیں جو مزارات پر ڈالی جاتی ہیں۔ ہم کیسے بے حس ہو گئے ہیں کہ ان سب کی بے حرمتی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، یہ لمحہ فکر نہیں تو کیا ہے؟ جب بھی میلاد کے نام پر محفل منعقد کی جاتی ہے سب سے پہلے نعت خواں حضرات رونق اسٹیج ہوتے ہیں، نعت پڑھنے کے بعد اس محفل سے اٹھ کر گھر چلے جاتے ہیں، نہ انہیں نماز سے مطلب ہے اور نہ ہی کسی چیز کی بے حرمتی سے غرض ہے، وہ تو بس نعت پڑھتے ہیں، نہ نعت کا مفہوم وہ خود سمجھتے ہیں اور نہ سامعین سمجھتے ہیں، نعت خواں نعت پڑھتا جاتا ہے اور ہم واہ واہ کر رہے ہوتے ہیں اور پر نوٹ نچھاور کر رہے ہیں ہوتے ہیں۔

قارئین محترم! اصل میں غور وفکر نہیں کرتے، ایک طرف ہمارے علماکرام فرماتے ہیں ہمارے محفل پاک میں نبی کریم ﷺ تشریف لاتے ہیں اور دوسری طرح نہ ہم

> ایک زمانہ تھا ہمارے علماکرام اور بڑے بزرگ کہا کرتے تھے تصویریں گھروں میں رکھنا گناہ ہے۔ رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ آج سڑکوں پر دیکھیں، دیواروں پر دیکھیں، بجلی کے کھمبوں اور رکشوں پر دیکھیں، محفلِ میلاد ﷺ کے نام پر اپنے ہی پیارے رسول ﷺ کے گنبدِ خضری اور خانہ کعبہ شریف کے پوسٹرز، فلیکس پر علماکرام، مفتی حضرات، پیر صاحبان اور نعت خوانوں کی طرح طرح کی خطاب والقاب سے مزین نام لکھئے ہوئے سڑکوں پر گری نظر آتی ہیں۔ یہ بے ادبی انکی وجہ سے ہوتی ہے جو چندہ لیکر یہ پروگرام انجام دیتے ہیں اور یہی لوگ ان پوسٹروں کی بے حرمتی کے ذمہ دار ہیں، ان پر نہ کوئی ادارہ نوٹس لیتا اور نہ ہی ہمارے علماکرام۔

سننے والے غور کرتے ہیں اور نہ پڑھنے والے غور کرتے ہیں۔ آج سے چند سال پہلے ہمارے علماکرام کہا کرتے تھے کہ تصویر کھینچوانا اور تصویر بنانا و بنوانا حرام، مگر آج قدم قدم پر تصویر کشی کی جارہی ہے، شادی بیاہ کے موقعے پر دولہا دلہن کی تصویر، دولہا دلہن کے قریبی رشتہ داروں کی تصویر، حد تو یہ ہے کی شادی میں لڑکے والے کی طرف سے بھیجے گئے تحائف جسے عام زبان میں (ڈالا) کہا جاتا ہے اس کی تصویر لی جاتی ہے، جو زیورات دلہن کیلئے آتی ہے اس کی تصویر کشی اس پر سونے پر سہاگا یہ کہ نکاح کے وقت قاضی اور مولوی کی تصویر، ایجاب وقبول کرتے وقت کی تصویر، رجسٹرڈ پر دستخط کرتے وقت کی تصویر، آخر میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی تصویر اور پھر شیطانی رسوم ورواج جو شادی کے بعد انجام دیئے جاتے ہیں ان سب کی عکس بندی۔ یہی وجہ ہے آج ہم پوری دنیا میں رسوا ہیں، ہر طرف افرا تفری ہے، ایک وقت تھا دنیا مسلمانوں کی عزت کرتی تھی آج وہی ہمیں مار رہی ہے۔

افسوس صد افسوس جس طرح تصویر کھینچوانے کی دھاچوکڑی ہمارے معاشرے میں مچی ہوئی ہے اسی طرح کسی جلسہ میں، کانفرنس میں نعت پڑھنے والوں نے دھما چوکڑی مچا رکھی ہے۔ یہ نعت خواں آج کل کے نعت پاک کے مقام کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے، جا کر اسٹیج پر بیٹھ جاتے ہیں۔ پہلے کے نعت خواں تو بڑے خوش نصیب تھے، جب پڑھتے تھے محبت سے پڑھتے تھے، لیکن نہ اب سننے والے رہے اور نہ سنانے والے۔ نہایت افسوس کے ساتھ یہ رقم کر رہا ہوں کہ یہ کیسے شاعر ہیں آج کے اور کیسے نعت پڑھنے والے ہیں، کیا شان تھی حضرت حسان بن ثابتؓ کی، مولانا رومؒ کی، کیا یہ آج کے نعت خواں مولانا احمد رضا خانؒ جیسے ہو سکتے ہیں؟ یہ لوگ جب نعت خوانی کیا کرتے تھے تو سننے والوں کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہو جاتے تھے، آج شوخ لباس زیب تن کر کے اور اچھل اچھل کر لوگوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے اونچی آواز میں بولو، لوگ بھی ہاتھ اٹھا اٹھا کر ان کا ساتھ دیتے ہیں۔ آج کے نعت پڑھنے والے سے پوچھ لیں نعت شریف کس سے سیکھا ہے تو وہ کہے گا میں نے موبائل فون سے گلوکاروں کی نقل کی ہے، حالانکہ اسٹیج پر بیٹھے ہوئے علماکرام کا یہ فرض بنتا ہے کہ اگر جس نعت میں ادب واحترام نہیں تو اسے روک دینا ضروری ہے کیونکہ جب تک نعت خواں نعت پڑھتا رہیگا اور آپ سنتے رہینگے اس طرح سب گناہ گار ہونگے۔

قارئین حضرات! میری نظر سے کوئی حدیث پاک نہیں گذری کہ حضور ﷺ نے کسی صحابی کو حضور ﷺ کی تعریف کرنے پر پیسہ یا چادر دی ہو لیکن ہاں نعت پڑھتے ہوئے اگر نعت پڑھنے والا ضرورت مند یا مالی طور پر کمزور ہے تو اسے محفل کے بعد پردے کے ساتھ کچھ دے دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ آج نعت خوانی ایک منافع بخش کاروبار کا روپ دھار چکی ہے۔ آپ نے کبھی غور کیا جب بھی کسی شہر یا کسی علاقے میں جلسہ یا کانفرنس ہوتا ہے تو دور دور سے نعت خواں آتے ہیں اور محفل میں نعت خواں حضرات پر نوٹ نچھاور کیئے جاتے ہیں۔ ذرا غور کریں یہ نعت خواں اپنے آپ کو عاشق رسول ﷺ کہتے ہیں، شاید یہ نہیں جانتے کہ نبی پاک کا عاشق بننا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ رسول پاک کے ان عاشقوں کو آج مال دینا لوگ بند کردیں تو پھر عاشق رسول کا پتا چل جائے گا۔ تلاوت قرآن پاک سنانے والے پر نہ کوئی نوٹ نچھاور کرتا ہے اور نہ اس کو عاشق لکھا جاتا ہے، نہ علماکرام پر کوئی پیسے لٹاتا ہے کیونکہ وہ اپنے خطاب میں ہماری اصلاح کرنا چاہتے ہیں، جب بیان کرتے ہیں تو لوگ آنکھیں بند کر لیتے ہیں، اب تو پیسے کی خاطر کئی علماکرام نے بھی نعتیں پڑھنی شروع کردی ہیں۔ آخر میں بس اتنا ہی کہ اللہ رب العزت اپنے حبیب پر درود بھیجتا ہے تو ادب کے ساتھ لیکن ہم نے نعت کا مذاق بنادیا ہے، ہلڑ بازی کے سوا کچھ نہیں، جس کام میں اخلاق نہیں ہوگا وہاں برکت ختم ہو جاتی ہے، اور جب تک ہم غور وفکر نہیں کرینگے تو ثواب کی بجائے گناہ گار ہوتے رہینگے، ہمیں تو اپنے آقا کے مقام کا پتہ ہی نہیں ہے، بس اپنے سینے پر موئے مبارک لگاؤ، جھنڈیاں لگاؤ اور بے ادبی کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ (آمین)

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
Mob: 6291697668

نعت پاک

محمد ہارون اکسیر

دلِ حزیں کو بھلا کس طرح قرار آئے
خیالِ گنبدِ خضرا جو بار بار آئے
فسانہ دلِ غمگین اب تو سن لیجئے
حضور آپ کے در پہ ہم اشک بار آئے
وہ شان آپ کی ہے اے خدا کے پیارے نبی
قدم کو چومنے جبریل بار بار آئے
دیوانے بن کے چلے تھے خدا کے گھر کی طرف
مگر مدینہ جو آئے تو ہوشیار آئے
نہ بخش دے ہمیں محشر میں کیوں خدائے کریم
کہ بخشوانے کو محبوب کردگار آئے
مروں تو ایسے کہ وقتِ نزع بھی اے اکسیر
زباں پہ صل علیٰ میرے بار بار آئے

ادیب ملیگ، مالیگاؤں

وائی ایس آر تلنگانہ کا کانگریس میں انضمام

راہل کی بھارت جوڑو نیائے یاترا ملک کا سیاسی منظر نامہ بدل دے گی: کانگریس

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) تلنگانہ میں جیت کے بعد کانگریس پارٹی کو جنوبی ہندوستان میں خوشی کا ایک اور موقع ملا جب وائی ایس آر تلنگانہ کی صدر وائی ایس شرمیلا نے جمعرات کو اپنی پارٹی کو کانگریس میں ضم کر دیا محترمہ شرمیلا نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی دوسری جن سمپرک یاترا سے قبل دارالحکومت میں کانگریس ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے اعلیٰ رہنماؤں کے ایک اجتماع کے درمیان کانگریس میں شمولیت کا اعلان کیا انگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی لیڈر راہل گاندھی اور دیگر سینئر لیڈروں نے محترمہ شرمیلا کا پارٹی میں خیر مقدم کیا اس موقع پر محترمہ شرمیلا نے کہا کہ آج سے وائی ایس آر تلنگانہ پارٹی اب کانگریس میں ضم ہو گئی ہے اور میں اس انضمام سے خوش ہوں۔ میں اپنی وائی ایس آر تلنگانہ پارٹی کو انڈین نیشنل کانگریس میں ضم کر رہی ہوں۔ میرے خیال میں کانگریس ہی ایک ایسی پارٹی ہے جو سماج کے تمام طبقات کی خواہشات کو پورا کر سکتی ہے۔ آج سے وائی ایس آر تلنگانہ پارٹی اب الگ پارٹی نہیں رہے گی بلکہ کانگریس پارٹی بن جائے گی۔ محترمہ شرمیلا نے مسٹر گاندھی کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے اپنی بھارت جوڑو یاترا کے دوران سخت محنت کی تھی۔ انہوں نے کہا، "میرے والد اور مشہور سیاستدان وائی ایس راج شیکھر ریڈی نے ساری زندگی کانگریس کی خدمت کی۔ مسٹر راہل گاندھی کو ملک کے وزیراعظم بنا طور پر دیکھنا میرے والد کا خواب تھا۔ محترمہ شرمیلا کے کل دارالحکومت پہنچنے کے بعد سے ہی کانگریس میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئی تھیں۔ انہوں نے کانگریس میں شامل ہونے کا اشارہ بھی دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ محترمہ شرمیلا نے حالیہ تلنگانہ اسمبلی انتخابات کے دوران کانگریس کی حمایت کی تھی۔ وائی ایس شرمیلا غیر منقسم آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس راج شیکھرا ریڈی کی بیٹی اور آندھرا پردیش کے موجودہ وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن کی بہن ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ تلنگانہ میں ہوئے حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھارت راشٹرا سمیتی کو شکست دے کر نئی ریاست کی تشکیل کے بعد کانگریس اقتدار میں آئی ہے۔

کانگریس نے جمعرات کو کہا کہ پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں جنوب سے شمال تک بھارت جوڑو یاترا کے بعد مشرق سے مغرب تک ہونے والی بھارت جوڑو نیائے یاترا ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ اس سے ملک کا سیاسی منظر نامہ بدلے گا۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی نے ایک اہم میٹنگ کی ہے جس میں پارٹی کے ریاستی صدر اور متعلقہ پارٹی کے لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ میں 2024 کے انتخابات کی تیاریوں اور منی پور اور ممبئی کے درمیان مسٹر گاندھی کے سفر پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سے قبل مسٹر راہل گاندھی کی قیادت میں کنیا کماری سے کشمیر تک 4000 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے ایک طویل بھارت جوڑو یاترا نکالی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "بھارت جوڑو یاترا" نے پورے ملک کا ماحول بدل دیا تھا اور کانگریس کارکنوں میں نئی توانائی بھر دی تھی۔ یہ یاترا پارٹی اور ملک کی تاریخ میں سنگ میل ثابت ہوئی تھی۔

آج کی میٹنگ میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ 14 جنوری سے منعقد ہونے والی مسٹر راہل گاندھی کی اس یاترا کا نام بھارت جوڑو نیائے یاترا ہوگا۔ بھارت جوڑو یاترا نے ملک بھر میں جو پیغام دیا ہے، ہم اس یاترا کی مدد سے اسے آگے بڑھائیں گے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ "راہل جی اس بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران عوام کے سامنے سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔" بھارت جوڑو نیائے یاترا کے روٹ کے بارے میں بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "یہ یاترا منی پور سے ممبئی تک 14 جنوری سے 20 مارچ تک ہوگی۔ یاترا منی پور ایک دن میں 107 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ ناگالینڈ میں 257 کلومیٹر 2 دن، آسام 833 کلومیٹر 8 دن، اروناچل ریاست 55 کلومیٹر ایک دن، میگھالیہ 5 کلومیٹر ایک دن، مغربی بنگال 523 کلومیٹر، بہار 425 کلومیٹر، جھارکھنڈ 804 کلومیٹر، اڈیشہ 341 کلومیٹر، چھتیس گڑھ 536 کلومیٹر، اتر پردیش 074،1 کلومیٹر 11 دن، مدھیہ پردیش 698 کلومیٹر 7 دن، راجستھان 128 کلومیٹر ایک دن، گجرات 445 کلومیٹر پانچ دن اور مہاراشٹرا 480 کلومیٹر چار دن کے لیے طے کرنے کے بعد 20 مارچ کو ختم ہو جائے گا۔

چین کے گلوبل ٹائمز نے وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور بین الاقوامی تعلقات میں بہتری کا کیا اعتراف

نئی دہلی۔ 4 جنوری۔ ایک نادر تعریف میں، بیجنگ میں قائم ایک ممتاز چینی میڈیا آؤٹ لیٹ، گلوبل ٹائمز نے ایک مضمون شائع کیا ہے، جس میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی ترقی، سماجی حکمرانی اور خارجہ پالیسی میں ہندوستان کی نمایاں پیش رفت کی تعریف کی ہے۔ فوڈان یونیورسٹی، شنگھائی میں سینٹر فار ساؤتھ ایشین اسٹڈیز کے ڈائریکٹر ژانگ جیاڈونگ کا لکھا ہوا مضمون، گزشتہ چار برسوں میں ہندوستان کی نمایاں کامیابیوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ مضمون ہندوستان کی مضبوط اقتصادی ترقی، شہری نظم و نسق میں بہتری، اور بین الاقوامی تعلقات، خاص طور پر چین کے ساتھ رویہ میں ایک تبدیلی کا اعتراف کرتا ہے۔ مصنف لکھتے ہیں: "مثال کے طور پر، چین اور بھارت کے درمیان تجارتی عدم توازن پر بات کرتے وقت، ہندوستانی نمائندے پہلے بنیادی طور پر تجارتی عدم توازن کو کم کرنے کے چین کے اقدامات پر توجہ دیتے تھے، لیکن اب وہ ہندوستان کی برآمدی صلاحیت پر زیادہ زور دے رہے ہیں"۔ یہ مضمون خاص طور پر ملک کے اسٹریٹجک اعتماد پر زور دیتے ہوئے "بھارت بیانیہ" کو فروغ دینے میں ہندوستان کے فعال نقطہ نظر کی تعریف کرتا ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ اپنی تیز رفتار اقتصادی اور سماجی ترقی کے ساتھ، ہندوستان 'بھارت بیانیہ' بنانے اور ترقی دینے میں حکمت عملی کے لحاظ سے زیادہ پر اعتماد اور زیادہ فعال ہو گیا ہے۔" "سیاسی اور ثقافتی میدانوں میں، ہندوستان نے مغرب کے ساتھ اپنے جمہوری اتفاق رائے پر زور دینے سے ہٹ کر جمہوری سیاست کی 'ہندوستانی خصوصیت' کو اجاگر کرنے کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فی الحال، جمہوری سیاست کے ہندوستانی اصالت پر اور بھی زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔" "مصنف کا دعویٰ ہے کہ یہ تبدیلی ہندوستان کے اپنے تاریخی نوآبادیاتی سائے سے بچنے اور سیاسی اور ثقافتی طور پر ایک عالمی اثر و رسوخ پیدا کرنے والے کے طور پر اپنے آپ کو رکھنے کے عزائم کی عکاسی کرتی ہے۔ مزید برآں، مضمون میں وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی حکمت عملی کی تعریف کی گئی ہے، جس میں ملک کے کثیر جہتی نقطہ نظر کو اجاگر کیا گیا ہے اور روس۔ یوکرین تنازعہ میں ایک منفرد اور اہم موقف کا مظاہرہ کرتے ہوئے امریکہ، جاپان اور روس جیسی بڑی عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی ستائش کی گئی ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ خارجہ پالیسی میں ہندوستان کی اسٹریٹجک سوچ میں ایک اور تبدیلی آئی ہے اور وہ واضح طور پر ایک عظیم طاقت کی حکمت عملی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پروفیسر ژانگ کہتے ہیں کہ "جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے اقتدار سنبھالا ہے، انہوں نے امریکہ، جاپان، روس اور دیگر ممالک اور علاقائی تنظیموں کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات کو فروغ دیتے ہوئے کثیر جہتی حکمت عملی کی وکالت کی ہے۔" "مضمون میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے ہمیشہ خود کو عالمی طاقت سمجھا ہے۔ تاہم، ہندوستان کو کثیر توازن سے کثیر جہتی کی طرف منتقل ہوئے صرف 10 سال سے بھی کم عرصہ ہوا ہے، اور اب یہ کثیر قطبی دنیا میں ایک قطب بننے کی حکمت عملی کی طرف تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے۔ آخر میں، مصنف کا کہنا ہے کہ "ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک بدلا ہوا، مضبوط، اور زیادہ مستحکم ہندوستان ایک نیا جغرافیائی سیاسی عنصر بن گیا ہے جس پر بہت سے ممالک کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔" گلوبل ٹائمز کے ذریعہ ہندوستان کی ترقیات اور وزیر اعظم مودی کے اسٹریٹجک وژن کا یہ نادر اعتراف ہندوستان کے بڑھتے ہوئے عالمی اثر و رسوخ کی بڑھتی ہوئی پہچان اور بین الاقوامی منظر نامے پر اس کے مثبت اور فیصلہ کن انداز کے مضمرات کی نشاندہی کرتا ہے۔

شہید جنرل قاسم سلیمانی کا امت مسلمہ پر نا قابل تنسیخ حق: مولانا علی حیدر فرشتہ

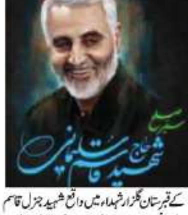

حیدرآباد دکن (تلنگانہ)۔ یہ نا قابل انکار حقیقت ہے کہ شہیدوں کا اسلام کی نظر میں بہت بلند مقام و مرتبہ ہے۔ ملک و ملت، دین و مذہب حق و صداقت کی راہ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کا بڑا احسان ہوا کرتا ہے۔ قرآن مجید میں سورۂ بقرہ آیت نمبر 154 میں ارشاد خداوندی ہو رہا ہے کہ: اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جاتے ہیں ان کی نسبت یہ بھی مت کہو کہ (وہ معمولی مردوں کی طرح) مردے ہیں بلکہ وہ تو (ایک ممتاز حیات کے ساتھ) زندہ ہیں لیکن تم (ان) حواس سے (اُس حیات) کا ادراک نہیں کر سکتے"۔ علماء کا کہنا ہے کہ شہیدوں کی روحانی طاقت و قوت میں ان کی ظاہری حیات سے زیادہ شہادت کے بعد کرشماتی اثر پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ ان کی روحیں قفس عنصری سے آزاد ہو جانے کے بعد مزید طاقتور یا کرامت ہو جاتی ہیں۔ یہی وہ راز ہے کہ دشمنان دین و مذہب اور معاندین ملک و ملت بھی خوب سمجھ رہے ہیں۔ اسی وجہ سے شہیدوں کی قبروں، روضوں، مزاروں پر آج کے علمی دور میں بھی کھسیانی بلی کی طرح بزدلانہ جان لیوا حملے اور بمباری جاری ہیں کیونکہ باطل قوتیں شہیدوں کی روحانی طاقت اور کرامت سے بری طرح ہراساں اور خوف زدہ ہیں کیونکہ شہید ہمیشہ انسانیت کے دشمنوں، دہشت گردوں کے غیر انسانی باطل ارادوں اور سازشوں کے مقابلہ میں سد راہ ہو جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار حجۃ الاسلام مولانا علی حیدر فرشتہ نے مجمع علماء و خطباء حیدرآباد کی جانب سے جاری کردہ ایک تعزیتی پیغام میں کیا ہے۔ مولانا نے مزید کہا کہ دور حاضر کے ایک ایسے ہی وفادار حق شعار، جاں نثار، دیندار شہید حضرت قاسم سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ بھی ہیں جن کی شہادت ایران، عراق، شام، لبنان، فلسطین نیز ہندوستان وغیرہ کی اقوام کے لئے سرمایہ افتخار ہے تو امت مسلمہ پر ان کا ناقابل تنسیخ حق بھی ہے۔ یہ جان کر سخت دلی صدمہ ہوا کہ اسلامی جمہوری ایران کے صوبہ کرمان کے قبرستان گلزار شہداء میں واقع شہید جنرل قاسم سلیمانی رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ کے نزدیک شہید قاسم سلیمانی کی چوتھی برسی کے پروگرام میں امنڈی لاکھوں کی بھیڑ میں دو عدد زبردست دہشت گردانہ بم دھماکے ہوئے جن میں 95 سے زائد افراد جاں بحق اور 211 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ مجمع علماء و خطباء حیدرآباد دکن (تلنگانہ) ہندوستان کی جانب سے ہم اس دہشت گردانہ و بزدلانہ حملے کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ اور اس حادثہ میں مرنے والوں کی مغفرت و بلندی درجات کی دعاء کرتے ہیں۔ اور تمام شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین و متعلقین نیز اسلامی جمہوری ایران کی حکومت و عوام، مراجع عظام و علماء و مومنین کرام کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں۔ اور تمام زخمیوں کی جلد سے جلد صحتیابی کے لئے دعا گو ہیں۔

مکتب خمینیؒ کے شاگرد قاسم سلیمانی کی شخصیت آفاقی ہوگئی: ڈاکٹر فریدالدین

ایران کلچر ہاؤس میں 'استقامت کی راہ میں: اولاد فاطمہ سے فرزند خمینیؒ تک' عنوان سے عظیم الشان بزم مقاومت کا انعقاد

نئی دہلی، جگر گوشہ رسول حضرت فاطمہ زہراؑ کی ولادت باسعادت اور بانی انقلاب اسلامی امام خمینیؒ کے روز پیدائش کے موقع پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے فاتح جنرل قاسم سلیمانی کی یاد میں یہاں ایران کلچر ہاؤس میں 'استقامت کی راہ میں: اولاد فاطمہ سے فرزند خمینیؒ تک' کے عنوان سے عظیم الشان بزم مقاومت کا انعقاد کیا گیا جس میں علماء کرام نے امام خمینیؒ کی مثالی شخصیت اور ان کی رہنمائی میں ایرانی قوم کی جدوجہد کو سلام کرتے ہوئے موجودہ وقت کے ایران کو عالم اسلام کے لئے نمونہ عمل قرار دیا۔ بزم کا آغاز قاری محمد یاسین نے تلاوت کلام پاک سے کیا اور استقبالیہ کلمات کلچرل کونسلر ڈاکٹر فرید الدین فرید عصر نے ادا کئے۔ بعد ازاں معروف شعرائے کرام نے بارگاہ ممدوحین میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں مرد و خواتین کے ساتھ طلباء موجود تھے۔ کلچرل کونسلر ڈاکٹر فرید الدین فرید عصر نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج حضرت فاطمہ زہرا کا روز ولادت ہے اور اس سلسلے میں یہ بزم سجائی گئی ہے، آپ کی شان میں سورہ کوثر نازل ہوا اور اللہ نے بی بی زہرا کے حوالے سے پیغمبر اسلام کو جو نسل کثیر عطا کی اس کے جو مصادیق ہیں ان میں سے ایک مصداق بارض ہے وہ امام خمینیؒ کی ذات گرامی ہے جو آپ کی ہی نسل سے معاصر عہد میں ایک انتہائی غیر معمولی شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے انقلاب اسلامی کی شکل میں ایک ایسا غیر معمولی کارنامہ انجام دیا کہ آج بھی دنیا حیران ہے کہ 4 دہائی گزر جانے کے بعد بھی انقلاب اسلامی کو متاثر کرنے کیلئے دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بعد بھی ناکام رہیں۔ انہیں امامؒ کے نام پر بھی یہ بزم سجائی گئی ہے۔ بانی انقلاب کی تحریک اور نظریے کی توضیح کرتے ہوئے ڈاکٹر فرید نے کہا کہ انقلاب اسلامی سے 15 برس قبل جب امام خمینیؒ کو ایران کی فاسد پہلوی حکومت کے ذریعہ بار بار گرفتار کر کے جیلوں میں بند کیا جاتا تھا اس وقت امام خمینیؒ سے پوچھا گیا کہ آپ کس کے بھروسے کھڑے ہو رہے ہیں، آپ کے سپاہی کہاں ہیں اور آپ کے لوگ کون ہیں تو امام خمینیؒ نے جواب دیا تھا کہ میرے لشکری ابھی گہوارے میں اور ماؤں کی آغوش میں ہیں وہ جب جوان ہوں گے تو ہمارے لشکر کے لئے کام کریں گے چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ آج وہی نسل بلکہ ان کے بچے امام کے نظریے اور ان کی تحریک کو قائم و دائم رکھنے میں ایک لمحہ بھی کوتاہی نہیں برت رہے ہیں۔ آج انقلاب جس طرح پروان چڑھا وہ انہیں سپاہیوں اور لشکریوں کا نتیجہ ہے جس کو امام نے آج سے تقریباً 55 برس پہلے اپنا لشکری اور حامی بتایا تھا۔ ایران کے کلچرل کونسلر نے کہا کہ امام خمینیؒ کے نظریہ استقامت، مقاومت اور مزاحمت کے مکتب کے شاگرد شہید قاسم سلیمانی ہیں جن کی قدر و منزلت کی آج دنیا بھی معترف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران سے لے کر یونان تک دنیا میں جہاں بھی تمدن اور سماجیت کی تاریخ ہے اس میں کہیں بھی جب مدینہ فاضلہ کی تاریخ کی بات ہوتی ہے تو عام طور پر امیر شہر یا اس کے پاسدار اور محافظ پر توجہ زیادہ ہوتی ہے اور اچھا پاسدار شہر وہ ہے کہ جو نہ صرف یہ کہ دشمنوں پر بہت سخت گیر، بیباک اور شجاع ہو بلکہ اس کے اندر حسن تدبیر، رحم دلی پائی جاتی ہو جیسا کہ قرآنی اصطلاح میں وہ دشمن کے تئیں بہت سخت گیر ہوتے ہیں مگر اندر سے وہ رحم دل اور بہت زیادہ مہربان مزاج کے ہوتے ہیں اور جب محافظ ملک یا محافظ شہر میں یہ دونوں صفات ایک ساتھ جمع ہو جائیں تو وہ قاسم سلیمانی بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید سلیمانی بہت زیادہ سادہ مزاج اور سب کے درمیان گھل مل کر رہتے تھے جس کی وجہ سے تشخیص مشکل ہوتی تھی کہ دنیا کے ایک اہم ملک کی عظیم فوج کے سربراہ ہیں۔ مسٹر فرید عصر نے کہا کہ شاید اسی خصوصیت کا نتیجہ تھا کہ انہیں تاریخ ساز مقبولیت کے ساتھ عوام کی محبتیں ملیں اور انہیں زیادہ عظمتیں میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کبھی اعلان ہو جاتا تھا کہ آج جنرل خود لڑنے کے لئے محاذ پر آنے والے ہیں تو دشمن کے لئے یہ خود بڑی خبر ہوتی تھی اور وہ پیچھے ہٹتا نظر آتا تھا کہ آج فوج کے چیف قیادت کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر فرید نے کہا کہ قاسم سلیمانی کو ایک دہشت گردانہ حملے میں شہید کیا گیا مگر اس دہشت گردی کا شکار ہونے سے ان کی شخصیت ختم نہیں ہوئی بلکہ آفاقی ہوگئی اور ایک نظریے کے طور پر ابھری جو آج ایک مکتب فکر کے طور پر جانی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ اس طرح کے دہشت گردانہ حملے اکثر نظریے اور شخصیت کو نشانہ بنا کر کئے جاتے ہیں، کسی شخص کو نہیں شخصیت کو مارا جاتا ہے اور یہ زیادہ خطرناک اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ شیعہ جامع مسجد کشمیری گیٹ کے امام جمعہ مولانا محسن تقوی نے تینوں موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے نامساعد حالات میں دین اسلام کے لئے غیر معمولی انقلابی خدمات کو حضرت فاطمہ زہرا کی سیرت کا خصوصی امتیاز، امام خمینیؒ اور شہید قاسم سلیمانی کی زندگی کو اسی کا اتباع قرار دیا۔ ڈاکٹر عزیز مہدی، اصغر الحمید ری مجاہدی نے اردو فارسی میں موضوع سے متعلق اشعار پڑھے جبکہ مہدی باقر خان نے اپنے اردو فارسی اشعار کے ساتھ ترجمہ و نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ میلاد مسعود میں معزز شخصیات کے علاوہ کثیر تعداد میں عقیدتمندوں نے شرکت کی۔

رام مخالف طاقتوں کی بربادی طے: بی جے پی

نئی دہلی، 4 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اجودھیا میں شری رام مندر کو لے کر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ایک لیڈر کے قابل اعتراض تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج کہا کہ مسلمانوں کی خوشامد کی سیاست کرتے ہوئے رام مندر مخالف قوتیں ڈوبنے والی ہیں۔ بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں این سی پی (شرد دھڑے) کے ایم ایل اے جتیندر آوہاڈ کی جانب سے بھگوان رام کو گوشت خور بتائے جانے کے بعد پیدا تنازعہ اور بعد میں معافی مانگنے کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ شری رام مندر پران پرتیشٹھا پر مثبت رویہ کے بجائے اپوزیشن کے لوگ آج بھی خلل پیدا کرنے کے طریقے ڈھونڈ کر خلل ڈال کر مطمئن ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رام راجیہ میں اور رام کے بھکتوں میں کوئی امتیاز یا عدم مساوات نہیں ہے، لیکن اپوزیشن لیڈروں کے ذہنوں میں عدم مساوات ہے اور اسی وجہ سے وہ وہی پرانے قابل اعتراض بہانوں پر قائم ہیں۔ مسٹر ترویدی نے رام مندر کے مخالفین کے بارے میں کہا کہ ملک کتنا بدل گیا ہے لیکن وہ اب بھی مسلمانوں کی خوشنودی کی کشتی پر سوار ہیں۔ یہ لوگ سمجھ ہی نہیں سکے کہ اس ملک کی زندگی کی توانائی کہاں ہے، اس زندگی اور توانائی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے یہ لوگ سیاسی نقطہ نظر سے بے جان ہوتے چلے گئے۔ اپوزیشن لیڈروں کی پالیسی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے غلام محمد قاصر کا ایک شعر پڑھا۔ "کشتی بھی نہیں بدلی، دریا بھی نہیں بدلا۔ ڈوبنے والوں کا، جذبہ بھی نہیں بدلا۔ (ہے شوق سفر ایسا اک عمر سے یاروں نے) منزل بھی نہیں پائی، رستہ بھی نہیں بدلا۔" بہار کے وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یونائیٹڈ کے صدر نتیش کمار کے انڈیا اتحاد کا کنوینر بننے کی قیاس آرائیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر مسٹر ترویدی نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ معلوم کیا جانا چاہئے کہ اتحاد میں کتنی پارٹیاں ان کے حق میں ہیں اور کتنی نہیں ہیں۔ اس سے قبل عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور دہلی کے وزیر اعلیٰ کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر ترویدی نے کہا کہ محلہ کلینک کے بارے میں تحقیقات میں دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا ہے کہ ایسے کلینک میں صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک ایک دن میں 240 منٹ کے دوران 500 سے زائد مریضوں کی جانچ کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بیرونی ایجنسی کی تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نامعلوم مریضوں کے ہزاروں ٹیسٹ کیے گئے جن کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔

نائب صدر جمہوریہ 6 جنوری کو ہماچل پردیش کا دورہ کریں گے

شملہ، 04 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھر 06 جنوری کو ہماچل پردیش کا دورہ کریں گے۔ مسٹر دھنکھر اپنے ایک روزہ دورے کے دوران نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔ این آئی ٹی، ہمیرپور جائیں گے۔ وہ ترقی یافتہ ہندوستان/2047 میں نوجوانوں کا کردار کے عنوان پر طلباء سے خطاب کریں گے۔ نائب صدر جمہوریہ ہماچل پردیش میں تعلیم تک رسائی کو بڑھانے کے مقصد سے "ایک سے شریسٹھ" کے 500 ویں مرکز کے افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی بھی ہوں گے۔ اس موقع پر مسٹر دھنکھر بچوں کے ساتھ ایک انٹرا ایکٹو سیشن میں بھی حصہ لیں گے۔

ڈرائیوروں کا متحدہ احتجاج کامیاب ہوا ہے: ایس ڈی پی آئی

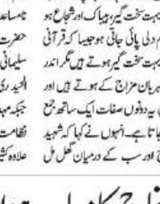

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ ملک کے تمام موٹر ڈرائیوروں اور متعلقہ عملے کو پارٹی دلی مبارکباد پیش کرتی ہے، کیونکہ ڈرائیوروں کے متحدہ احتجاج سے وزارت داخلہ نے نئے قانون کے نفاذ کو معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن پارٹی کے بیشتر ارکان کی معطلی کے دوران عجلت میں نئے قانون کو منظور کیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت نے بروقت صورت حال کی سنگینی کا احساس کرتے ہوئے ملک گیر ہڑتال کر رہے ٹرانسپورٹروں کی اتحاد کی وجہ سے مظاہرین کے مطالبات کو مانتے ہوئے نئے نافذ کردہ فوجداری قانون Bharat Nyay Sanhitaky کی دفعہ (2)106 کو فوری طور پر معطلی کا حکم صادر کیا۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ آل انڈیا موٹر کانگریس کے ساتھ بات چیت کے بغیر ملک میں قانون کی نئی دفعات کو لاگو نہیں کیا جائے گا۔ موٹر ڈرائیورس نے یکم جنوری 2024 کو اس نئے قانون کے خلاف تین روزہ ملک گیر ہڑتال کی ہے جو سخت دفعات کی وجہ سے موٹر ڈرائیوروں کے کام کو متاثر کرتی ہے۔ ہڑتال کی حمایت پرائیویٹ ٹرانسپورٹ سے جڑے تمام لوگوں نے اتحاد کے ساتھ کی تھی اور ہڑتال کی وجہ سے پورے ہندوستان میں پرائیویٹ ٹرانسپورٹ نے بڑے پیمانے پر چکہ جام کیا، جس کی وجہ سے حکومت کو مجبوراً ہڑتال کے دوسرے دن ہی منسوخی کا حکم جاری کیا۔ ایس ڈی پی آئی ملک کے موٹر آپریٹرس کی جانب سے حکومت کے عوام دشمن اقدامات کے خلاف آواز اٹھانے کے لیے احتجاج کے پرامن اور جمہوری طرز عمل کو سراہتی ہے۔

وزارت دفاع نے 802 کروڑ روپے کے دو خریداری معاہدوں پر دستخط کئے

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) وزارت دفاع نے فوجی ساز و سامان کی خریداری کے لیے نجی شعبے کی کمپنیوں جوپیٹر ویگنز لمیٹڈ اور بی ای ایم ایل لمیٹڈ کے ساتھ 802 کروڑ روپے کے دو معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت نے 697 بوگی اوپن ملٹری (بی او ایم) ویگنوں کی خریداری کے لیے جوپیٹر ویگنز لمیٹڈ کے ساتھ 473 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں اور بی ای ایم ایل لمیٹڈ کے ساتھ 56 مکینیکل مائن فیلڈ مارکنگ ایکویپمنٹ (ایم ایم ایم ای) مارک II کی خریداری کے لیے 329 کروڑ روپے کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ یہ خریداری (انڈین۔آئی ڈی ڈی ایم) زمرہ کے تحت کی جائے گی۔ اس کے لیے یہ کمپنیاں مقامی اکائیوں سے فوجی ساز و سامان اور ذیلی نظام خریدیں گی، جو خود کفیل ہندوستان کے وژن کو عملی جامہ پہناتے ہوئے دیسی مینوفیکچرنگ اور دفاعی پیداوار میں نجی شعبے کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔ بوگی اوپن ملٹری (بی او ایم) ویگنیں، جنہیں ریسرچ ڈیزائن اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن (آر ڈی ایس او) نے ڈیزائن کیا ہے، وہ ویگنیں ہیں جنہیں ہندوستانی فوج فوجی یونٹوں کو افرادی قوت کے لیے استعمال کرتی ہے۔ بی او ایم ویگنوں کا استعمال ہلکی گاڑیاں، آرٹلری گنز، بی ایم پی، انجینئرنگ کے آلات وغیرہ کو ان کے آپریشنل علاقوں تک پہنچانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ اہم رولنگ اسٹاک کسی بھی تنازعہ کی صورت حال کے دوران آپریشنل علاقوں میں یونٹس اور آلات کی فوری اور بیک وقت شمولیت کو یقینی بنائے گا۔

کپواڑہ میں آتشزدگی، ایک رہائشی مکان اور کم سے کم دو درجن دکانیں خاکستر

سری نگر، 4 جنوری (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے قدیم بس اڈے کی ڈارگلی میں جمعرات کی علی الصبح آگ کی ایک بھیانک واردات میں ایک رہائشی مکان اور کم سے کم دو درجن دکان خاکستر ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ کپواڑہ کے قدیم بس اڈے میں جمعرات کی علی الصبح آگ نمودار ہوئی جس کے نتیجے میں ایک رہائشی مکان اور کم سے کم دو درجن دکان خاکستر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی محکمے کی گاڑیاں اور عملہ موقع پر پہنچا اور آگ کو قابو میں کر لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ کی وجہ سے لاکھوں روپے مالیت کا نقصان ہوا ہے۔ دریں اثنا حکام نے جائے واردات پر پہنچ کر نقصان کا جائزہ لیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں تاہم اس واردات میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بتادیں کہ یونین ٹریٹری بالخصوص وادی کشمیر میں موسم سرما شروع ہونے کے بعد آگ کی وارداتوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ وادی کے کسی نہ کسی گوشے میں آگ کی وارداتوں کی خبریں آئے روز اخباروں کی زینت بنتی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ سردیوں میں استعمال کئے جانے والے الیکٹرک یا گیس پر چلنے والے آلات کا نامناسب اور احتیاط سے استعمال ان وارداتوں میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر میں سال 2023 کے ماہ جنوری سے ماہ نومبر تک آتشزدگی کے زائد از 22 سو واقعات پیش آئے جس دوران 1462 ڈھانچوں کا نقصان پہنچا جبکہ 9 جانیں بھی تلف ہوئیں۔

بڈگام میں سات ملی ٹینٹ معاونین گرفتار: پولیس

سری نگر، 04 جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے وسطی ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں سات ملی ٹینٹ معاونین کو حراست میں لینے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ بڈگام پولیس نے بیروہ میں سات ملی ٹینٹ مددگاروں کی گرفتاری عمل میں لا کر انہیں سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار شدگان بیروہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں پوسٹر چسپاں کر کے ملک مخالف دہشت گرد پروپگنڈے پھیلانے میں ملوث پائے گئے ہیں۔ پولیس نے گرفتار شدگان کی شناخت روومن رسول شیخ، عرفان نذیر شیخ، رضوان نذیر شیخ، ساحل جاوید شیخ ساکنان یونیٹ بیروہ، جہانگیر بشیر میر، طارق اشرف شیخ ساکنان اٹلی گام بیروہ اور شاکر لطیف پٹھان ساکن گنڈی پورہ بیروہ کے بطور کی ہے۔ موصوف ترجمان کے مطابق اس ماڈیول کو روومن رسول شیخ اور عرفان نذیر شیخ چلا رہے تھے جنہیں دوران تحقیقات لشکر طیبہ کے پاکستانی ہینڈلرز کے ایما پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ بات بھی سامنے آئی کہ ان دونوں نے دوسرے پانچ افراد کو سونپے گئے کام انجام دینے کی ہدایت دیتے تھے۔

ڈی ایم نے مہارشی اسپتال کا معائنہ کیا

بہرائچ 04 جنوری۔ ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے مہارشی بلارک اسپتال کے مختلف وارڈوں کا معائنہ کیا جن میں ایمرجنسی، او پی ڈی، پیتھالوجی، بلڈ بینک، رجسٹریشن اور ادویات کی تقسیم کا کاؤنٹر، فزیوتھراپی روم اور این سی ڈی شامل ہیں۔ کلینک میں چلنے والے وارڈز، ڈلیوری روم وغیرہ اور 100 بستروں پر مشتمل خواتین ونگ کا معائنہ کرنے کے بعد مریضوں اور ان کے لواحقین سے ضروری معلومات حاصل کی گئیں۔ مختلف وارڈز کے معائنے کے دوران ڈی ایم نے ہسپتال کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات اور سہولیات کے حوالے سے مریضوں کے ساتھ ساتھ مریضوں کے اٹینڈنٹس سے رائے لیتے ہوئے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ وہ ہسپتال میں آنے والے تمام مریضوں کی صحت کو یقینی بنائیں۔ حکومت کی طرف سے اجازت کے مطابق علاج کروانے کی اجازت دی جائے۔ سردی کی لہر کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈی ایم نے سی ایم ایس کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ مریضوں کے ساتھ آنے والے اٹینڈنٹ کے لیے ضرورت کے مطابق مختلف مقامات پر الاؤ روشن کریں اور نائٹ شیلٹر کے انتظامات میں بھی مناسب انتظامات کریں تاکہ ضرورت مندوں کو سردی کے دوران کچھ پناہ مل سکے۔ موسم، کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔ خواتین ونگ کے معائنہ کے دوران ڈی ایم نے کہا کہ حاضرین کی سہولت کے لیے بینچوں کا مناسب انتظام کیا جائے۔ وارڈز کے معائنے کے دوران ڈی ایم نے ہدایت دی کہ مریضوں کی بیڈ شیٹس کو وقت پر تبدیل کیا جائے تاکہ وہ صاف رہیں۔ ڈی ایم نے یہ بھی ہدایت دی کہ مریضوں کو مینو کے مطابق کھانا وقت پر فراہم کیا جائے اور ہسپتال اور بیت الخلاء کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ O.P.D معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ کو بتایا گیا کہ اس وقت تقریباً 1500 سے 1800 مریضوں کو او پی ڈی کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ جبکہ عام دنوں میں مریضوں کی تعداد 2500 تک بڑھ جاتی ہے۔ ڈی ایم کو بتایا گیا کہ ایمرجنسی میں بھی مریضوں کی آمد 100 سے 150 کے لگ بھگ رہتی ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ آنے والے مریضوں کو ہر ممکن بہترین علاج فراہم کیا جائے اور کسی بھی مریض کو باہر کی دوا تجویز نہ کی جائے۔ ڈی ایم نے ڈاکٹروں سے توقع کی کہ وہ مریضوں کی دیکھ بھال کے دوران انسانی پہلوؤں کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے معزز پیشے کے ساتھ انصاف کریں گے۔ پیتھالوجی کے معائنے کے دوران ڈی ایم نے مختلف ٹیسٹوں اور ان کے وقت کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ضروری ہدایات دیں۔ ہسپتال سے نکلنے کے بعد ڈی ایم مونیکا رانی نے احاطے میں کھڑی ایمبولینس کا معائنہ کیا اور ایمبولینس میں موجود جان بچانے والے آلات اور اس کے آپریشن کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ہدایت کی کہ مریضوں کی کال موصول ہونے کے بعد انہیں مقررہ وقت میں سہولیات فراہم کی جائیں۔ وقت ڈی ایم نے ذمہ دار شخص کو ایمبولینس کے آپریشن کے بارے میں مریضوں اور حاضرین سے رائے لینے کی بھی ہدایت کی تاکہ سہولیات کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ اس موقع پر میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنجے کھتری اور منیجر رضوان خان موجود تھے۔

زہرا خدا کے دین کی عزت کا نام ہے
کراری میں جشن زہرا منعقد

کوشامبی نگر: پنچایت کراری میں واقع وادی اسلام میں حضرت فاطمہ زہرا کی یوم ولادت کے موقع پر جشن زہرا کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں نامور شعراء نے اپنا کلام پیش کیا اور خوب داد وصول کی۔ پروگرام کا آغاز محمد جواد نے تلاوت قرآن سے کیا۔ اس کے بعد شاعری کا دور شروع ہوا جو رات گئے تک جاری رہا۔ مسلمانوں کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت کے موقع پر ضلع بھر میں مذہبی رہنماؤں نے اجتماعات کا اہتمام کر کے جشن منایا۔ مانجھن پور، کراری، دارانگر، کڑا، چیل وغیرہ مقامات پر صبح سے دیر رات تک تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ اسی سلسلے میں نگر پنچایت کراری میں واقع جناب زینب کے گھر پر انجمن مہدیہ کے زیر اہتمام ایک قسم کی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ محفل میں معروف شعراء نے بی بی فاطمہ زہرا کی مدح سرائی میں غزلیں پڑھ کر داد وصول کی۔ سیف رضوی نے پڑھا۔ جہرہ نیکیوں کے اجر کا نام ہے، جہرہ طہارت کے نشان کا نام ہے، اس کا ذکر آیا تو دل کانپنے لگا، جہرا نام ہے خدا کے دین کے احترام کا۔ اس کے بعد فہمی نے پڑھا۔ آغوش مصطفیٰ کو گلستان بنایا، گھر کو علی کے منزلہ ایمان میں بدل دیا، ٹھکرایا تو آج تک سزا کے لائق، مان گیا تو بجرو سلام بنا۔ اہل علم نے ان اشعار کی بہت تعریف کی۔ پروگرام کی نظامت کر رہے روشن کررو [illegible] نے بہترین کلام سنا کر داد وصول کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید ضمیر حیدر رضوی نے لوگوں کو بی بی کی سیرت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اجتماع کے بعد لوگوں نے گلے مل کر ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر حسن الہ آبادی، ظفر، منہال مانجھنپوری، فیض مانجھن پوری، فیضی کررو [illegible] سمیت شعراء اور اہل علم کی بڑی تعداد موجود تھی۔

خواتین کو حضرت فاطمہ زہراؑ کی زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیے: مولانا کوثر مجتبیٰ

امروہہ()دختر رسول اکرم حضرت فاطمہ زہرا کے یوم ولادت کے موقع پر باب العلم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام محلہ مجاپوتہ میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مولانا ڈاکٹر کوثر مجتبیٰ نے فرمائی جب کہ نظامت کے فرائض قیصر مجتبیٰ نے انجام دیے۔ زینت مسند نوشہ امروہوی، وسیم حیدر نقوی رہے۔ تلاوت کلام پاک سے مولانا مقداد حسین نے آغاز کیا۔ اس کے بعد اسد امروہوی نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ لیاقت امروہوی، شہزاد رضا، شاندار امروہوی، نوشہ امروہوی نے بھی کلام پیش کیا۔ پروگرام میں جن بچوں نے اسلامی مقابلے میں نمایاں کامیابی حاصل کی انہیں انعامات سے نوازا گیا۔ مقابلہ اے گروپ اور بی گروپ پر مشتمل تھا۔ صدارتی خطاب میں مولانا ڈاکٹر کوثر مجتبیٰ نے کہا کہ تمام خواتین کو حضرت فاطمہ زہرا کی زندگی سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ ان کی زندگی پر غور کرتے ہوئے اپنی زندگی گزاریں گے تو ہر جگہ کامیاب ہوں گے۔ ساتھ ہی شیعہ جامع مسجد میں منعقدہ اسلامی مقابلے میں جیتنے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ ان کے علاوہ وہ قرآن کی تلاوت کرنے والے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں فاؤنڈیشن کے صدر وسیم حیدر، ناز اختر، ڈاکٹر شہزاد رضا، مجاہد عباس نقوی، وسیم حسن، جاوید نقوی، فہیم احمد، غدیر علی وغیرہ موجود تھے۔

کیسے بیاں ہو ہم سے فضیلت بتولؑ کی ★ کی ہے خدا نے نور سے خلقت بتولؑ کی
حضرت فاطمہ زہرا کے یومِ ولادت پر منقبتی محفل کا انعقاد

امروہہ۔دختر رسول اکرم حضرت فاطمہ زہرا کے یوم ولادت کے موقع پر ماسٹر ندیم رضا کے زیر اہتمام ایک منقبتی محفل کا انعقاد محلہ لکڑا میں کیا گیا جس کی صدارت مولانا ڈاکٹر کوثر مجتبیٰ نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض تاجدار مجتبیٰ تاجدار امروہوی نے انجام دیے۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا جبکہ نعت پاک کا نذرانہ ماسٹر ندیم رضا نے پیش کیا۔ افتتاحی تقریر میں مولانا کوثر مجتبیٰ نقوی نے سیرت جناب فاطمہ زہراؑ پر روشنی ڈالی۔ شعرائے کرام کا منتخب کلام قارئین کی پیش خدمت ہیں۔

نیرنگی جہاں کے شب و روز کی قسم
تخلیق مہر و مہ ہے بدولت بتولؑ کی
(نوشا امروہوی)

جز اپنا مصطفیٰؐ نے اسی واسطے کہا
بالکل رسولؐ جیسی ہے سیرت بتولؑ کی
(ڈاکٹر لاڈلے رہبر)

کر رہے ہیں یہ دعا بزم میں آنے والے
خوش رہیں محفل عصمت کو سجانے والے
(لیاقت امروہوی)

ہم بدل دیتے ہیں انگلی سے روش سورج کی
ہم ہیں چوکھٹ پہ ستارے کو بلانے والے
(عسکری امروہوی)

لے گئے عرش کی زینتوں کو ملک
آپ کے ہاتھ کی روٹیاں فاطمہؑ
(مبارک امروہوی)

جو ہیں تفسیر سورۂ کوثر
کیوں نہ ہم فاطمہؑ کی بات کریں
(تاجدار مجتبیٰ)

پیکر میں ڈھل کے سورۂ کوثر کے آگئیں ہیں
خود دیکھ لے زمانہ یہ عظمت بتولؑ کی
(شاندار امروہوی)

ہم کو پروان چڑھاتی ہے دعائے زہراؑ
کیا مٹائیں گے بھلا ہم کو زمانے والے
(سامی امروہوی)

اسے اک وار تبسم بھی سنبھالا نہ گیا
جو تھے مشہور بہت تیر چلانے والے
(شاہنواز تقی)

غاصب فدک کے سارے جہنم میں جائیں گے
مہنگی پڑے گی ان کو عداوت بتولؑ کی
(ضیا عباس کاظمی)

کیسے بیاں ہو ہم سے فضیلت بتولؑ کی
کی ہے خدا نے نور سے خلقت بتولؑ کی
(محمد غفران راحل)

حشر میں رکھتے ہیں امید شفاعت کیوں کر
دختر شافع محشر کو ستانے والے
(اصغر مجتبیٰ شوذب)

ان کے علاوہ سرفراز امروہوی، زید بن علی، ضیغم ابن شمیم، نوازش نقوی، فرقان امروہوی، ارمان حیدر ساحل نے بھی کلام پیش کیا۔ آخر میں مولانا ڈاکٹر کوثر مجتبیٰ نے صدارتی خطبہ کے بعد دعا کرائی اور محفل کے کنوینر ندیم رضا نے شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

ترقی یافتہ ہندوستان پروگرام سے گاؤں کے لوگ ہو رہے ہیں مستفید

کوشامبی۔ "وکاس بھارت سنکلپ یاترا" پروگرام کا انعقاد گرام پنچایت۔ سیانرا بیٹھے پور، محمد پور اور دریا پور، پہاڑ پور کوڈن، رنگاوا اور مخدوم پور میں کیا گیا۔ وکاس بھارت سنکلپ یاترا" پروگرام کا انعقاد ضلع کی گرام پنچایتوں۔ سیانرا بیٹھے پور، محمد پور اور دریاپور اور پہاڑ پور کوڈن، رنگاوا اور مخدوم پور میں کیا گیا۔ "وکاس بھارت سنکلپ یاترا" پروگرام میں، حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات اور لاپتہ اہل استفادہ کنندگان کو مختلف اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ آیوشمان بھارت، پی ایم غریب کلیان انا یوجنا، دین دیال انتودیا یوجنا۔ قومی دیہی روزی روٹی مشن، پی ایم آواس یوجنا (دیہی)، پی ایم اجولا یوجنا، پی ایم وشوکرما یوجنا، پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا، کسان کریڈٹ کارڈ، پی ایم پوشن ابھیان، ہر گھر جل جیون مشن، دیہاتوں کی ملکیت، جن دھن یوجنا، جیون یوجنا، پی۔ تحفظ بیما یوجنا، اٹل پنشن یوجنا اور پی ایم سوانِدھی اسکیم وغیرہ سے مستفید ہوئے۔ بینک کے اسٹال کے ذریعے کسانوں کے ای۔کے وائی سی، آدھار سیڈنگ، کے سی سی اور دیگر قرضوں سے متعلق مسائل کو حل کیا گیا۔ تمام کوآپریٹو سوسائٹیوں کی طرف سے مہم چلا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ممبر بنایا گیا اور نینو یوریا جیسے کیمیائی کھادوں کے متبادل کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ محکمہ صحت اور محکمہ زراعت وغیرہ کے سٹالز لگائیں۔ مختلف اسکیموں کے کامیاب استفادہ کنندگان "میری کہانی میری جوبانی" کے تحت اپنے تجربات/فیڈ بیک شیئر کریں گے۔ وزیر اعظم کا ریکارڈ شدہ پیغام وین کے ذریعے عوام تک پہنچایا گیا۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے سنکلپ ویڈیو نشر کیا گیا۔ پائیدار کاشتکاری کی سرگرمیوں پر سیشنز۔ ڈرون کے مظاہرے، قدرتی کاشتکاری اور مٹی کی صحت کارڈ پر ترقی پسند کسانوں/مضامین کے ماہرین کے ساتھ بات چیت اور بات چیت۔ ثقافتی پریزنٹیشنز۔ "دھرتی کہتے ہیں" اور صفائی کے گیت وغیرہ خواتین SHG ممبران/اسکول کے طلباء/مقامی فنکار پیش کریں گے۔

اس پرفتن دور میں نسلِ نو کے ایمان و عقیدہ کی فکر ضروری: مولانا اقبال ندوی

بارہ بنکی۔ مکتب نورالقرآن صدیقیہ مسجد کھدرا لکھنؤ میں بچوں کے مابین مسابقہ تجوید و قرأت منعقد ہوا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اقبال ندوی نے کہا کہ اس پرفتن دور میں نسل نو کے ایمان و عقیدے اور ان میں دینی تعلیمی بیداری پیدا کرنے کے لئے منظم طریقے سے مکاتب قائم کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ اور اگر آج ہم نے اس کی فکر نہیں کی تو مستقبل میں کف افسوس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مکتب نورالقرآن کے بچوں کے مابین مسابقہ تجوید و قرأت سے میرا دل بہت خوش ہوا۔ اور اس طرح کے مسابقہ سے بچوں میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد سلمان زید پوری اور قاری محمد آصف کی خوش الحان تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ عفان فرحان نے حمد اور شادمان ایاز نے نذرانہ نعت پیش کیا۔ بچوں کے مابین مسابقہ تجوید و قرأت میں دس بچوں نے حصہ لیا، محمد حسان، شادمان ایاز، عبدالاحد، احسن اعظم، محمد مصعب، حذیفہ عمران، ایاز ماجد، اشہد افضال، مشاہد اور معاذ، ان بچوں کو انعامات سے سرفراز کیا گیا۔

میں دانستہ اُدھر کو جا رہا ہوں ★ جدھر جانا ازل سے ہی منع ہے
ایک شام انوراگ مشرا کے نام

امروہہ۔ آئی ایم کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے ضلع آبکاری ادھیکاری انوراگ مشرا کے یوم پیدائش کے موقع پر عابدی ہاؤس محلہ دربار میرا خاں میں ایک مختصر شعری محفل کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت پروفیسر ناشر نقوی نے فرمائی جبکہ نظامت نوجوان شاعر سید شیبان قادری نے کی۔ سبھی لوگوں نے انوراگ مشرا کی گل پوشی کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی۔ انوراگ مشرا نے کیک کاٹ کر سب کی محبتوں کو قبول کیا۔ مشرا جی کے فن کا اعتراف کرتے ہوئے اُن کے فن پر گفتگو بھی ہوئی۔ پروفیسر ناشر نقوی نے کہا کہ انوراگ مشرا کی شاعری آسان زبان میں لوگوں کے ذہنوں اور دلوں تک راج کر رہی ہے۔ امداد عابدی نے کہا کہ انوراگ مشرا جی ایک بہترین شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین انسان ہیں۔ سید شیبان قادری نے کہا کہ انوراگ مشرا آسانی کے ساتھ اپنی بات شعری قالب میں ڈھال کر لوگوں تک پہنچانے میں پوری طرح کامیاب ہیں۔ اس کے بعد شعراء حضرات نے شعر پیش کر داد و تحسین حاصل کی۔ منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

شور مت کرنا ابھی میری غزل کے پیچھے
حسرتیں سوئیں ہیں اس تاج محل کے پیچھے
(پروفیسر ناشر نقوی)

یادوں کے پھول ذہن کی شاخوں کے پہ چل گئے
جب دو پرند شام کو آپس میں مل گئے
(اسلام عالمی ایڈوکیٹ)

میں دانستہ اُدھر کو جا رہا ہوں
جدھر جانا ازل سے ہی منع ہے
(انوراگ مشرا)

ہم بھی تری دُنیا میں بہت نام کماتے
کرتا تو اگر حوصلہ افزائی ہماری
(سید شیبان قادری)

ایسے تیکھے ہیں نین نقش اُس کے
دل کے سینے میں آ کے چبھتے ہیں
(ڈاکٹر ناصر امروہوی)

ہے نفرت کی تجارت میں خسارہ
محبت میں کوئی گھاٹا نہیں ہے
(نوازش نقوی)

دل تو کرتا تھا کہ سینے سے لگا لوں اُس کو
عقل اس بات پہ تیار ذرا سی کم تھی
(فراز عرشی)

ان کے علاوہ دیگر شعراء نے بھی کلام پیش کیا۔ محفل میں محبوب حسین زیدی، ڈاکٹر مصباح صدیقی، مراد علی خاں، امداد عابدی، آفتاب عالم، سلیم الدین، انعام الرحمن، مسرت مجتبیٰ، مجتبیٰ حسن، دانش ولی، گلریز عباس، علی عابدی، اختر العباس گلزار، تنویر حسن، اکرام زیدی، شجاع الحسن بھیا، ناز اختر، خلیل مجتبیٰ، ظہیر عباس، حامد علی، ذیشان حیدر وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود رہے۔

آپ کا رنگ خواہ کچھ بھی ہو، مگر یہ یاد رہے کہ آپ پہلے ایک انسان ہیں: عارف نقوی

میرٹھ: آپ کا رنگ خواہ کچھ بھی ہو، مگر یہ یاد رہے کہ آپ پہلے ایک انسان ہیں۔ ڈاکٹر کہکشاں پروین کی کہانی "گرتی ہوئی عمارت" کی قرأت ڈاکٹر ارشاد سیانوی کے ذریعے کی گئی میں اس کہانی میں کھو سا گیا تھا اور بدقسمتی سے میں اتنی دور بیٹھا ہوا ہوں کہ اتنی عمدہ کہانیاں مشکل سے ہی پڑھنے کو ملتی ہیں۔ جب ہم ادب کی بات کرتے ہیں تو لکھنؤ، دہلی اور ممبئی والے اپنی بات کرتے ہیں مگر جھارکھنڈ کے بارے میں بہت کم بات کی جاتی ہے۔ آج یہاں سے بڑے بڑے فن کار ابھر کر آرہے ہیں اور یہ کام شعبۂ اردو بڑی خوش اسلوبی سے انجام دے رہا ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ادیب، ڈراما نگار اور شاعر عارف نقوی کے جو آیوسا اور شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقد ادب نما کے تحت "ڈاکٹر کہکشاں پروین سے ایک ملاقات" پر اظہار خیال کرتے ہوئے ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک سچا افسانہ نگار وہی ہوتا ہے جو سماج کی سچی عکاسی اپنے افسانوں میں پیش کرے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ [illegible] نشتر اور کمل حسین، رانچی نے آن لائن شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر ارشاد سیانوی، نظامت ریسرچ اسکالر سیدہ مریم الٰہی اور شکریے کی رسم ریسرچ اسکالر عرفان عارف نے ادا کی۔ اس موقع پر آج کی مہمان اور معروف فکشن نگار ڈاکٹر کہکشاں پروین کا تعارف کراتے ہوئے ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے بتایا کہ افسانہ نگاری کے میدان میں ڈاکٹر کہکشاں پروین کا نام تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ 1980ء کے بعد انہوں نے بحیثیت افسانہ نگار اپنی شناخت مستحکم کی ہے۔ وہ جس ماحول میں رہتی ہیں اسی کو قلم بند کرنے کا ہنر بخوبی جانتی ہیں، معاشرے کے حالات، واقعات اور حادثات پر کہکشاں پروین عمیق نگاہ رکھتی ہیں۔ بہار کی نئی خواتین افسانہ نگاروں میں کہکشاں پروین نے منفرد و ممتاز مقام حاصل کرلیا ہے۔ کہکشاں پروین اب تک سو سے زیادہ افسانے قلم بند کرچکی ہیں اور ان کے افسانوں کا اصل مقصد انسانی ہمدردی، خواتین کے مسائل اور سماجی ماحول میں بکھرے ہوئے مصائب ہیں۔ کہکشاں پروین کے چار افسانوی مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں [illegible] تصاویر ملتی ہیں۔ آج کہکشاں پروین پورے جھارکھنڈ میں افسانہ نگاری اور ناقد کی حیثیت سے ممتاز مقام رکھتی ہیں۔ ان کے افسانوں میں سماج و معاشرہ میں پنپتے پیچیدہ مسائل، خواتین پر ظلم و ستم کی داستان اور دیگر مسائل کو آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے۔ کمل حسین نے کہا کہ کہکشاں پروین عہد حاضر میں خاموشی سے ادبی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ وہ اچھی افسانہ نگار کے ساتھ ساتھ تنقید و تحقیق کے میدان میں بھی نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان کے افسانے ذاتی مشاہدات کی عکاسی کرتے ہیں، کم عمری میں آپ نے منٹو، عصمت، واجدہ تبسم وغیرہ کو پڑھ کر کہانی لکھنے کا شوق اپنے اندر پیدا کیا۔ ڈاکٹر غالب نشتر نے کہا کہ گذشتہ صدی میں افسانہ نگار تنقید کے محتاج تھے۔ فکشن کی تنقید عہد حاضر میں اچھی خاصی ہو رہی ہے۔ ہمارے پاس اچھے خاصے تنقید نگاروں کی لسٹ ہے اور ساتھ ہی ایسے فکشن نگاروں کی تعداد بھی بڑی ہے۔ ڈاکٹر کہکشاں پروین کی بہت سی کہانیاں جھارکھنڈ کے بہت سے کالجز میں پڑھائی جارہی ہیں [illegible]

ملک بھر میں مسلمانوں کے خلاف شدت پسندی اور مارپیٹ کی حرکتوں میں اچانک اضافہ حیرت انگیز اور قابل مذمت

سہارنپور (احمد رضا) کبھی آزان کبھی نماز کبھی ٹوپی اور ڈھاری سے تو کبھی حجاب سے نفرت اور حسد کے بڑھتے واقعات شرمناک ہونے کے ساتھ ساتھ قابل مزمت بھی ہیں جہاں جہاں بھاجپا اقتدار میں ہے وہاں کچھ زیادہ ہی کھیل کھیلا جاتا ہے اب تو عدالتی فیصلے بھی نظر انداز کردیے جاتے ہیں مطلب جبر و ستم عروج پر ہے تین دنگے دوران بہار، جھارکھنڈ اور اترپردیش کے آٹھ علاقوں میں مسلم افراد کو نفرت کا نشانہ بنایا گیا ہے پولیس خود بھی شدت پسند افراد کی پشت پناہی میں آگے آگے رہتی ہے، گجرات ہائی کورٹ کے فیصلہ سے مہذب عوام کو راحت ضرور ملی ہے مگر نفرت پھیلا کر ووٹ کی سیاست کرنے والے افراد کو ہائی کورٹ کا فیصلہ برداشت نہیں ہو رہا اسمبلی انتخابات میں بھاجپا کی جیت میں آزان کے استعمال کے لئے لگائے گئے اسپیکر اتروانے کے عمل نے اور حلال سرٹیفکیٹ کو غیر قانونی قرار دیئے جانے کے ایکشن سے کافی فائدہ حاصل ہوا ہے یہ سچ ہے کہ کانگریس کے لیڈران آج بھی دستور میں اقلیتی فرقوں کو حاصل بنیادی حقوق پر کھل کر سامنے آنے سے خوف زدہ رہتی ہے اسلئے ہی راجستھان، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش میں پچھڑتی جارہی ہے جب تک آپ سچائی سے منھ پھیرتے رہیں گے تب تک آپ پورے ملک کے عوام کے ساتھ سے محروم ہی رہیں گے یاد رہے اقلیت کمزور ہے لاٹھی گولی سے بچنا چاہتی ہے مگر قطعی طور سے بزدل نہیں ہے جو کچھ ظلم اور جبر ہو رہا ہے [illegible]

پابندی عائد کرے صرف آزان سے ہی نفرت کیوں؟ ضلع بھر کے درجن بھر معزز ہندو مسلم طبقہ کے افراد نے نماز سے نفرت آزان سے حسد اور مسلم طبقہ کی ٹوپی اور داڑھی سے جلن کے بڑھتے ہوئے واقعات کو ملک کے امن و اتحاد کے لئے خطرہ بتاتے ہوئے اسکو سیاسی اور سرکاری مشینری کی کچھ متعصب افراد کی سازش کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ رام مندر کے افتتاح کے موقع پر مسلم طبقہ کے خلاف پرتشدد واقعات ہندو شدت پسند افراد کی مسلم آبادی سے حسد اور نفرت کے سوا% کچھ بھی نہیں سیکولر نظریات والے افراد نے صاف صاف بیان کیا کہ ہماری مسجدوں سے بلاوجہ لاؤڈ اسپیکر اتروانہ سیدھے طور سے سیاسی من مانی اور نفرت کی سیاست کے [illegible]

ٹرین کے اندر مظفرنگر علاقہ میں شرپسندوں کے ذریعہ بدتمیزی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس میں جمعیۃ علماء ہند مظفرنگر کی طرف بروقت کارروائی کی گئی ہے گزشتہ شب ضلع مظفرنگر کے جنرل سیکریٹری قاری ذاکر حسین کو اطلاع ملی کہ دہلی ہریدوار پسنجر ٹرین میں سوار دارالعلوم وقف دیوبند کے طالب علم محمد سعد کے ساتھ کچھ ہندو شدت پسند تنظیم کے شرارتی عناصر شرمناک اور مذہبی منافرت پھیلانے والی حرکتیں کر رہے ہیں اور گالیاں بکنے کے ساتھ ساتھ اسے زدوکوب بھی کر رہے ہیں یہ خبر ملتے ہی ملی رہبر قاری محمد ذاکر نے فوری طور پر اعلی افسران سے رابطہ کر کبھی کو شرمناک صورت حال سے آگاہ کرایا علاوہ ازیں ایک وفد حافظ محمد اکرام، مفتی محمد بلال مہتمم مدرسہ حفظ القرآن سوجڑو، محمد مزمل، قاری محمد صادق جیسے [illegible] تے ہی دیوبند ریلوے پولیس نے طالب علم محمد سعد کو اپنی حفاظت میں لے لیا اس پورے معاملہ کی اطلاع سہارنپور کے جنرل سیکرٹری سید ذہین احمد کو دی گئی، جس کے بعد جمعیۃ علماء کا ایک وفد مولانا محمود قاسمی کی زیر سرپرستی تھانہ ریلوے اسٹیشن پہنچا اور طالب علم محمد سعد کو وفد نے اپنی تحویل میں لیا واضح ہو کہ پولیس کی اطلاع کی خبر سن تے ہی تین شرارتی دہشت پسند لوگ میرٹھ اتر گئے باقی ٹرین کے دوسرے حصوں میں جا کر کہیں چھپ گئے پولیس نے دہشت پھیلانے والے افراد کو ڈھونڈنے کی کوشش تک نہی کی جس وجہ سے کسی بھی دہشت پسند افراد کی گرفتاری نہیں ہوسکی، انکے خلاف مقدمہ درج کرانے کی تیاری کی جارہی ہے اس پورے معاملے میں جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کے جنرل سیکریٹری قاری ذاکر حسین پورے وقت ساتھیوں کے ہمراہ طالب علم کی آپ بیتی سنانے تک تھانہ ریلوے اسٹیشن مظفرنگر میں ہی موجود ہے تقریباً ساڑھے بارہ بجے طالب علم محمد سعد کو ساتھ لیکر جمعیۃ علماء کے معزز رہنماء اور سرگرم کارکنان اپنے گھروں کو واپس لوٹے قاری ذاکر نے اس شرمناک حرکت پر بولتے ہوئے کہا کہ آئے دن بسوں اور ٹرینوں میں سفر کے دوران مسلم طبقہ کے افراد کے ساتھ اس طرح کے معاملے مسلسل پیش آرہے ہیں خاص طور سے مذہبی شناخت رکھنے والے مسلم طالب علموں کو سازش کے تحت نشانہ بنایا جارہا ہے، حکومت کو چاہئے کہ وہ اس جانب سخت ترین کاروائی عمل میں لائے اور مسلم [illegible]

تاجروں نے وزیر خزانہ کو مختلف مطالبات پر مبنی میمورنڈم ارسال کیا

دیوبند، 4/جنوری (ایچ ایف خان) [illegible]

ادب کے بغیر زندگی کا تصور ادھورا ہے: پروفیسر عابد حسین حیدری

[illegible]

منریگا کارکنوں کو مسلسل روزگار مل رہا ہے: کیشو پرساد موریہ

نوجوان نسل گاؤں کے کھیل کے میدانوں کو بہتر اور خوبصورت بنا کر اپنے گاؤں اور گھر کا نام روشن کرے گی

لکھنؤ: 4 0 جنوری۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ دیہی علاقوں میں کھیلوں کے میدانوں کو منریگا اسکیم کے تحت تعمیر کیا جارہا ہے تاکہ دیہی علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا سکے تاکہ ریاست میں کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکے۔ حکومت دیہاتوں میں اسٹیڈیم اور اوپن جم بنا کر کھیلوں کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ نوجوان نسل اپنے گاؤں کے کھیلوں کے میدانوں کو بہتر بنا کر اپنے گاؤں کا نام روشن کرے گی اور دیہات کے کھیلوں کے ہنر دنیا میں ہندوستان کا پرچم لہرائیں گے۔ منریگا اسکیم کے تحت گاؤں میں اسٹیڈیم، اوپن جم، کھیلوں کے میدان اور پارک بنائے جا رہے ہیں اور ان کا استعمال بھی کیا جارہا ہے۔ بوڑھے، بچے اور نوجوان سبھی ان پارکوں میں تفریح کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کو بھی برقرار رکھتے ہیں۔ کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر سے یوپی کے کھیلوں کی صلاحیتیں پروان چڑھ رہی ہیں۔ نئے ہنر کے ابھرنے کے ساتھ، منریگا کارکنوں کو بھی روزگار مل رہا ہے۔ اس طرح حکومت دیہاتوں میں اسٹیڈیم اور اوپن جم بنا کر کھیلوں کی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کی قیادت اور ہدایت پر اتر پردیش کا دیہی ترقی محکمہ بھی کھیلو انڈیا کے عزت مآب وزیر اعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اتر پردیش، دیہی علاقوں میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے گراؤنڈ بنائے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے نہ صرف دیہاتوں میں نئے ہنر ابھر رہے ہیں بلکہ منریگا کے تحت ان میدانوں کی تعمیر کی وجہ سے منریگا کارکنوں کو مسلسل روزگار بھی مل رہا ہے۔ اس کے مقاصد میں سے ایک بہتر صحت اور مجموعی کمیونٹی کی ترقی کے ساتھ ساتھ اسکول کے طلباء اور گاؤں کے دیگر افراد میں کھیلوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ دیہی علاقوں میں رہنے والے نوجوان اپنے گاؤں میں رہتے ہوئے کھیلوں کے میدانوں/کھلے جموں میں فوج، پیرا ملٹری فورس، پولیس، سی آر پی ایف وغیرہ کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ گاؤں کے نوجوانوں کو میدان میں بھاگنے کے ساتھ ساتھ جسمانی ورزش کرنے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ بدلتے ماحول میں دیہی علاقوں میں بنائے جا رہے کھیل کے میدان دیہاتوں کے لیے پکنک سپاٹ ثابت ہو رہے ہیں۔ چونکہ گاؤں میں گھومنے پھرنے کے لیے کوئی اچھی جگہ نہیں ہے، یہاں تک کہ چھوٹے بچے بھی ان میدانوں میں پکنک مناتے ہیں۔ یہاں گاؤں کے نوجوانوں کے ساتھ بزرگ بھی شام کو یہاں صبح کی سیر کرتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ زیادہ تر کھیلوں کے میدان/اوپن جم امرت سرووار/تالابوں کے قریب بنائے جا رہے ہیں، جہاں کچھ جگہوں پر کشتی رانی کے انتظامات بھی کیے گئے ہیں، یہی نہیں بلکہ ان کے اردگرد امرت واٹیکاس اور شلا فلا کنز بھی بنائے گئے ہیں۔ جس کے لیے یہ کھیل کے میدان دیہی علاقوں میں منی پکنک سپاٹ ثابت ہو رہے ہیں۔ دیہی علاقوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اپ گریڈنگ کے لیے حکومت کا عزم نہ صرف کھلاڑیوں کو بااختیار بنا رہا ہے بلکہ شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرتے ہوئے کمیونٹیز کی فلاح و بہبود کو بھی فروغ دے رہا ہے۔ جس کی وجہ سے دیہی علاقوں میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں کھیلوں کے میدانوں کی ترقی سے نوجوانوں میں کھیلوں کی طرف راغب بڑھ رہا ہے۔ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کی جسمانی استعداد بھی بہتر ہو رہی ہے۔ کھیلوں کے میدانوں کی ترقی سے دیہات کا مستقبل تابناک ہے۔ اس میدان میں باصلاحیت نوجوان موجود ہیں اور دیہات میں سہولیات کی کمی کے باعث ان کا ٹیلنٹ پروان نہیں چڑھ سکا۔ ایسے میں ترقی کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے میدانوں سے نوجوانوں کی صلاحیتوں میں نکھار آ رہا ہے اور وہ آگے بڑھ کر مختلف کھیلوں میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرکے اپنے گاؤں، ضلع، ریاست اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ دیہی علاقوں میں منریگا کنورژن کے تحت ان میدانوں کی تعمیر کی وجہ سے مزدوروں کو مسلسل روزگار بھی مل رہا ہے۔ کھیل گراؤنڈ کے تعمیراتی کام میں منریگا مزدوروں سے کام لیا جارہا ہے جس کی وجہ سے مزدوروں کو مسلسل روزگار مل رہا ہے۔ روزگار کی وجہ سے مزدوروں کا ذریعہ معاش بھی آسان ہوتا جارہا ہے۔ دیہی ترقیات کے کمشنر جناب جی ایس پریہ درشی نے کہا کہ کھیلوں کی اہمیت اور اہمیت کے پیش نظر منریگا کے تحت پارکس اور اسٹیڈیم بنائے جا رہے ہیں اور سال 2022-23 کے لیبر بجٹ میں 8226 کھیلوں کے میدان بنائے جا رہے ہیں، جو ہدف سے کہیں زیادہ ہیں۔ 5516 کھیلوں کے میدان بنائے گئے۔ مختلف محکموں کے ساتھ مل کر، منریگا کے کھیل کے میدانوں کو بھی منریگا پارک کے طور پر تیار کیا جارہا ہے، جس میں بزرگوں کے لیے چہل قدمی/جاگنگ کے ساتھ ساتھ، بچوں کی تفریح کے لیے جھولے اور نوعمروں کے لیے اوپن جم بھی تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ مالی سال 2017-18 سے اب تک 32419 کھیل کے میدان تعمیر کیے گئے ہیں۔ سال 2023-24 میں اب تک تقریباً 7000 کھیل کے میدان تعمیر کیے جا چکے ہیں۔

دانش آزاد انصاری نے کی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات

لکھنؤ: 4 جنوری۔ اتر پردیش حکومت کے اقلیتی بہبود، مسلم وقف وحج کے وزیر مملکت جناب دانش آزاد انصاری نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ 5 کالی داس میں ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد اقلیتی بہبود کے وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے کہا کہ اتر پردیش کی یوگی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں ریاست کے اقلیتی سماج کی ترقی کے لئے پورے خلوص کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ آج کی میٹنگ کے بارے میں ریاستی وزیر نے کہا کہ اتر پردیش مدرسہ ماڈرن کے اساتذہ کی تنخواہ سے متعلق مختلف مسائل پر وزیر اعلیٰ کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ سے پسماندہ سماج کی بہتری سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور رہنمائی کی۔ اس کے علاوہ ریاست کے اقلیتی طبقے کی خواتین کو سماج کے مین دھارے سے جوڑنے کے مقصد سے چلائی جارہی ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے بارے میں بھی وسیع چرچہ ہوئی۔

برسی کے موقع پر یاد کیے گئے مولانا محمد علی جوہر

لکھنؤ، 04 جنوری۔ آج، مشہور صحافی، ماہر تعلیم اور آزادی پسند اور انڈین نیشنل کانگریس کے صدر محمد علی جوہر کی برسی ریاستی کانگریس کے صدر دفتر نہرو بھون میں منائی گئی، اور ملک کی تحریک آزادی میں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کیا گیا، اور پھول چڑھائے گئے۔ ان کے مجسمے پر پھول چڑھائے گئے۔ خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ترجمان انشو اوستھی نے کہا کہ تحریک خلافت کے صف اول کے رہنما محمد علی جوہر نے تحریک آزادی میں قائدانہ کردار ادا کیا اور اپنے قلم سے اہل وطن میں آزادی کا جذبہ بیدار کرنے والے جوہر صاحب نے 1911 میں مشہور اخبار کامریڈ شائع کیا۔ جس کی وجہ سے برطانوی حکومت اس قدر گھبرا گئی کہ اس نے 1914 میں اخبار پر پابندی لگادی اور محمد علی جوہر کو 4 سال کے لیے جیل بھیج دیا۔ تعلیمی میدان میں ان کی بے مثال خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جامعہ ملیہ یونیورسٹی کا قیام ان کی بے مثال اجتماعیت سے ہوا۔ کوششیں علی گڑھ میں پیدا ہوئے، جسے بعد میں دہلی لایا گیا، وہ تعلیمی ادارہ جو آج بھی اپنی تعلیم کی شہرت پوری دنیا میں پھیلا رہا ہے، محمد علی جوہر، جو علی برادران کے نام سے مشہور ہیں، 1923 میں انڈین نیشنل کانگریس کے صدر بنے۔ ریاستی کانگریس کے دفتر میں منعقد ہونے والے محمد علی جوہر کی برسی کے پروگرام میں کانگریس کے لوگوں نے شرکت کی، خاص طور پر اقلیتی محکمہ کے چیرمین شاہنواز عالم، ترجمان انشو اوستھی، سشیلا شرما، اختر ملک، شمیم ترپاٹھی، انیس اختر مودی، وجے کمار، سمولک احمد، عمر انیس احمد۔ خان سلمان خان ضیاء سٹی صدر شاویز خان ہما باغ انور انیس سمیت کانگریس قائدین اور عہدیداران موجود

انسانیت کے دشمنوں نے کیا دہشت گردانہ حملہ

مولانا کلب جواد نقوی نے ایران کے شہر کرمان میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

لکھنؤ 4 جنوری: شہید جنرل قاسم سلیمانی کی برسی کے موقع پر ایران کے معروف شہر کرمان میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کے دشمنوں نے اس وقت دہشت گردانہ حملہ کیا جب کرمان کے قبرستان گلزار شہدا میں شہید قاسم سلیمانی کی برسی کے موقع پر ہزاروں لوگ جمع تھے۔ یہ دہشت گردانہ حملہ انہی طاقتوں کے اشارے پر ہوا ہے جو خطے میں دہشت گردی اور جنگ کو فروغ دے رہی ہیں۔ مولانا نے کہا کہ دشمن خطے میں ایران کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ اور یک قطبی نظام کے خاتمے سے بوکھلاہٹ کا شکار ہے اس لئے وہ ایسے بزدلانہ حملوں کے ذریعہ شہید پرور قوم کو خوف زدہ کرنا چاہتا ہے جو دیوانے کے خواب کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ایران کے ساتھ آمنے سامنے کی جنگ میں ہر بار ہزیمت اٹھا چکا ہے، اس لئے اب وہ بزدلانہ اقدامات کر رہا ہے۔ مولانا نے کہا کہ قاسم سلیمانی کو بھی بغداد ایئرپورٹ کے باہر ڈرون حملے میں شہید کیا گیا تھا کیونکہ دشمن میدان جنگ میں ان کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کرمان میں ہوا دہشت گردانہ حملہ قابل مذمت اور انسانیت سوز عمل ہے جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ ہم اس دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ، پسماندگان، متعلقین خاص طور پر رہبر معظم آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی اور شہید پرور ملت ایران کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں۔

عنبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سابق میئر دنیش شرما نے بانٹے مفت چشمے

لکھنؤ، ۴ جنوری۔ لکھنؤ اور آس پاس کے علاقوں میں غریبوں اور ضرورتمندوں کے بیچ بہترین فلاحی کام کرنے کے لئے جانی جانے والی عنبر فاؤنڈیشن نے اپنے کام کو مزید وسعت بخشتے ہوئے لکھنؤ کے عیش باغ علاقے میں سیکڑوں لوگوں کو مفت چشمہ تقسیم کئے جن کو لکھنؤ کے سابق میئر اور موجودہ راجیہ سبھا ایم پی دنیش شرما کے ہاتھوں سے دیا گیا۔ اس موقع پر موجود معزز ہستیوں میں عنبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس کے علاوہ علاقے کے پارشد سندیپ شرما، منا سنگھ دھانک اور سابق پارشد ساکیت شرما بھی موجود تھے۔ اپنے ہاتھوں سے چشمہ بانٹتے ہوئے دنیش شرما نے کہا کہ چشمہ بانٹنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ ضرورتمند لوگوں کی ضرورت پوری ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا بھر میں ہندوستان کے بڑھتی ساکھ کا اندازہ اس بات سے ہوسکتا ہے کہ اب ہم دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے والے لوگ نہیں رہے۔ انھوں نے کہا ایک کلوراشن کے لئے پاکستان میں عوام پر گولیاں چل رہی ہیں جبکہ ہندوستان میں گزشتہ ڈھائی برس سے چاہے ہندو ہو یا مسلمان یا کسی بھی مذہب کا پرستار انسان ہو، اس کو دس کلو راشن ہر مہینے مل رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کسی سے ذات پوچھ کر آیوشمان کارڈ نہیں بنتا، آج ہر غریب انسان کے لئے پردھان منتری آواس ملنے کا انتظام کیا جارہا ہے۔ چاہے گیس کا چولہا ہو، مکان بنانا ہو، ٹائلٹ بنانا ہو اور یہاں تک کہ بچی کی شادی تک کا خرچ سرکار اٹھا رہی ہے۔ سابق میئر لکھنؤ اور راجیہ سبھا ایم پی دنیش شرما نے مزید کہا کہ مودی جی کے لئے ہندوستان میں بس چار ذات ہیں، نہ کوئی ہندو ہے اور نہ مسلمان۔ چار ذاتوں کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ نوجوان، عورت، کسان اور غریب ہی ہندوستان کی چار ذات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ سرکار نے سنسکرت کے ودیالیہ بنائے تو مدرسوں میں بھی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے یہ بدلی ہوئی مودی جی کی سرکار کام کر رہی ہے۔ مودی جی کی گارنٹی مودی جی خود ہیں۔ انھوں نے کہا، عنبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس کی تعریف کرتے ہوئے دنیش شرما نے کہا کہ جو خوشی انسان کی خدمت کرکے ملتی ہے وہ کسی اور کام میں نہیں ملتی۔ انھوں نے بتایا کہ عنبر فاؤنڈیشن کی جانب سے اب تک سولہ ہزار چشمہ بانٹے جا چکے ہیں۔ کل پچیس ہزار چشمہ بانٹنے کا ارادہ ہے۔ اس موقع پر بولتے ہوئے عنبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس نے بتایا کہ سولہ ہزار لوگوں میں ہم نے ہندو مسلمان، شیعہ سنی، کوئی تفریق نہیں کی۔ انھوں نے بتایا کہ چشمہ بانٹنے کی تحریک کی شروعات دو عورتوں سے ہوئی تھی جس میں سے ایک مورتی بناتی تھی اور دوسری قرآن پڑھاتی تھی۔ دونوں کو چشمہ کی ضرورت تھی جو عنبر فاؤنڈیشن نے ان کو بنوا کر دئے۔ دونوں خواتین کی ضرورت پوری کرنے پر جو خوشی ملی اور انھوں نے جو دعائیں دیں اس کے بعد ہم نے چشمہ بانٹنے کی مہم کو تحریک کی شکل دینے کا ارادہ کیا۔ اس کام میں لکھنؤ سے لوک سبھا ایم پی راجناتھ سنگھ نے قدم قدم پر جو رہنمائی کی، اس کا ذکر کرتے ہوئے وفا عباس نے کہا کہ راجناتھ سنگھ جی کا کہنا ہے کہ بلا تفریق مذہب وملت صرف اور صرف ضرورتمند تک پہنچنا ہی ہمارا مقصد ہونا چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ایسا ہی کرنے کی کوشش میں لگے ہیں۔ عنبر فاؤنڈیشن کی جانب سے چلائی جارہی دیگر فلاحی اسکیم کا بھی وفا عباس نے تذکرہ کیا۔

"یوپی جوڑو یاترا" کا سولہواں دن

لکھنؤ، 04 جنوری۔ معلومات دیتے ہوئے، اتر پردیش کانگریس کی ترجمان پرینکا گپتا نے کہا کہ کانگریس کی "یوپی جوڑو یاترا" کا آغاز آج سولہویں دن ریاست کے سیتاپور ضلع میں واقع مہاراج چھیتا پاسی کی مورتی پر پھول چڑھا کر ہوا۔ یاترا کا افتتاح کرتے ہوئے تنظیم کے جنرل سکریٹری شری انل یادو نے کہا کہ پوری یاترا میں جس طرح کا جوش و خروش دیکھا گیا اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اب اس ڈبل انجن والی حکومت سے تنگ آ چکے ہیں۔ اور وہ لوگ اب تبدیلی چاہتے ہیں۔ خواتین کے خلاف جرائم روز بروز بڑھ رہے ہیں، عام دلتوں کو تو چھوڑیں، اس حکومت کے لیڈر دلت کونسلروں کو بھی ہراساں کر رہے ہیں۔ یہ حکومت کسی کے مفاد میں نہیں، نہ خواتین، نہ دلتوں، نہ پسماندہ طبقات، نہ اقلیتوں، نہ کسانوں، نہ نوجوانوں کے۔ یہ ایونٹ مینجمنٹ اور بیان بازی کی حکومت ہے۔ آج کی پد یاترا نیپالا پور چوراہے سے شروع ہو کر آدرش نگر، پولیس لائنز، جیل روڈ سے ہوتی ہوئی حسن علی چوراہے پر پہنچی، جہاں آزادی پسند تارا چندر مہیشوری جی کی مورتی پر پھولوں کی مالا چڑھائی گئی۔ یاترا کے اگلے پڑاؤ میں حسین گنج میں گاندھی جی کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے بعد یاترا لال باغ شہدا کی یادگار پر پہنچی جہاں شہداء کو پھول چڑھائے گئے۔ اس کے بعد لال باغ چوراہے، جی آئی سی چوراہے سے ہوتا ہوا کیپٹن منوج پانڈے چوک پہنچا، جہاں ہندوستانی ہیرو پرم ویر چکر کے فاتح کیپٹن منوج پانڈے کے مجسمے پر پھول چڑھائے گئے۔ ترجمان نے کہا کہ آج کی پد یاترا انوین چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ یاترا کا اگلا پڑاؤ نیمیشر نیا دھام تھا جہاں چکر تیرتھ اور شکتی پیٹھ مالیلتا دیوی مندر میں درشن اور پوجا کی گئی۔ نیمیشر نیا سے، یاترا اسد حولی کے راستے لکھنؤ کی طرف بڑھی، جہاں بی کے ٹی کے سابق وزیر نکول دوبے، ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر وید پرکاش ترپاٹھی، سیوا دل کانگریس کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر پرمود پانڈے، ریاستی جنرل سکریٹری مکیش سنگھ چوہان نے یاترا کا پرجوش استقبال کیا۔ لکھنؤ میں داخل ہونے پر سابق وزیر، سابق ایم ایل اے ہریش باجپئی، ریاستی نائب صدر وشواوجے سنگھ، مقصود خان، منیش مشرا، شرد مشرا، وویت چودھری، ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری انل یادو، ریاستی جنرل سکریٹری راکیش راٹھور، اوم ویر یادو، رام کیشن پٹیل، ریاستی سکریٹری سریندر کشواہا اور دیگر موجود تھے۔ پنکج تیواری، پسماندہ طبقے کے محکمہ کانگریس کے صدر منوج یادو، ریاستی ترجمان پونیت پاٹھک، پرینکا گپتا، گگن راوت، سدھانشو باجپائی ضلع صدر اکھلیش اوستھی سٹی صدر سنتوش بھارگوا سابق لوک سبھا امیدوار منجری راہی، راکیش پاسی، رام لکھن مینا مشہور شہنشاہ، شہنشاہ اور دیگر شامل تھے۔ خان، سدھیر پانڈے، سدھی شری، سپیش سنگھ چوہان، وجے ناتھ اوستھی، ونیت ڈکشٹ، رضوان خان، راکیش پال، انیل شکلا، آمود مشرا، افضل رحمت، اپدیش گپتا، آشیش سنگھ، ریحان سنگھ، سنجے والمیکی، انیل دیوان، انیل دیوان رام لکھن شتروگھن، لال، راہل راج، سدھانشو امرکانت، لوکش، نریندر ورما، پشپا بھارگوا، روپا دیش وغیرہ جیسے کانگریسی شامل تھے۔

چترکوٹ کا ہر حصہ پرشوتم رام کے لیے وقف

چترکوٹ میں 23.32 کروڑ روپے کی لاگت سے ملٹی لیول کار پارکنگ تعمیر کی جائے گی

5 کروڑ روپے کی رقم پہلی قسط کے طور پر جاری کی گئی: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 04 جنوری۔ بن باس کے دوران بھگوان شری رام کا زیادہ تر وقت چترکوٹ میں گزرا جس کی وجہ سے چترکوٹ کا ہر حصہ رام کے لیے وقف ہے۔ یہاں رام، لکشمن اور ماتا جانکی سے متعلق سیاحتی مقامات ہیں۔ ریاست کا ایک بڑا سیاحتی مقام ہونے کی وجہ سے ملکی اور غیر ملکی عقیدت مند چترکوٹ آتے رہتے ہیں۔ سیاحوں اور عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر سیتاپور میں رام گھاٹ کے قریب ملٹی لیول کار پارکنگ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے لیے 32.23 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے اور اس سلسلے میں پہلی قسط کے طور پر 05 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ یہ اطلاع آج یہاں ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ ملٹی لیول کار پارکنگ کی تعمیر اور دیگر بنیادی سہولیات کی ترقی سے سیاحوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مریادا پرشوتم بھگوان شری رام نے اپنے بن باس کے دور میں مندا کنی ندی میں اسنان کیا تھا۔ اس لیے یہ مقام مذہبی، تاریخی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ہے۔ عقیدت مندوں کی بڑی تعداد دور دور سے یہاں درشن اور عبادت کے لیے آتی ہے۔ پارکنگ کی تعمیر کے بعد عوام کو کافی راحت ملے گی۔ سیاحوں کی تعداد میں اضافے سے مقامی لوگوں کو روزگار ملے گا اور ریاستی حکومت کو بھی ریونیو ملے گا۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ملٹی لیول کار پارکنگ کے ساتھ ساتھ پاتھ وے سی سی روڈ، لینڈ اسکیپ اور باغبانی کا کام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ یہاں ٹورسٹ انفارمیشن آفس، ایڈریس لابی، ویٹنگ ایریا، 22 بیڈ کی ڈارمیٹری، کار لفٹ، مسافر لفٹ، روف ٹاپ ریسٹورنٹ، بیت الخلا وغیرہ تعمیر کیے جائیں گے۔ ملٹی لیول پارکنگ میں بیسمنٹ، گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور میں بسوں، کاروں اور بائیک کی پارکنگ کا انتظام ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں صفائی کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ مکر سنکرانتی سے لے کر 22 جنوری کو رام مندر کے پران پرتشٹھا تک پوری ریاست میں صفائی مہم چلائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی شناخت شدہ مندروں وغیرہ میں بھجن کیرتن اور ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ شری رام جنم بھومی مندر کے افتتاح کے بعد ریاست کے تقریباً تمام مذہبی مقامات پر عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ اس نقطہ نظر سے، سیاحتی سہولیات کو مسلسل تیار کیا جا رہا ہے۔ نہ صرف اجودھیا بلکہ ریاست میں بھگوان رام سے جڑے تقریباً تمام مقامات کو تیار کیا جارہا ہے۔ اتر پردیش اس وقت گھریلو سیاحت کے معاملے میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔

ڈاکٹر راجیشور نے تقسیم کیں 5 ہونہار طلباء کو ٹیبلٹ اور 5 کو سائیکلیں

لکھنؤ۔ وکاس بھارت سنکلپ یاترا حکومت ہند کی عوامی بہبود کی اسکیموں کو ہر شخص تک پہنچانے اور 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی قراردادوں کے ساتھ جاری ہے۔ جمعرات کو ایم ایل اے ڈاکٹر راجیشور سنگھ کی قیادت میں بھارت سنکلپ یاترا گاؤں دادو پور پہنچی جہاں لوگوں نے ایم ایل اے کا پرتپاک استقبال کیا۔ عوام مقبول ایم ایل اے ڈاکٹر راجیشور سنگھ کو پا کر بہت پرجوش تھے، جو عوام کے لیے وقف ہیں۔ ان کے درمیان ایم ایل اے نے عوام سے پیار اور بے مثال استقبال کرنے کے بعد سب کو مبارکباد دی۔ اس دوران ایم ایل اے راجیشور سنگھ نے گرام پنچایت دادو پور کے منی سکریٹریٹ میں 10 سلائی مشینیں فراہم کرکے ایک خصوصی سلائی سنٹر کا افتتاح کیا تاکہ سروجنی نگر کی منفرد شناخت بن چکے تار شکتی مراکز کو قائم کیا جا سکے۔ دادو پور کے 12 سیلف ہیلپ گروپس کی کل 180 خواتین اس خصوصی سلائی سنٹر سے مستفید ہوں گی اور انہیں کام کرنے اور مالی طور پر خود مختار ہونے کا موقع ملے گا۔ بتادیں کہ سروجنی نگر میں قائم 61 تارا شکتی مراکز میں اب تک 1000 سے زیادہ مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور 1500 سے زیادہ خواتین براہ راست جڑی ہوئی ہیں اور اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ ایم ایل اے نے ایسے 100 مراکز کھولنے اور سروجنی نگر کے تمام 404 سیلف ہیلپ گروپس کو فائدہ مند روزگار سے جوڑنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سنگھ نے دادو پور کے 5 ہونہار طلباء کو ٹیبلٹ اور 5 کو سائیکلیں دے کر اعزاز سے نوازا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ایم ایل اے نے اب تک سروجنی نگر کے 1000 سے زیادہ ہونہار طلباء کی شناخت کی ہے اور انہیں ٹیبلٹ، سائیکل اور میڈل سے نوازا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ سروجنی نگر کے نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کی ان کی مہم نئے سال میں مزید جوش و خروش کے ساتھ جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ کو فروغ دینے والا معاشرہ ملک کو تیزی سے آگے لے جانے کا کام کرتا ہے۔ اس دوران سروجنی نگر کے ایم ایل اے نے 4.68 لاکھ روپے کی لاگت سے بابا ونائک سنگھ اسپورٹس اسٹیڈیم کے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات اور باؤنڈری وال کی مضبوطی، پلاسٹر اور پینٹنگ کے کام کا افتتاح کیا اور سڑکوں کی تعمیر اور پارکوں کی مضبوطی کے لیے مزید 5 لاکھ روپے بھی جاری کیا۔ اعلان کیا۔ وکاس بھارت یاترا کے دوران سروجنی نگر کے ایم ایل اے ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے وزیر اعظم مودی کی تعریف کی اور کہا کہ وزیر اعظم مودی کی مضبوط قیادت میں آج ہندوستان ایک فوجی سپر پاور ہے، 7 فیصد کی شرح نمو کے ساتھ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ملک ہے، اور آج پوری ہندوستان کی ثقافتی طاقت کو دنیا میں پہچانا گیا ہے۔ سروجانی نگر کے ایم ایل اے ڈاکٹر راجیشور سنگھ نے سرائے سہجادی میں لائف لائن ملٹی اسپیشلٹی اسپتال کا افتتاح کیا۔

یوپی ڈسٹرکٹ ریکگنیشن کمیٹی کے اودھیش سونکر نے مہیلا پولیس اسٹیشن کی صدر پونم سنگھ کو ان کے مثبت کام کے لیے مبارکباد دی

اندرا نگر کی رہائشی مسز آفرین کی طرف سے حضرت گنج تھانے میں اپنے سسرال والوں کے خلاف درج کرائی گئی شکایت پر کوئی شنوائی نہ ہونے کے بعد اتر پردیش ضلع شناخت کمیٹی کے اودھیش سونکر نے مہیلا پولیس اسٹیشن کی صدر پونم سنگھ سے ملاقات کی اور اس سلسلے میں خاتون کی مدد کی۔ مہیلا پولیس اسٹیشن کی صدر پونم سنگھ کے کام کی تعریف کرتے ہوئے، اتر پردیش ضلع شناخت کمیٹی کے اودھیش سونکر نے بھی انہیں نئے سال کی مبارکباد دی۔ مہیلا پولیس اسٹیشن کی صدر پونم سنگھ کی کوششوں کے بعد، جو خاتون اپنے سسرال گئی تھی، واپس اپنے سسرال پہنچ گئی ہے اور وہ ایک خوشگوار اور پرسکون زندگی گزار رہی ہے۔ اس سلسلے میں اتر پردیش ضلع ریکگنیشن کمیٹی کے اودھیش سونکر نے مہیلا تھانہ صدر پونم سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں مثبت کام کرنے پر مبارکباد دی اور نئے سال کی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔